

کلیسا کی بحالی | کھوئے ہوؤں تک پہنچنا

یہوواہیری منسٹریز

وہ خداوند جو مہیا کرتا ہے

یہوواہیری منسٹریز 2019 میں ڈاکٹر رالف اور ٹیمی جینکنز نے قائم کی تھی، ان کا مشن دنیا بھر کے مختلف قوموں تک خوشخبری پہنچانا ہے۔ ہم کلیسیاؤں کی بنیاد رکھنے، پادریوں کو تربیت دینے، اور جہاں کہیں بھی خدا ہماری رہنمائی کرتا ہے وہاں بیداری کی عبادات اور صلیبی اجتماعات منعقد کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ اس وقت ہمارا زیادہ تر کام بھارت اور پاکستان میں مرکوز ہے، جہاں ہم نے منسٹری کے آغاز سے اب تک 25,000 سے زیادہ لوگوں کو مسیح کو قبول کرتے دیکھا ہے۔

یہوواہیری منسٹریز بھارت اور پاکستان میں دُعا اور کانفرنس سینٹرز چلاتی ہیں، جہاں ہم مقامی پادریوں کو خوشخبری کی تبلیغ اور اپنی جماعتوں کی رہنمائی کے لیے تربیت دیتے ہیں۔ اگر خدا نے چاہا تو، ہم 2025 تک بھارت اور پاکستان دونوں ممالک میں یہوواہیری بائبل کالج قائم کرنے کا منصوبہ رکھتے ہیں۔

ہم بھارت میں ایک بچوں کا گھر بھی چلاتے ہیں، جہاں ہم بچوں کی جسمانی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں خدا کے کلام کی تعلیم بھی دیتے ہیں۔ اس وقت ہم بھارت میں ایک نیا بچوں کا گھر تعمیر کرنے پر کام کر رہے ہیں اور اس مشن کو پاکستان تک وسعت دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خدا نے دونوں ممالک میں شاندار مواقع فراہم کیے ہیں، جو ہمیں مسیح کی محبت کے ذریعے "چھوٹے سے چھوٹے" لوگوں تک پہنچنے کی اجازت دیتے ہیں۔

بھارت اور پاکستان میں اپنے کام کے علاوہ، ہم رومانیہ میں روما (خانہ بدوش) لوگوں کے ساتھ شراکت داری کرتے ہیں اور برطانیہ میں ایک وزارت کو قائم کرنے کے لیے دعا گو ہیں۔

ضروریات بے حد زیادہ ہیں، لیکن ہمیں یقین ہے کہ خداوندان تمام کاموں کے لیے مہیا کرے گا جن کے لیے اس نے ہمیں بلایا ہے۔ جیسا کہ مرقس 15:16 میں لکھا ہے، "اور اُس نے ان سے کہا، جاؤ، تمام دنیا میں جا کر ساری مخلوق کو خوشخبری سناؤ۔" جہاں کہیں وہ ہماری رہنمائی کرے گا، ہم اس کے پیچھے چلیں گے۔

ہماری روحانی حوالہ جات خرید کر، آپ نہ صرف روحانی طور پر برکت پا رہے ہیں، بلکہ یہوواہیری منسٹریز کی مدد بھی کر رہے ہیں۔ آپ کا تعاون ہمیں قوموں تک خوشخبری پہنچانے میں مدد دیتا ہے، اور اس کے لیے ہم عاجزی اور شکرگزاری کے ساتھ آپ کے مشکور ہیں۔

جب تک وہ آئے، ہمیں جانا ہوگا،

ڈاکٹر رالف جینکنز

ہمیں کئی سالوں تک پاسٹر رالف کو اپنا پاسٹر رکھنے کا اعزاز حاصل رہا۔ اس دوران، میں ان کے آسانی سے سمجھ آنے والے خطبات کے تفصیلی نوٹس لیا کرتا تھا۔ یہ کتاب خدا کے کلام سے بہتی ہے، مثالوں اور حوالہ جات کے ذریعے۔ یہ مسیح کے بدن کے لیے ایک بہترین ذریعہ ثابت ہوگی تاکہ وہ دوسروں کے ساتھ بانٹ سکیں اور ہمیں یاد دلائے کہ مسیح اور اس کے کلام میں ایک مضبوط بنیاد کی کتنی اہمیت ہے۔ یہ کتاب ایک نئے ایماندار کے لیے بہت مفید ہوگی جب وہ مسیح کو جاننے اور اس کی پیروی کرنے کا آغاز کرے گا۔ یہ کتاب آسانی سے سمجھنے کے لیے منظم طریقے سے لکھی گئی ہے۔ ہم اسے خریدیں گے اور ان لوگوں کے ساتھ شیئر کریں گے جنہیں ہم جانتے ہیں۔

روری اور ڈونا وارن

"ایمان کی بنیاد" واقعی بہترین روزانہ کی دعا اور رہنمائی فراہم کرنے والی کتاب ہے جو میں نے کبھی پڑھی ہے، اور میں نے درجنوں ایسی حوالہ جات پڑھی ہیں۔ اگرچہ میں نے کم عمری میں ہی یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا تھا، لیکن خوشخبری کا واضح پیغام اور یسوع کے ساتھ ہمارا روزانہ کا سفر اس کتاب میں نہایت واضح انداز میں پیش کیا گیا ہے، چاہے وہ کوئی نیا ایماندار ہو یا ایک تجربہ کار مسیحی جو اپنی روزمرہ کی مسیحی زندگی کو تازہ نظریے سے دیکھنے کا خواہشمند ہو۔ یہ کتاب ایک نئے مسیحی کے لیے لازمی مطالعہ ہے! علاوہ ازیں، "ایمان کی بنیاد" ایک پرانے مسیحی کے لیے بھی بہترین ہے تاکہ وہ اکثر اسے پڑھ کر یاد کر سکے کہ ہمیں یسوع میں کیا حاصل ہے... اور وہ سب کچھ ہے!

بیٹھ مور

"ایمان کی بنیاد" روزانہ کی دعائیہ کتاب ہے، جو پڑھنے میں انتہائی آسان ہے۔ یہ کتاب بہت منظم اور اس کے مواد کی روانی کو سمجھنا آسان ہے۔ قاری فوراً محسوس کر سکتا ہے کہ مصنف نے روح القدس کو اپنی تحریر کی رہنمائی کرنے دی۔ یہ دعائیہ کتاب ان تمام لوگوں کے لیے انتہائی تجویز کردہ ہے جو حوصلہ افزائی اور روحانی بلندی کے محتاج ہیں۔ یہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو سکون، خوشی، محبت اور مہربانی کی تلاش میں ہے، جبکہ ایک ایسی نئی زندگی پارہا ہے جو ابدی رہے گی۔ یہ کتاب کسی بھی موقع کے لیے ایک شاندار تحفہ ثابت ہو سکتی ہے۔

مائیک فریزیر، ای ڈی۔ ڈی۔

ڈائریکٹر آف اسکولز۔

ایواہسٹی، ٹی این

"ایمان کی بنیاد" کو میں نے ایک مکمل اور جامع، مگر آسانی سے سمجھ آنے والا مسیحی اصولوں اور عقائد کا مجموعہ پایا ہے۔ یہ دعائیہ کتاب کی شکل میں ترتیب دی گئی ہے، جو پرانے مسیحیوں کے لیے ایک بہترین نظر ثانی کا ذریعہ اور نئے مسیحیوں کے لیے ایک عمدہ وسیلہ ہے۔ یہ مسیحیت کے بنیادی اصولوں کی مکمل وضاحت فراہم کرتی ہے اور ایک مضبوط بنیاد مہیا کرتی ہے کہ مسیحی ہونے کا اصل مطلب کیا ہے۔

ماریا ریٹلف

"ایمان کی بنیاد" نئے ایمانداروں کے لیے لازمی ہے۔ اس میں مسیحی عقائد کی بنیادی تعلیمات شامل ہیں۔ یہ کسی کے پتسمہ کے موقع پر ایک بہترین تحفہ ہوگا۔ یہ ان لوگوں کے لیے بھی عمدہ مطالعہ ہے جو عرصے سے مسیح کو جانتے ہیں لیکن ابھی تک مسیحی عقائد کو مکمل طور پر نہیں سمجھ پائے۔ یہ بہترین کتاب ہے جو میں نے نئے ایمانداروں کے لیے دیکھی یا پڑھی ہے۔ "ایمان کی بنیاد" مختصر اور جامع ہے، پھر بھی اسے آسانی سے سمجھ جانے والی زبان میں لکھا گیا ہے۔ ہم "ایمان کی بنیاد" کو نوجوان اور بزرگ ایمانداروں دونوں کے لیے انتہائی تجویز کرتے ہیں۔

بل اور نینسی ڈی ہارٹ

یہ ایک شاندار دعائیہ کتاب ہے جو مسیحی عقائد کی بنیادی تعلیمات پر مبنی ہے۔ یہ جامع ہونے کے ساتھ ساتھ سمجھنے میں بھی آسان ہے۔ یہ کسی بھی مسیحی کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگی، خواہ وہ مسیح کے ساتھ اپنے سفر میں کہیں بھی کھڑا ہو۔

ڈاکٹر جیف کارنی

میں پہلی بار رالف جینکنز سے اس وقت ملا جب وہ 16 سال کا طالب علم تھا، اور ساتھ ہی ایک باصلاحیت کھلاڑی اور ماڈل ہائی اسکول، روم، جارجیا میں ایک رہنما بھی تھا۔ وہ میری انگریزی کلاس کے اگلے قطار میں بیٹھتا اور اپنی دلکش مسکراہٹ سے میری توجہ فوراً حاصل کر لیتا۔ اس کی یہ دلکش شخصیت ہی اس کی ایمانداری اور مسیح کے لیے جانوں کو جیتنے کے خلوص کا ایک اہم پہلو ہے۔ یہ روزانہ کی دعائیہ حوالہ جات نہ صرف مستند ہیں بلکہ ایک انتہائی نیک شخص کی طرف سے حوصلہ افزا بھی ہیں، جو مکمل طور پر "خدا کی ٹیم" کے لیے وقف ہو چکا ہے۔ یہ ایک ضروری کتاب ہے، نہ صرف نئے بلکہ پرانے اور تجربہ کار مسیحیوں کے لیے بھی، جو ہر دن کو خدا کے مقدس کلام سے ترغیب اور حمایت کے ساتھ بہتر بنانا چاہتے ہیں۔

پریسیلا مورس بارنیٹ

ریٹائرڈ ٹیچر

مجھے امید ہے کہ آپ کو "ایمان کی بنیاد" کے ساتھ یہ سفر مسیح کے ساتھ آپ کی روزمرہ کی زندگی میں مددگار ثابت ہوگا۔ ڈاکٹر جینکنز نے ایک بنیادی مطالعہ تیار کیا ہے تاکہ بائبل کے اصولوں کے مطابق آپ کے عقائدی علم میں اضافہ ہو۔ میری دعا ہے کہ یہ مطالعہ آپ کے ایمان کو مضبوط کرے اور آپ کے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ تعلق کو مزید گہرا کرے۔

پیری آر. ہینڈرسن

مالک۔ دوسری نسل

ہینڈرسن اینڈ سنز فیوئرل ہومز، روم، جارجیا

ایمان کی بنیاد

متی 24:7

"پس جو کوئی میری ان باتوں کو سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے،
وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔"

یہ روزانہ کی دعائیہ حوالہ جات ہیں،
جو ایمانداروں کی زندگی کو مضبوط اور حوصلہ افزا بنانے کے لیے ایک بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں،
تا کہ وہ مسیح یسوع کے ساتھ اپنے تعلق کو مستحکم کر سکیں۔

ایمان کی بنیاد: ایک مضبوط ایمان کی تعمیر

کاپی رائٹ © 2025 ڈاکٹر رالف ڈبلیو. جینکنز

تمام حقوق محفوظ ہیں۔ اس اشاعت کا کوئی بھی حصہ بغیر پیشگی تحریری اجازت کے کسی بھی شکل یا ذریعے سے نقل، تقسیم، یا منتقل نہیں کیا جاسکتا۔
کتاب مقدس کے اقتباسات:

(ESV) کے نشان والے حوالہ جات ESV® بائبل (انگلش اسٹینڈرڈ ورژن®) سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 2001 کر اس
وے (گڈ نیوز پبلشرز کا ایک اشاعتی شعبہ)۔

(KJV) کے نشان والے حوالہ جات کنگ جیمز بائبل سے لیے گئے ہیں، بائبل گیٹ وے پر دستیاب۔

(NASB) کے نشان والے حوالہ جات نیو امریکن اسٹینڈرڈ بائبل® (NASB) سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 1960-1995
لاک مین فاؤنڈیشن۔

(NIV) کے نشان والے حوالہ جات نیو انٹرنیشنل ورژن سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 1973-2011 پہلا کانک®.

(NKJV) کے نشان والے حوالہ جات نیو کنگ جیمز ورژن® سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 1982 تھامس نیلسن، انک.

(NLT) کے نشان والے حوالہ جات نیو لیونگ ٹرانسلیشن سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 1996-2015 ٹینڈیل ہاؤس
فاؤنڈیشن۔

(NRSV) کے نشان والے حوالہ جات نیو ریوانز ڈاسٹینڈرڈ ورژن بائبل سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 1989 کر سچین ایجوکیشن
ڈویژن۔

(AMP) کے نشان والے حوالہ جات Bible Amplified® (AMP) سے لیے گئے ہیں، کاپی رائٹ © 2015 لاک مین
فاؤنڈیشن۔

پہلا ایڈیشن: 2025

مصنف: ڈاکٹر رالف ڈبلیو. جینکنز

پیپر بیک ISBN: 978-1-958585-96-2

ای بک ISBN: 978-1-958585-97-9

تمام حوالہ جات اصل پبلشرز کی اجازت سے استعمال کیے گئے ہیں۔ کسی بھی قسم کی غیر مجاز نقل یا اشاعت ممنوع ہے۔

فہرست مضامین

تعارفی ابواب

- شکریہ کا اظہار-14
- مصنف کے بارے میں-15
- پیش لفظ-16
- انتساب-18
- "ایمان کی بنیاد" کے قارئین کے نام-19
- کیا میں نجات یافتہ ہوں؟؟؟-22

ہفتہ 1: نجات-25

1. فضل کا تحفہ-26
2. یسوع پر ایمان-28
3. توبہ اور معافی-29
4. نجات کا یقین-31
5. نیا جنم-32
6. ایمان کے ذریعہ راستہ بازی-34
7. نئی شناخت میں جینا-35

ہفتہ 2: خدا کی فطرت-38

8. خدا، خالق-39
9. تثلیث: ایک خدا تین اقانیم میں-41
10. خدا کی قادر مطلق ہستی-43
11. خدا کا عالم الغیب ہونا-45
12. خدا کی ہمہ جانی (ہر جگہ موجودگی)-47
13. خدا کی پاکیزگی-49

14. خدا کی محبت-51

ہفتہ 3: یسوع مسیح-55

15. مجسم ہونا: خدا کا انسان بننا-56

16. مسیح کی بے گناہ زندگی-58

17. یسوع، نیک چرواہا-60

18. صلیب پر قربانی: گناہ کا کفارہ-62

19. قیامت: موت پر فتح-64

20. یسوع، ہمارا درمیانی-66

21. یسوع، آنے والا بادشاہ-68

ہفتہ 4: روح القدس-71

22. نجات میں روح القدس کا کردار-72

23. روح القدس بطور تسلی دینے والا-73

24. روح القدس کا اندرونی بسیرا-74

25. روح کے پھل-76

26. روح سے معمور ہونا-77

27. روح کے انعامات-78

28. روح میں چلنا-79

ہفتہ 5: بائبل-82

29. صحیفے کا الہام ہونا-83

30. خدا کے کلام کی حاکمیت-84

31. بائبل بطور ہماری رہنمائی-85

32. خدا کے کلام کو سمجھنا-87

33. صحیفے پر غور و فکر-88
34. کلام کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا-89
35. بائبل کے مطالعے میں روح القدس کا کردار-91

ہفتہ 6: دعا-94

36. دعا کی اہمیت-95
37. رب کی دعا بطور نمونہ-96
38. ایمان کے ساتھ دعا کرنا-98
39. دعا میں ثابت قدمی-99
40. شفاعتی دعا-100
41. شکرگزاری کے ساتھ دعا-102
42. دعا میں خدا کی سننا-103

ہفتہ 7: کلیسیا-106

43. کلیسیا بطور مسیح کا بدن-107
44. ایمانداروں کی رفاقت-108
45. عظیم مشن-109
46. ہفتسمہ: ایک ظاہری اظہار-111
47. جماعت میں ایمان سے جینا-112
48. کلیسیا میں اتحاد کی طاقت-113
49. خداوند کا عشائیہ-115

ہفتہ 8: مسیحی زندگی-118

50. ایمان سے جینا-119
51. خدا کی فرمانبرداری-120

52. خدا اور دوسروں سے محبت-121
53. فروتنی میں چلنا-123
54. دوسروں کو معاف کرنا-124
55. خدا کے لیے پھلدار ہونا-125
56. آزمائشوں میں ثابت قدمی-127

ہفتہ 9: روحانی جنگ-130

57. روحانی جنگ کو سمجھنا-131
58. دشمن کو پہچاننا-132
59. خدا کے ہتھوار پہننا-133
60. روحانی جنگ میں دعا کی طاقت-135
61. خدا کی قوت پر انحصار-136
62. مسیح میں فتح کا جشن-137
63. خدا کے وعدوں پر قائم رہنا-139

ہفتہ 10: روح القدس-142

64. روح القدس کا وعدہ-143
65. روح القدس کی طاقت-144
66. روح القدس کی رہنمائی-146
67. روح القدس بطور استاد-147
68. روح القدس کی تسلی-149
69. روح القدس کی تبدیلی کی طاقت-150
70. روح سے معمور زندگی گزارنا-152

ہفتہ 11: مسیح کی واپسی-155

71. مسیح کی واپسی کا وعدہ-156
72. اس کے آنے کی نشانیاں-157
73. قیامت کی امید-158
74. مسیح کی واپسی کے لیے تیار رہنا-160
75. ایک دوسرے کو اس امید سے تقویت دینا-161
76. آخری عدالت-163
77. نیا آسمان اور نئی زمین-164

ہفتہ 12: مسیحی کی امید-167

78. یسوع مسیح کے ذریعے زندہ امید-168
79. ابدی زندگی کا یقین-169
80. خدا کی حضوری کی خوشی-171
81. جنت کی حقیقت-172
82. ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا-173
83. وفاداری کا انعام-175
84. حیات کا تاج-176

ہفتہ 13: مکاشفہ میں سات کلیسیائیں-179

85. افسس کی کلیسیا-اپنی پہلی محبت کو یاد رکھنا-180
86. سمرنہ کی کلیسیا-موت تک وفادار رہنا-181
87. پرگامس کی کلیسیا-سچائی کو تھامے رکھنا-182
88. تھواتیرہ کی کلیسیا-محبت اور خدمت میں بڑھنا-184
89. سردیس کی کلیسیا-جاگ جا اور جو بچا ہے اسے مضبوط کر-185
90. فلدیلفیہ کی کلیسیا-ایک کھلا دروازہ-187

91. لاو دیکھ کی کلیسیا۔ نیم گرم نہیں رہنا۔ 188

قارئین کے نام پیغام۔ 191

جلد آنے والا مواد۔ 192

ایمان کی بنیاد

تشکر

میں سب سے پہلے خدا کا شکر ادا کرنا چاہتا ہوں کہ اس نے میرے لیے ایک عظیم پاسٹر، ڈاکٹر ٹالیمج بارنز کو مہیا کیا۔
 ان کی تعلیمات اور عمل کے ذریعے،
 میں نے یہ سیکھا کہ سب سے بڑھ کر یسوع پر بھروسہ رکھنا ہے، خدا کے کلام سے محبت کرنی ہے، مسلسل دعا میں رہنا ہے،
 کلیسیا سے محبت کرنی ہے،
 اور دوسروں سے کسی بھی تفریق کے بغیر محبت کرنی ہے۔
 وہ سچ میں خدا کے ایک بندے ہیں۔
 اگرچہ وہ کامل نہیں (کیونکہ وہ انسان ہیں)، میں نے کبھی انہیں اپنے ایمان میں کمزور پڑتے نہیں دیکھا۔
 میں جانتا ہوں کہ یہ ان کی مسلسل لگن، خدا کے کلام کے مطالعہ اور اس سے محبت کی وجہ سے تھا۔
 خدا کو جلال اور مسیح کو سرفراز کیا جائے! میں آج جو کچھ بھی ہوں،
 وہ اس لیے ہوں کیونکہ خدا نے چالیس سال پہلے اس عظیم شخص کو میری زندگی میں رکھا۔

مصنف کے بارے میں

ڈاکٹر رالف جینکنز 40 سال سے زیادہ عرصے سے مسیحی ہیں اور 30 سال سے زائد عرصے سے مکمل وقت کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے اپنا زیادہ تر وقت خدا کے کلام کو پڑھنے، اس کا مطالعہ کرنے اور اسے حفظ کرنے میں گزارا ہے۔ وہ اکثر کہتے ہیں: "لوگوں کو اس بات سے فرق نہیں پڑتا کہ آپ کیا جانتے ہیں، جب تک کہ انہیں یہ معلوم نہ ہو جائے کہ آپ ان کی پرواہ کرتے ہیں۔"

ڈاکٹر جینکنز نے چار کلیسیاؤں کی پاسبانی کی ہے اور یہوواہیری منسٹریز (Jehovah Jireh Ministries) کے بانی ہیں۔ یہوواہیری منسٹریز کا مشن دنیا بھر میں خوشخبری پھیلانا، بیداری کی عبادات اور صلیبی اجتماعات منعقد کرنا، پادریوں کو تربیت دینا اور ان قوموں میں کلیسیائیں قائم کرنا ہے جو ابھی تک انجیل کی روشنی سے محروم ہیں۔ ان کا ذاتی عزم یہ ہے کہ 6:8-9 میں بیان کردہ الفاظ میں ہے: "تب میں نے خداوند کی آواز سنی کہ میں کس کو بھیجوں؟ کون ہماری طرف سے جائے گا؟ تو میں نے کہا، 'میں حاضر ہوں، مجھے بھیج!'"

ڈاکٹر جینکنز نے 20 سال سے زائد عرصہ مختلف ممالک میں سفر کرتے ہوئے گزارا، جن میں رومانیہ، جمیکا، برطانیہ، بھارت، اور پاکستان شامل ہیں، تاکہ خوشخبری ان تک پہنچا سکیں جو ہلاک ہو رہے ہیں، اور مسیح کی کلیسیا کو مضبوط اور حوصلہ مند بنا سکیں۔ ان کی بیوی ٹیمی ان کے مشن کا مرکز اور دل ہیں۔ ڈاکٹر جینکنز کہتے ہیں کہ اگر خدا نے 40 سال پہلے انہیں ان کی زندگی میں نہ رکھا ہوتا، تو وہ کبھی بھی آج خدا کی خدمت میں نہ ہوتے۔ انہیں اس بات میں کوئی شک نہیں کہ خدا نے زمین کی بنیاد رکھنے سے پہلے ٹیمی کو ان کے لیے مقرر کر دیا تھا۔ یسوع مسیح ان کی پہلی محبت ہیں، اور اس کے بعد ٹیمی۔ وہ ان کی اہلیہ، معاون، سیکرٹری اور سب سے بڑھ کر ان کی سب سے بڑی دعا ہے۔

ان کی ایک بیٹی اور داماد ہیں، اور دونوں اسے/نواسیاں بھی ہیں۔ یہ سب آج مکمل وقت کی وزارت میں خدمت انجام دے رہے ہیں، خدا کی کلیسیا کی پاسبانی کر رہے ہیں اور رالف اور ٹیمی کے ساتھ یہوواہیری منسٹریز میں مل کر خدمت کر رہے ہیں۔

پیش لفظ

"ایمان کی بنیاد" میں خوش آمدید، یہ ایک ایسا روحانی سفر ہے جو آپ کے ایمان کو مضبوط بنانے، آپ کو سنوارنے اور حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ چاہے آپ ایک نئے ایماندار ہیں جو مسیح کے ساتھ اپنے سفر کا آغاز کر رہے ہیں، یا وہ شخص ہیں جو کئی سالوں سے یسوع کو جانتے ہیں، یہ دعائیہ کتاب اس مقصد کے لیے لکھی گئی ہے کہ آپ کے خدا کے بارے میں فہم کو گہرا کرے اور یہ سمجھنے میں مدد دے کہ اس کی پیروی کرنا کیا معنی رکھتا ہے۔

ایمان کا سفر

مسیحی زندگی کو اکثر ایک سفر سے تشبیہ دی جاتی ہے، ایک راستہ جس پر ہم ہر دن یسوع کے ساتھ چلتے ہیں۔ اس راستے میں ہمیں چیلنجز اور خوشیاں، بے یقینی اور یقین دونوں کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ ایک ایسا سفر ہے جس کے لیے ایمان، بھروسہ، اور مسلسل بڑھوتری درکار ہوتی ہے۔ اس دعائیہ کتاب کا مقصد ہے کہ وہ آپ کی رہنمائی کرے، اور آپ کے لیے ایمان کی ایک مضبوط بنیاد رکھے جو خدا کے غیر متزلزل کلام پر قائم ہو۔

چٹان پر تعمیر کرنا

یسوع نے سکھایا کہ ہماری زندگی مضبوط بنیاد پر تعمیر ہونی چاہیے۔ متی 7: 24-25 میں یسوع فرماتے ہیں: "پس جو کوئی میری ان باتوں کو سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے، وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ہے جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔ اور بارش ہوئی، اور سیلاب آئے، اور ہوائیں چلیں، اور اس گھر پر زور سے ٹکرائیں، مگر وہ نہ گرا، کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر تھی۔" یہ دعائیہ کتاب آپ کی زندگی کو چٹان۔ یعنی یسوع مسیح پر تعمیر کرنے میں مدد دے گی۔ ہر دن کے مطالعے میں مسیحی ایمان کی بنیادی سچائیاں بیان کی گئی ہیں، تاکہ آپ علم، حکمت، اور محبت میں ترقی کریں۔

نئے اور پختہ ایمانداروں کے لیے

چاہے آپ ابھی نئے ایماندار ہیں یا کئی سالوں سے مسیح کے ساتھ چل رہے ہیں، ہم سب کو بار بار ایمان کی ان بنیادی سچائیوں کو یاد دلانے کی ضرورت ہوتی ہے جو خدا کے ساتھ ہمارے تعلق کو بیان کرتی ہیں۔ یہ سچائیاں صرف ابتدائی ایمانداروں کے لیے نہیں، بلکہ ہر مسیحی کی زندگی کا بنیادی حصہ ہیں۔ اس 12 ہفتوں کے سفر میں ہم خدا کی فطرت، فضل کے ذریعے نجات، دعا کی طاقت، اور اپنی روزمرہ زندگی میں ایمان کو عملی طور پر جینے جیسے اہم عقائد کو تلاش کریں گے۔

ہر دعائیہ مطالعہ عملی بصیرت، حوصلہ افزائی، اور روحانی ترقی کے لیے عملی اقدامات فراہم کرے گا۔

حوصلہ افزائی کا ذریعہ

اس دنیا میں، جہاں بے یقینی اور تبدیلیاں بھری ہوئی ہیں، ہمیں اپنے روحانی سفر کے لیے مضبوط سہاروں کی ضرورت ہے۔ میری دعا ہے کہ یہ دعائیہ کتاب آپ کے لیے حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنے، آپ کو خدا کے قریب لائے، اور اس کی محبت اور سچائی میں جڑ پکڑنے میں مدد دے۔ جب آپ اس کتاب کا مطالعہ کریں، غور و فکر کریں، اور دعا کریں، تو میری دعا ہے کہ آپ خدا کے کلام کی قوت اور اس کی روح کی موجودگی کا تجربہ کریں۔ آپ کا ایمان مضبوط ہو، آپ کا دل تقویت پائے، اور آپ کی زندگی اس سکون اور خوشی سے بھر جائے جو مسیح کو جاننے سے حاصل ہوتی ہے۔

ایک ساتھ چلنا

جب آپ اس روحانی سفر کا آغاز کرتے ہیں، تو یاد رکھیں آپ اکیلے نہیں ہیں۔ ہم سب مسیح کے بدن کا حصہ ہیں اور ایمان میں مل کر بڑھتے ہیں۔ آپ ان دعائیہ مطالعوں کو اپنی ذاتی ترقی کے لیے استعمال کریں، لیکن دوسروں کے ساتھ بھی ان کا اشتراک کرنے پر غور کریں۔ آپ کسی دوست کے ساتھ ان پر گفتگو کریں، کسی چھوٹے گروپ میں شامل ہوں، یا ان دعائیہ مطالعوں کو اپنے ایمان کے بارے میں بات چیت شروع کرنے کے لیے استعمال کریں۔ مسیحی زندگی ایک اجتماعی سفر ہے، اور جب ہم مل کر چلتے ہیں تو ہم اور زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔

آپ کے لیے ایک دعا

میرے عزیز قارئین، میری دعا ہے کہ یہ دعائیہ کتاب آپ کو یسوع کو گہرائی سے جاننے اور اس سے پوری طرح محبت کرنے میں مدد دے۔ میری دعا ہے کہ آپ کا ایمان مضبوط ہو، اور آپ کی زندگی اس کے فضل اور سچائی کا عکس بنے۔ خدا آپ کو مضبوط کرے، تیار کرے، اور مسیح کے ساتھ آپ کے سفر میں حوصلہ دے۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ آپ اس سفر میں خوشی حاصل کریں۔

محبت کے ساتھ،

ڈاکٹر رالف ڈبلیو. جینکنز

انتساب

یہ کتاب ان تمام لوگوں کے لیے وقف ہے جو خدا کو گہرائی سے جاننے اور یسوع کی وفاداری سے پیروی کرنے کے خواہشمند ہیں۔ چاہے آپ ایمان کے سفر کا ابھی آغاز کر رہے ہیں یا کئی سالوں سے مسیح کے ساتھ چل رہے ہیں، میری دعا ہے کہ یہ دعائیہ کتاب آپ کے ایمان کی بنیاد کو مضبوط کرے، آپ کی سمجھ کو گہرا کرے، اور آپ کو خدا کے قریب لے آئے۔

ان صفحات میں آپ کو حوصلہ افزائی، رہنمائی، اور وہ حکمت ملے جو آپ کو فضل اور سچائی میں بڑھنے کے لیے درکار ہے۔

اور خاص طور پر میری فیملی کے نام، جو ہمیشہ میری حمایت اور محبت کا مظاہرہ کرتے رہے۔

میرے ایمان میں میری حوصلہ افزائی کرنے، اور اس سفر میں میرے ساتھ چلنے کے لیے شکریہ! آپ کی دعائیں اور موجودگی میرے لیے طاقت اور خوشی کا مستقل ذریعہ ہیں۔

"ایمان کی بنیاد" کے قارئین کے لیے

سب سے پہلے، میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے اس دعائیہ کتاب کو اٹھایا۔ چاہے آپ ایک نئے ایماندار ہیں جو ابھی مسیح کے ساتھ اپنا سفر شروع کر رہے ہیں، یا وہ شخص جو کئی سالوں سے خداوند کے ساتھ چل رہا ہے، میں یقین رکھتا ہوں کہ خدا ان صفحات کے ذریعے آپ سے کچھ خاص کہنے والا ہے۔ لہذا، آئیے دیکھتے ہیں کہ اس دعائیہ کتاب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ کیسے حاصل کیا جائے۔ ایسا تصور کریں کہ میں آپ کے ساتھ ہوں، اور آپ کی حوصلہ افزائی کر رہا ہوں جبکہ آپ یہ کتاب اپنے ہاتھوں میں تھامے ہوئے ہیں۔

اپنے وقت کو قیمتی بنائیں

جلدی نہ کریں! ہر دن کے مطالعے کو اپنی مصروف زندگی میں ایک توقف کا لمحہ بنائیں، ایک ایسا وقت جب آپ خدا سے جڑ سکیں اور اس کی آواز اپنے دل میں سن سکیں۔ ایک پرسکون جگہ تلاش کریں، جہاں کوئی خلل نہ ہو۔ یہ صبح سویرے، لچ بڑیک پر، یا سونے سے پہلے ہو سکتا ہے، اہم بات یہ ہے کہ آپ اس وقت کو ترجیح دیں۔ اپنے آپ کو اجازت دیں کہ آپ آہستہ چلیں اور خدا کے کلام کو پوری طرح جذب کریں۔

دعا کے ساتھ پڑھیں

ہر دن کا مطالعہ شروع کرنے سے پہلے، ایک لمحہ نکال کر دعا کریں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کے دل اور دماغ کو اپنے کلام کے لیے کھولے۔ سمجھنے کی دعا کریں اور روح القدس سے رہنمائی مانگیں جب آپ پڑھ رہے ہوں۔ یہ کتاب صرف کاغذ پر الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ یہ ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے ذریعے خدا آپ کی زندگی میں بات کرے گا۔ لہذا، اسے کھلے دل اور دعا کے جذبے کے ساتھ پڑھیں۔

اپنی بائبل سے حوالہ جات کے ساتھ پڑھیں

ہر دن کے مطالعے میں ایک بائبل حوالہ دیا گیا ہوگا، جس سے اس دن کا سبق منسلک ہوگا۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ اپنی بائبل کھولیں اور ان حوالہ جات کو خود پڑھیں۔ خدا کے کلام کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی ایک خاص طاقت ہے۔ اپنے خیالات، سوالات، یا جو بصیرت آپ کو ملے، انہیں لکھیں۔ اگر کوئی چیز فوری طور پر سمجھ نہ آئے، تو گھبرائیں نہیں! بائبل ایک زندہ کتاب ہے، اور جب بھی آپ اسے پڑھتے ہیں، خدا آپ پر نئی سچائیاں ظاہر کر سکتا ہے۔

مطالعہ کریں اور غور و فکر کریں

ہر روز کا مطالعہ بائبل سچائیوں کو گہرائی سے سمجھنے اور ان کا اطلاق کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ پیش کیے گئے سوالات یا خیالات پر غور کریں۔ سوچیں کہ یہ پیغام آپ کی زندگی سے کیسے تعلق رکھتا ہے۔ اپنے آپ کے ساتھ اور خدا کے ساتھ ایماندار رہیں۔ اگر کوئی چیز آپ کو چیلنج کرتی ہے، تو اسے لکھ لیں۔ اگر کوئی آیت خاص طور پر آپ کے دل کو چھوتی ہے، تو اسے نمایاں کریں۔

جو کچھ سیکھا ہے اسے اپنی زندگی میں اپنائیں

حقیقی تبدیلی تب ہوتی ہے جب ہم خدا کے کلام کو اپنے روزمرہ کے عمل میں لاتے ہیں۔ ہر مطالعے کے آخر میں ایک عملی قدم یا چیلنج دیا گیا ہوگا۔ اسے نظر انداز نہ کریں! یہ چیلنج آپ کی روحانی زندگی میں ترقی کے لیے ہیں۔ چاہے وہ زیادہ وقت دعا میں گزارنا ہو، کسی کے ساتھ مہربانی کا مظاہرہ کرنا ہو، یا ایمان کے ساتھ ایک نیا قدم اٹھانا ہو، یہی وہ چیزیں ہیں جو ہماری روحانی زندگی کو مستحکم کرتی ہیں۔

عملی قدم اٹھانے کا عزم کریں

یہ بہت آسان ہے کہ ہم دعائیہ کتاب پڑھ کر حوصلہ پائیں، لیکن پھر اپنی زندگی میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔ میں آپ کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتا ہوں کہ آپ روزانہ کے چیلنجز پر عمل کرنے کا پختہ ارادہ کریں۔ ہر دن کا مطالعہ ایمان کے سفر میں ایک سنگ میل بن سکتا ہے۔ خدا آپ کے عزم اور وفاداری کو برکت دے گا، اور آپ اپنی روحانی ترقی میں اس کے ثمرات دیکھنا شروع کریں گے۔

حوصلہ نہ ہاریں

کبھی کبھی ایسا لگے گا کہ آپ کچھ نیا نہیں سیکھ رہے، یا زندگی اتنی مصروف ہو جائے گی کہ دعائیہ مطالعے کے لیے وقت نکالنا مشکل ہوگا۔ لیکن یاد رکھیں، یہ ٹھیک ہے! خدا آپ کے دل اور کوششوں کو دیکھتا ہے۔ اگر کبھی آپ ایک یا دو دن کا مطالعہ چھوڑ بھی دیں، تو دوبارہ وہیں سے آغاز کریں جہاں سے آپ رُکے تھے۔ اہم بات یہ ہے کہ آپ آگے بڑھتے رہیں، ایک قدم ایک وقت میں۔

ایمان کو مستحکم کریں

ہر ہفتے کے آخر میں آپ کو "ایمان کی بنیاد مضبوط کرنا" کے عنوان سے سوالات ملیں گے۔ یہ سوالات آپ کی سمجھ کو گہرا کرنے، جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اس پر عمل کرنے، اور مسیح کے ساتھ اپنے تعلق پر غور کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ آپ انہیں ذاتی مطالعے کے لیے یا گروپ مباحثے کے دوران استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ سوالات ایمان کی مضبوط بنیاد رکھنے کے لیے سنگ میل ثابت ہوں گے۔

یاد رکھیں کہ میں آپ کے لیے دعا کر رہا ہوں

آخر میں، میں یہ جاننے میں آپ کو تسلی دینا چاہتا ہوں کہ میں آپ کے لیے دعا کر رہا ہوں جبکہ آپ اس دعائیہ سفر میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ میری دعا ہے کہ خدا ان دعائیہ مطالعوں کو آپ کے ایمان کو مستحکم کرنے، اس کے کلام کی گہری سمجھ عطا کرنے، اور آپ کو اس کے قریب لانے کے لیے استعمال کرے۔ میں آپ کے ساتھ کھڑا ہوں، آپ کے لیے دعا کر رہا ہوں، اور یقین رکھتا ہوں کہ خدا آپ کی زندگی میں حیرت انگیز کام کرے گا۔ میری دعا ہے کہ ہر دن کا مطالعہ آپ کے لیے اسی وقت کے مطابق درست ہو۔

"ایمان کی بنیاد" کے اس سفر میں شامل ہونے کے لیے آپ کا شکریہ! میں بے صبری سے دیکھنے کے لیے منتظر ہوں کہ جب آپ خدا کے کلام کو پڑھیں، اس پر عمل کریں، اور اپنی زندگی میں اپنائیں تو وہ آپ کی زندگی میں کیسے کام کرتا ہے۔

خدا کی محبت اور فضل کے ساتھ،

پاسٹر الف ڈبلیو . جینکنز

کیا میں نجات یافتہ ہوں؟

جب آپ اس دعائیہ کتاب کو پڑھنا شروع کرتے ہیں، ہو سکتا ہے آپ کو یقین نہ ہو کہ آپ نجات یافتہ ہیں یا نہیں۔ لہذا، ہم آپ کے سامنے مسیح کی خوشخبری اور نجات کا راستہ پیش کرنا چاہتے ہیں تاکہ آپ اس سفر کا آغاز صحیح بنیاد سے کر سکیں۔

رومیوں کی کتاب کے مطابق نجات کا راستہ

کتاب مقدس کے حوالے:

- رومیوں 3:23- "کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔"
- رومیوں 6:23- "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے، مگر خدا کی بخشش مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔"
- رومیوں 5:8- "مگر خدا اپنی محبت کو ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم ابھی گناہ گار ہی تھے، مسیح ہمارے لیے موا۔"
- رومیوں 9:10-10- "اگر تو اپنے منہ سے یسوع کو خداوند مانے اور اپنے دل میں ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا تو تو نجات پائے گا۔"
- رومیوں 10:13- "کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات پائے گا۔"

عبادت:

"رومیوں کا راستہ نجات کی طرف" ایک طاقتور اور واضح انداز میں خوشخبری پیش کرتا ہے، جو رومیوں کی کتاب کی اہم آیات سے اخذ کیا گیا ہے۔ یہ ہمیں ان مراحل سے گزارتا ہے جہاں ہم اپنی نجات کی ضرورت کو پہچانتے ہیں، خدا کے حل کو سمجھتے ہیں، اور اس کی طرف سے پیش کردہ ابدی زندگی کے تحفے کو قبول کرتے ہیں۔

نجات کا راستہ - پانچ بنیادی قدم

1. ہمارا گناہ آلودہ حال - رومیوں 3:23

ہمارے نجات کے سفر کی شروعات ایک تلخ حقیقت سے ہوتی ہے

"کیونکہ سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔"

ہر انسان گناہ میں پیدا ہوا ہے، اور کوئی بھی خدا کے کامل معیار پر پورا نہیں اتر سکتا۔

یہ آیت ہمارے ہر اس خیال کو ختم کر دیتی ہے کہ ہم اپنی نیکی یا اعمال کے ذریعے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔

ہمیں اپنی گناہ آلودہ حالت کو تسلیم کرنا ضروری ہے، کیونکہ ہم اپنے آپ کو بچانے کے قابل نہیں ہیں۔

2. گناہ کا انجام۔ رومیوں 6:23

گناہ کا نتیجہ بہت خطرناک ہے: "کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے، مگر خدا کی بخشش مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔" گناہ ہمیں روحانی موت اور خدا سے جدائی کی طرف لے جاتا ہے، لیکن خدا ہمیں نجات کی امید فراہم کرتا ہے۔ یہ نجات ہمارے اعمال کا نتیجہ نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ایک مفت تحفہ ہے۔ یسوع مسیح کے ذریعے ہمیں ہمیشہ کی زندگی حاصل ہو سکتی ہے۔

3. خدا کی محبت اور قربانی۔ رومیوں 5:8

"جب ہم ابھی گناہ گار ہی تھے، مسیح ہمارے لیے موا۔" خدا نے ہم سے اتنی محبت کی کہ اس نے اپنی طرف سے نجات کا بندوبست کیا۔ یسوع مسیح نے صلیب پر ہماری جگہ سزا برداشت کی۔ یہ خدا کی غیر مشروط محبت کا ثبوت ہے کہ جب ہم ابھی گناہ میں تھے، مسیح نے ہماری خاطر اپنی جان دے دی۔

4. ہمارا جواب۔ رومیوں 10:9-10

"اگر تو اپنے منہ سے یسوع کو خداوند مانے اور اپنے دل میں ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا تو تو نجات پائے گا۔" نجات ایک ذاتی فیصلہ ہے! ہمیں یسوع کو اپنے منہ سے خداوند ماننا ہوگا اور اپنے دل میں یقین رکھنا ہوگا کہ وہ جی اٹھا ہے۔ یہ محض ایک ذہنی اتفاق نہیں بلکہ ایک حقیقی ایمان ہے جو ہماری زندگی کو بدل دیتا ہے۔ یسوع کو اپنا خداوند ماننے کا مطلب ہے کہ ہم اپنی زندگی اس کے اختیار میں دے دیں۔

5. نجات کی یقین دہانی۔ رومیوں 10:13

"کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا وہ نجات پائے گا۔" یہ سفر ایک شاندار وعدے پر ختم ہوتا ہے۔ خدا کا وعدہ ہے کہ جو کوئی بھی سچے دل سے یسوع کو پکارے گا، وہ نجات پائے گا۔ یہ نجات کسی کے ماضی، گناہوں، یا پس منظر پر منحصر نہیں بلکہ ہر ایک کے لیے دستیاب ہے۔ اگر ہم ایمان سے یسوع کو قبول کرتے ہیں، تو ہم کبھی رو نہیں کیے جائیں گے۔

سوچنے کے لیے سوالات:

- کیا میں نے اپنی نجات کی ضرورت کو تسلیم کر لیا ہے؟
- کیا میں نے خدا کی طرف سے دیا گیا ابدی زندگی کا تحفہ قبول کیا ہے؟
- کیا میرے ارد گرد کوئی ایسا شخص ہے جسے یسوع کی خوشخبری سننے کی ضرورت ہے؟

"رومیوں کی کتاب میں نجات کا راستہ صرف ہمارے لیے نہیں، بلکہ دوسروں تک پہنچانے کے لیے بھی ہے۔" یہ پیغام آگے بڑھائیں اور کسی اور کو نجات کا راستہ دکھائیں۔

نجات کی دعا:

اگر آپ آج اپنے دل میں ایمان لاتے ہیں کہ یسوع مسیح آپ کے گناہوں کے لیے قربان ہوا اور مردوں میں سے جی اٹھا، تو ہم آپ کو دعوت دیتے ہیں کہ یہ دعا کریں: "اے آسمانی باپ، میں جانتا ہوں کہ میں ایک گناہ گار ہوں اور میں نے تیرے خلاف گناہ کیا ہے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ مجھے نجات کی ضرورت ہے۔ آج، میں اقرار کرتا ہوں کہ یسوع مسیح میرا خداوند ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ یسوع میرے گناہوں کے لیے مواتا اور وہ مردوں میں سے جی اٹھا۔ تیری پاک کتاب کے مطابق، میں اپنے منہ سے اقرار کرتا ہوں اور اپنے دل میں ایمان لاتا ہوں۔ میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تُو نے مجھے نجات دی اور اب میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ تُو میری رہنمائی کر اور مجھے اس زندگی میں وہ راستہ دکھا جو تُو نے میرے لیے مقرر کیا ہے۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

اگر آپ نے یہ دعا کی ہے...

اور آپ دل سے ایمان رکھتے ہیں کہ خدا نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا، تو خدا کے وعدے کے مطابق، آپ نجات یافتہ ہیں! ہمیں اپنی نجات کی خبر ضرور دیں! ہمیں info@jehovahjirehministries.com پر ای میل کریں اور بتائیں کہ آپ نے نجات کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ ہم آپ کے لیے دعا کر سکیں اور آپ کی حوصلہ افزائی کر سکیں۔

ہفتہ 1 نجات

دن 1: فضل کا تحفہ

دن 2: یسوع پر ایمان

دن 3: توبہ اور معافی

دن 4: نجات کی یقین دہانی

دن 5: نیا جنم

دن 6: ایمان کے ذریعے راستبازی

دن 7: نئی شناخت میں جینا

دن 1:

فضل کا تحفہ

حوالہ: افسیوں 9-8:2 (NASB)

"کیونکہ تم فضل ہی سے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے ہو، اور یہ تمہاری طرف سے نہیں، بلکہ خدا کی بخشش ہے۔ نہ اعمال کے سبب سے، تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔"

مثال:

تصور کریں کہ کسی شخص کو ایک شاندار ضیافت میں شرکت کی غیر متوقع دعوت ملتی ہے۔ یہ شخص غریب ہے، عمدہ لباس نہیں رکھتا، اور میزبان کا قرض چکانے کی کوئی صورت نہیں رکھتا۔ لیکن دعوت نامے پر لکھا ہے: "جیسے ہو ویسے آؤ، سب کچھ تمہارے لیے تیار ہے۔" وہ ہچکچاتے ہوئے ضیافت ہال میں پہنچتا ہے اور محبت سے اس کا استقبال کیا جاتا ہے۔ بہترین کھانے اور مشروبات اسے پیش کیے جاتے ہیں، اور ایک خوبصورت لباس اس کے کندھوں پر رکھا جاتا ہے۔ میزبان کہتا ہے: "تم میرے معزز مہمان ہو، بلا قیمت سب کچھ لطف اندوز ہو، کیونکہ میں نے قیمت ادا کر دی ہے۔"

سبق:

یہ کہانی خدا کے فضل کو ظاہر کرتی ہے۔ فضل خدا کا وہ بے سبب دیا گیا انعام ہے جو ہمیں ہماری نیکی، اچھے اعمال، یا مذہبی رسم و رواج کی وجہ سے نہیں بلکہ محض اس کی محبت اور مہربانی کے باعث ملتا ہے۔ بائبل میں لکھا ہے: "سب نے گناہ کیا اور خدا کے جلال سے محروم ہیں۔" (رومیوں 3:23) یہ گناہ ہمیں خدا سے جدا کر دیتا ہے، اور ہماری نیکیاں اس خلا کو پُر نہیں کر سکتیں۔ لیکن خدا نے یسوع مسیح کے ذریعے ہماری نجات کا انتظام کیا۔ یہ نجات ایک تحفہ ہے۔ مکمل طور پر مفت، مگر بے حد قیمتی۔ رسول پولوس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم اعمال سے نہیں بلکہ فضل کے ذریعے ایمان کے وسیلہ سے نجات یافتہ ہوئے ہیں۔ یہ سچائی ہمارے فخر کو ختم کر دیتی ہے اور ہمیں شکرگزاری اور عبادت میں جینے کی تحریک دیتی ہے۔ یہ فضل ہمیں مختلف انداز میں جینے پر مجبور کرتا ہے۔ نہ اس لیے کہ ہم خدا کی خوشنودی حاصل کریں، بلکہ اس لیے کہ ہم نے پہلے ہی اس کی خوشنودی پالی ہے۔ فضل ہمارے دلوں کو بدل دیتا ہے، ہماری خواہشات کو تبدیل کرتا ہے، اور ہمیں دوسروں پر بھی یہی فضل نچھاور کرنے پر مجبور کرتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- ططس 3:4-7- نجات ہمارے اعمال کی وجہ سے نہیں، بلکہ خدا کی مہربانی اور محبت کی وجہ سے ہے۔
- رومیوں 6:11- "اگر نجات فضل سے ہے، تو یہ اعمال کی بنیاد پر نہیں ہو سکتی۔"
- 2 تیموتھیس 1:9- "خدا نے ہمیں نجات دی اور ایک مقدس زندگی کے لیے بلایا، نہ کہ ہمارے اعمال کی بنیاد پر، بلکہ اپنی مرضی اور فضل کے مطابق۔"

دعا:

"اے آسمانی باپ، میں تیرے فضل پر حیران ہوں۔
 شکریہ کہ تو نے مجھے میرے کسی کام کی وجہ سے نہیں بلکہ اپنی محبت اور رحمت کی وجہ سے نجات دی۔
 مجھے اپنی زندگی تیرے فضل کے مطابق گزارنے میں مدد دے،
 تاکہ میں دوسروں پر بھی وہی فضل نچھاور کر سکوں جو تو نے مجھ پر کیا۔
 میری زندگی تیرے جلال کو ظاہر کرے،
 اور میری مثال سے دوسرے تیرے فضل کی خوبصورتی کو دیکھ سکیں۔
 یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- نجات کے فضل کے تحفے کو سمجھنے سے میرے رویے میں کیا تبدیلی آتی ہے؟
- میں اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کے فضل کے لیے کیسے شکرگزاری ظاہر کر سکتا ہوں؟

دن 2:

یسوع پر ایمان

حوالہ: یوحنا 3:16 (NASB)

"کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا، تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

مثال:

ذرا اعتماد کی چھلانگ (Trust Fall) کا تصور کریں، جہاں ایک شخص اپنی آنکھیں بند کر کے پیچھے کھڑے دوستوں پر بھروسہ کرتے ہوئے گر جاتا ہے، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ اسے تھام لیں گے، چاہے وہ انہیں نہ دیکھ سکتا ہو۔ یہ شخص اپنی آنکھوں سے ہاتھوں کو نہیں دیکھتا، لیکن اسے یقین ہوتا ہے کہ وہ دوست اس کی حفاظت کریں گے۔ اس کا اعتماد دیکھنے پر نہیں بلکہ بھروسے پر قائم ہوتا ہے۔

سبق:

یسوع پر ایمان بھی اسی طرح ہے۔ یہ محض ذہنی اتفاق نہیں بلکہ مکمل بھروسہ اور سپردگی ہے۔ یوحنا 3:16 میں یسوع ہمیں خدا کی محبت کی گہرائی سمجھاتے ہیں: "خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا دیا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"

یہ خوشخبری کا مرکزی پیغام ہے — خدا کی محبت اور ہمارا اس پر ایمان کے ذریعے جواب دینا۔ ایمان صرف نظریاتی قبولیت نہیں، بلکہ عملی بھروسہ ہے۔ یہ مکمل سپردگی ہے کہ یسوع ہی واحد راستہ، سچائی اور زندگی ہے (یوحنا 14:6)۔ یسوع پر ایمان کا مطلب ہے کہ ہم اپنی سمجھ، حکمت اور کوششوں پر بھروسہ نہیں کرتے، بلکہ مکمل طور پر اس پر بھروسہ کرتے ہیں کہ یسوع نے صلیب پر ہمارا کفارہ ادا کیا، موت کو شکست دی، اور ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی۔ یہ ایمان درخت کی جڑوں کی مانند ہے، جو اگرچہ نظر نہیں آتیں، لیکن درخت کو مضبوطی سے تھامے رکھتی ہیں اور اسے زندگی بخشی ہیں۔ جب ہمارا ایمان یسوع میں جڑ پکڑ لیتا ہے، تو وہی ہماری طاقت، امید اور نجات کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 9:10-10- "اگر تو اپنے منہ سے اقرار کرے کہ یسوع خداوند ہے، اور دل سے ایمان لائے کہ خدا نے اسے مردوں میں سے زندہ کیا، تو تو نجات پائے گا۔"
- عبرانیوں 1:11- "ایمان ان چیزوں پر یقین رکھنے کا نام ہے جن کی ہمیں امید ہے اور جو نظر نہیں آتیں ان کا ثبوت ہے۔"

• یوحنا 20:29- "مبارک ہیں وہ جو دیکھے بغیر ایمان لاتے ہیں۔"

دعا:

"اے خداوند یسوع، میں اپنا ایمان تجھ پر رکھتا ہوں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو خدا کا بیٹا ہے، جس نے میرے گناہوں کے لیے اپنی جان دی اور مردوں میں سے جی اٹھاتا کہ مجھے ابدی زندگی دے سکے۔ مجھے ہر دن تجھ پر زیادہ بھروسہ کرنے میں مدد دے، چاہے مجھے راستہ نظر نہ بھی آئے۔ میرے ایمان کو مضبوط کر اور میری زندگی کو تیری نجات کے فضل کی گواہی بنے دے۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- کیا میری زندگی کے کچھ پہلو ایسے ہیں جہاں مجھے یسوع پر زیادہ بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے؟
- میں اپنی روزمرہ زندگی میں یسوع پر ایمان اور بھروسے کو کیسے بڑھا سکتا ہوں؟

دن 3:

توبہ اور معافی

حوالہ: اعمال 19:3 (NASB)

"پس توبہ کرو اور خدا کی طرف رجوع کرو، تاکہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں، اور خداوند کی طرف سے تازگی کے دن آئیں۔"

مثال:

تصور کریں ایک دریا جو گندگی اور زہریلے مواد سے آلودہ ہو چکا ہے، جس کا پانی نہ پینے کے قابل ہو اور نہ ہی زندگی کے لیے مفید۔ پھر ایک گروہ آتا ہے جو دریا کی صفائی کا کام شروع کرتا ہے، تمام آلودگی اور زہریلے مادے نکال دیتا ہے، اور دریا واپس اپنی خالص اور تازہ حالت میں لوٹ آتا ہے۔ اب وہی دریا دوبارہ زندگی کا ذریعہ بن جاتا ہے، اور ہر جاندار اس کے پانی سے تازگی اور شادابی حاصل کرتا ہے۔

سبق:

توبہ ہمارے دلوں کے دریا کو پاک کرنے کا عمل ہے۔ یہ صرف پچھتاوے کا نام نہیں، بلکہ اپنے گناہ کو پہچان کر اس سے منہ موڑنے اور خدا کی طرف رجوع کرنے کا نام ہے۔ اعمال 19:3 میں جب پطرس نے لوگوں کو توبہ کی دعوت دی، تو وہ انہیں خدا کی معافی اور روحانی تازگی کی پیشکش کر رہا تھا۔ سچی توبہ ایک نئے سفر کی شروعات ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہمارا راستہ بربادی کی طرف جاتا ہے، لیکن جب ہم خدا کی طرف رجوع کرتے ہیں، تو وہ ہمیں اپنے فضل اور معافی کے ساتھ قبول کرتا ہے۔ جب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں،

تو خدا ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کا وعدہ کرتا ہے (1 یوحنا 1: 9)۔ خداوند کی تازگی بخش موجودگی ہماری زندگی میں داخل ہوتی ہے

اور ہمیں روحانی شفا، سکون اور بحالی عطا کرتی ہے۔ بالکل جیسے صاف پانی زندگی دیتا ہے، اسی طرح ایک توبہ کرنے والا دل خدا کے روحانی جلال کو حاصل کرنے کے لیے دروازہ کھول دیتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- زبور 10: 51- "اے خدا، میرے اندر پاک دل پیدا کر اور میرے باطن میں نیا اور مستقیم روح ڈال۔"
- یسعیاہ 7: 55- "جو بدکار ہے وہ اپنی راہ چھوڑ دے اور خداوند کی طرف رجوع کرے، اور وہ اس پر رحم کرے گا۔"
- لوقا 7: 15- "آسمان میں ایک گناہ گار کی توبہ پر زیادہ خوشی ہوتی ہے۔"

دعا:

"اے آسمانی باپ، میں تیرے حضور آتا ہوں، اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، اور ان سے منہ موڑتا ہوں۔ مجھے پاک کر اور اپنی تازگی سے بھر دے۔ مجھے تیرے راستے پر چلنے کی توفیق دے، اور مجھے اپنے فضل اور رحمت کی حضوری میں رکھ۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- کیا میری زندگی میں کوئی ایسا پہلو ہے جہاں مجھے خدا کی طرف واپس رجوع کرنے کی ضرورت ہے؟
- میں آج خدا کی تازگی بخش موجودگی کا تجربہ کیسے کر سکتا ہوں؟

دن 4:

نجات کی یقین دہانی

حوالہ: رومیوں 38:8-39 (NASB)

"کیونکہ میں یقین رکھتا ہوں کہ نہ موت، نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ حکمران، نہ موجودہ چیزیں، نہ آنندہ کی چیزیں، نہ طاقتیں، نہ بلندی، نہ پستی، نہ کوئی اور مخلوق ہمیں خدا کی اس محبت سے جدا کر سکے گی جو مسیح یسوع، ہمارے خداوند میں ہے۔"

مثال:

ایک ننھا بچہ جو اندھیرے کمرے میں اپنے ٹیڈی بیئر کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہوتا ہے۔ چاہے کمرہ کتنا ہی اندھیرا اور خوفناک کیوں نہ ہو، بچہ اپنے کھلونے کے ساتھ محفوظ محسوس کرتا ہے۔ چاہے اسے نظر نہ بھی آئے کہ کیا خطرہ ہے، وہ جانتا ہے کہ وہ محفوظ ہے۔

سبق:

مسیحی ہونے کے ناطے، ہماری نجات کی یقین دہانی اس سے کہیں زیادہ مضبوط ہے جتنا ایک بچہ اپنے کھلونے کو تھامے رکھ سکتا ہے۔ یہ ہمارے جذبات یا حالات پر مبنی نہیں، بلکہ خدا کے غیر متزلزل وعدوں پر قائم ہے۔ رومیوں 38:8-39 میں پولوس رسول ہمیں ایک طاقتور حقیقت کی یاد دلاتا ہے: "کچھ بھی ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتا۔" یہ ہماری نجات کی مضبوط بنیاد ہے، چاہے ہم شک، خوف، یا آزمائشوں کا سامنا کریں۔ یہ سچائی ہمیں سکون اور تحفظ فراہم کرتی ہے۔ ہماری نجات کمزور یا غیر یقینی نہیں، بلکہ خدا کی محبت میں گہری جڑی ہوئی ہے، جو یسوع کے صلیب پر کیے گئے کام سے محفوظ ہے۔ جب ہم جانتے ہیں کہ خدا کی محبت کبھی ختم نہیں ہوگی، تو ہمیں زندگی کے طوفانوں کا سامنا کرنے کے لیے اعتماد ملتا ہے۔ یہ ہمیں اپنے ایمان میں ثابت قدم رہنے اور ہمت کے ساتھ مسیح کے لیے جینے کی ترغیب دیتا ہے، کیونکہ ہم محفوظ، معاف شدہ، اور خدا کے ہاتھ میں مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یوحنا 10:28-29۔ "کوئی بھی میرے ہاتھ سے میرے پیروکاروں کو چھین نہیں سکتا۔"
- فلپیوں 1:6۔ "خدا جو تم میں نیک کام شروع کر چکا ہے، اسے مکمل کرے گا۔"
- 1 یوحنا 5:13۔ "جو خدا کے بیٹے پر ایمان رکھتے ہیں، ان کے لیے یہ یقین ہے کہ ان کے پاس ہمیشہ کی زندگی ہے۔"

دعا:

"خداوند، تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے اپنی محبت اور نجات کی پکی یقین دہانی دی۔
مجھے تیرے وعدوں پر بھروسہ رکھنے میں مدد دے،
اور اس سکون میں جینے دے کہ کوئی بھی چیز مجھے تجھ سے جدا نہیں کر سکتی۔
میرا ایمان مضبوط کر، تاکہ میں ہر دن تیری خوشی اور دلیری کے ساتھ جی سکوں۔
یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- خدا کی محبت اور نجات کی یقین دہانی میرے دل کو آج کس طرح سکون بخش رہی ہے؟
- میں اس سچائی کو جان کر اپنی زندگی میں زیادہ ہمت اور دلیری کے ساتھ کیسے جی سکتا ہوں؟

دن 5

نیا جنم:

حوالہ: یوحنا 3:3 (NASB)

"یسوع نے جواب دیا اور اس سے کہا، 'میں تم سے سچ کہتا ہوں، جب تک کوئی دوبارہ پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی کو دیکھ نہیں سکتا۔'"

مثال:

ایک سنڈی (Caterpillar) جو اپنی زندگی زمین پر ریگلتے ہوئے گزارتی ہے، وہ اپنی موجودہ حالت میں محدود ہوتی ہے، اڑ نہیں سکتی، اور اپنی دنیا کو بہت محدود نقطہ نظر سے دیکھتی ہے۔ لیکن جب وہ کوکون (Cocoon) میں داخل ہوتی ہے تو یہ ایک حیرت انگیز تبدیلی سے گزرتی ہے، اور آخر کار تتلی (Butterfly) بن کر باہر آتی ہے، جو اڑنے کے قابل ہوتی ہے اور دنیا کو ایک نئی نظر سے دیکھتی ہے۔ تتلی کی زندگی مکمل طور پر اس کی سابقہ حالت سے مختلف ہوتی ہے۔ وہ ایک نئی مخلوق بن چکی ہوتی ہے۔

سبق:

یسوع جس "نئے جنم" کی بات کر رہے ہیں، وہ ایک روحانی تبدیلی ہے، جو ہماری فطرت اور ہماری منزل کو بدل دیتی ہے۔ "دوبارہ پیدا ہونا" صرف نئے عقائد اپنانے کا نام نہیں، بلکہ خدا سے ایک نئی زندگی حاصل کرنے کا نام ہے۔ پرانا انسان، جو گناہ کی فطرت اور خواہشات

میں جکڑا ہوا تھا، مر جاتا ہے، اور ہم روح القدس کی طاقت سے نئے بنائے جاتے ہیں۔ یہ نیا جنم ہمیں خدا کے ساتھ ایک جیتے جاگتے تعلق میں لے آتا ہے اور ہماری آنکھیں اس کی بادشاہی کے لیے کھول دیتا ہے۔ جب ہم دوبارہ پیدا ہوتے ہیں، تو ہم دنیا کو خدا کی نظر سے دیکھنا شروع کرتے ہیں۔ ہماری قدریں، ترجیحات، اور خواہشات بدل جاتی ہیں۔ اب ہم اپنی زندگی اپنے لیے نہیں جیتے، بلکہ یسوع کے لیے، جس نے ہماری خاطر اپنی جان دی۔ یہ تبدیلی ہماری کوششوں سے نہیں ہوتی، بلکہ یہ خدا کے روح کی قدرت کا کام ہے۔ جیسے ایک تتلی کبھی دوبارہ سنڈی نہیں بن سکتی، اسی طرح جب ہم مسیح میں ایک نئی مخلوق بن جاتے ہیں، تو ہمیں اسی میں جینا ہے، پاکیزگی میں بڑھتے ہوئے اور خدا کی محبت کا عکس بنتے ہوئے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 کرنتھیوں 5:17- "پس جو کوئی مسیح میں ہے، وہ نئی مخلوق ہے، پرانی چیزیں جاتی رہیں، دیکھو وہ نئی ہو گئیں!"
- 1 پطرس 1:23- "تم فنا ہونے والے بیج سے نہیں، بلکہ غیر فانی بیج سے، خدا کے جیتے جاگتے اور قائم رہنے والے کلام کے وسیلے سے نئے سرے سے پیدا ہوئے ہو۔"
- ططس 3:5- "اس نے ہمیں نجات دی، نہ کہ راستبازی کے کاموں کے سبب سے جو ہم نے کیے، بلکہ اپنی رحمت کے مطابق، نئے جنم کے غسل اور روح القدس کی تجدید کے وسیلے سے۔"

دعا:

"اے خداوند، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو نے مجھے یسوع کے وسیلے سے نئی زندگی بخشی۔ مجھے ایک نئی مخلوق کے طور پر جینے میں مدد دے، تاکہ میں ہر دن تیرے قریب آؤں، اور تیری محبت اور پاکیزگی کو اپنی زندگی میں منعکس کر سکوں۔ میری زندگی تیرے تبدیل کرنے والے فضل کی گواہی بنے۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- مسیح میں میرا نیا جنم میری روزمرہ زندگی کو کیسے بدل رہا ہے؟
- میری زندگی کے وہ کون سے پہلو ہیں جنہیں زیادہ واضح طور پر میرے نئے تشخص (Identity) کو ظاہر کرنا چاہیے؟

دن 6:

ایمان کے ذریعے راستبازی

حوالہ: رومیوں 1:5 (NASB)

"پس جب ہم ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرے تو اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ صلح رکھیں۔"

مثال:

تصور کریں کہ ایک عدالت میں ایک شخص پر سنگین جرائم کے الزامات عائد ہیں۔ تمام شواہد اس کے خلاف ہیں اور وہ جانتا ہے کہ اسے سزا ملنی چاہیے۔ لیکن تب جج اسے "بے گناہ" قرار دیتا ہے، کیونکہ کسی اور نے آگے بڑھ کر اس کی سزا اپنے سر لے لی ہے۔ یہ شخص آزاد ہو کر باہر نکلتا ہے، اور شکرگزاری اور نئی زندگی کے احساس سے مغلوب ہو جاتا ہے۔

سبق:

"راستبازی" ایک قانونی اصطلاح ہے، جس کا مطلب ہے "بے گناہ قرار دیا جانا"۔ خدا کی عدالت میں ہم سب گناہ گار ہیں اور اپنے گناہوں کی وجہ سے سزا کے مستحق ہیں۔ لیکن یسوع کی قربانی کی بدولت، جب ہم اس پر ایمان لاتے ہیں تو ہم بے گناہ قرار دیے جاتے ہیں۔ ہمارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اور ہم یسوع کی راستبازی میں ڈھانپ لیے جاتے ہیں۔ یہی ایمان کے ذریعے راستبازی (Justification by Faith) کا مفہوم ہے۔

یہ سچائی خدا کے ساتھ ہمارے امن کی بنیاد ہے۔ اگر راستبازی نہ ہو، تو ہم اب بھی گناہ کی سزا کے نیچے ہوتے۔ لیکن یسوع میں ایمان کے ذریعے، ہم خدا سے صلح کر چکے ہیں۔ ہمیں اب عدالت کے فیصلے کا خوف نہیں، کیونکہ ہمارے گناہ صلیب پر ختم کر دیے گئے ہیں۔ یہ امن صرف لڑائی کے خاتمے کا نام نہیں، بلکہ ایک گہرا سکون ہے جو اس حقیقت سے آتا ہے کہ ہمارا خدا کے ساتھ تعلق بحال ہو چکا ہے۔ راستبازی ہمیں خدا کی نظر میں بے گناہ کر دیتی ہے، اور یہ سچائی ہماری روزمرہ زندگی کو بھی بدل دیتی ہے۔ یہ ہمیں شکرگزاری، فرمانبرداری، اور محبت میں زندگی گزارنے کی ترغیب دیتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- گلتیوں 2:16- "کوئی شخص شریعت کے کاموں سے راستباز نہیں ٹھہرتا بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے۔"
- رومیوں 3:28- "ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے کاموں کے بغیر، ایمان کے وسیلہ سے راستباز ٹھہرتا ہے۔"
- فلپیوں 3:9- "وہ راستبازی جو شریعت سے نہیں بلکہ مسیح پر ایمان کے ذریعہ سے ملتی ہے۔"

دعا:

"اے خداوند، تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے یسوع میں ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرایا۔ مجھے اس سکون اور آزادی میں جینے میں مدد دے، جو اس حقیقت سے آتی ہے کہ میں معاف کیا جا چکا ہوں اور تُو نے مجھے قبول کر لیا ہے۔ میری زندگی تیری راستبازی کو منعکس کرے اور تیرے نام کو جلال دے۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- ایمان کے ذریعے راستبازی کو سمجھنے سے میرے دل کو کس طرح سکون اور اطمینان ملتا ہے؟
- میں اپنی روزمرہ زندگی میں اس نعمت کے لیے خدا کا شکر کس طرح ادا کر سکتا ہوں؟

دن 7:

نئی شناخت میں جینا

حوالہ 2: کرنتھیوں 17:5 (NASB)

"پس اگر کوئی مسیح میں ہے، تو وہ نئی مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں، دیکھو وہ سب نئی ہو گئیں۔"

مثال:

ایک مجسمہ ساز ایک سخت اور بے شکل پتھر کے ٹکڑے سے کام شروع کرتا ہے، لیکن وہ اس کے اندر ایک خوبصورت شاہکار دیکھتا ہے۔ وہ اپنے ہنر اور نظر کی رہنمائی میں چھیننی کے ہروار کے ساتھ غیر ضروری حصوں کو ہٹاتا جاتا ہے، یہاں تک کہ پتھر کے اندر چھپا ہوا شاہکار سامنے آ جاتا ہے۔ یہ مجسمہ ساز کے وزن اور محنت کا نتیجہ ہوتا ہے کہ بے ترتیب پتھر ایک حسین فن پارے میں بدل جاتا ہے۔

سبق:

ہم بھی خدا کے ہاتھ میں ایک شاہکار کی مانند ہیں، جسے وہ مسیح میں نئی تخلیق بنا رہا ہے۔ افسیوں 2:10 ہمیں بتاتی ہے کہ ہم خدا کی کارگیری ہیں، جو مسیح یسوع میں نیکی کے کاموں کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں۔ جب ہم مسیح میں آتے ہیں، تو ہماری پرانی زندگی۔ جو گناہ، شرمندگی، اور ماضی کی غلطیوں سے بھری ہوتی ہے۔ ختم ہو جاتی ہے۔ اب ہم خدا کے فرزند ہیں، جو اس کی محبت اور معافی میں جیتے ہیں۔ یہ تبدیلی ایک مسلسل عمل ہے، جیسے مجسمہ ساز پتھر کو تراشتا رہتا ہے، ویسے ہی خدا ہمیں یسوع کے مشابہ بنانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔

نئی شناخت میں جینے کا مطلب کیا ہے؟

- ہم وہ نہیں ہیں جو پہلے تھے۔
- ہم اب اپنے پرانے طریقوں میں نہیں جیتے، بلکہ نئی زندگی میں قدم رکھتے ہیں۔
- ہم پرانے گناہوں اور جھوٹی شناختوں سے آزاد ہو چکے ہیں۔
- ہم اب خدا کی سچائی کے مطابق اپنی قدر اور پہچان جانتے ہیں۔

لیکن...

یہ آسان نہیں ہوتا!

ہم کبھی کبھار پرانی عادات اور جھوٹی سوچوں میں واپس جانے کی طرف مائل ہو سکتے ہیں۔ مگر خدا کا کلام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم ایک نئی مخلوق ہیں، ایک نئے مقصد اور ایک نئی منزل کے ساتھ۔ ہمیں روزانہ اس حقیقت میں جینا ہے کہ خدا نے ہمیں بدلا ہے، اور وہ ہمیں مسلسل بہتر بنا رہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے خیالات، عمل، اور خواہشات کو اس کی رہنمائی میں ڈھالیں۔

یہ نئی شناخت ہمیں ہمت دیتی ہے کہ ہم ماضی کو پیچھے چھوڑ کر اس مستقبل میں بڑھیں جو خدا نے ہمارے لیے تیار کیا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات

- کلسیوں 3:9-10- "تم نے پرانے انسان کو اس کے اعمال سمیت اتار ڈالا اور نئے انسان کو پہن لیا جو علم میں اپنے خالق کی صورت پر نیا بنایا جاتا ہے۔"

- افسیوں 4:22-24- "تم نے پرانے انسان کو اتار دیا، اور نئے انسان کو پہن لیا، جو خدا کی مشابہت پر سچائی کی راستبازی اور پاکیزگی میں بنایا گیا ہے۔"

- رومیوں 6:4- "جیسے مسیح مردوں میں سے زندہ کیا گیا، ویسے ہی ہمیں بھی نئی زندگی میں چلنا چاہیے۔"

دعا:

"اے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے مسیح میں نئی مخلوق بنایا۔ مجھے ہر دن اپنی نئی شناخت میں جینے میں مدد دے، تاکہ میں پرانی عادات اور گناہوں کو پیچھے چھوڑ سکوں، اور وہ نئی زندگی اختیار کر سکوں جو تُو نے مجھے عطا کی ہے۔ میری زندگی تیری محبت، پاکیزگی، اور فضل کی عکاسی کرے۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- مسیح میں میری نئی شناخت کا مطلب میری روزمرہ زندگی کے لیے کیا ہے؟
- کیا میری زندگی میں کوئی پرانی عادتیں یا سوچیں ہیں جنہیں چھوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ میں مکمل طور پر یسوع میں اپنی شناخت کو اپنا سکوں؟

ایمان کی بنیاد کو مضبوط کرنا۔

نجات

فضل کا تصور میرے لیے کیا معنی رکھتا ہے، اور میں نے اسے اپنی زندگی میں کیسے محسوس کیا ہے؟

اس ہفتے کے مطالعے سے میرے یسوع پر ایمان کی سمجھ کس طرح گہری ہوئی ہے؟

نجات کی یقین دہانی میری روزمرہ زندگی اور فیصلوں پر کیسے اثر ڈالتی ہے؟

مسیح میں اپنی نئی شناخت میں جینے کا میرے لیے ذاتی طور پر کیا مطلب ہے؟

میں نجات کا پیغام کس کے ساتھ بانٹ سکتا ہوں، اور میں اس تک کیسے پہنچ سکتا ہوں؟

ہفتہ 2: خدا کی فطرت

دن 8: خدا خالق ہے

دن 9: تثلیث۔ ایک خدا، تین اقانیم

دن 10: خدا کی قادر مطلق ہستی

دن 11: خدا کا عالم الغیب ہونا

دن 12: خدا کا ہر جگہ موجود ہونا

دن 13: خدا کی پاکیزگی

دن 14: خدا کی محبت

دن 8:

خدا خالق ہے

حوالہ: پیدائش 1:1 (NASB)

"ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔"

مثال:

ذرا تصور کریں کہ ایک ماہر مصور ایک حیرت انگیز تصویر کا تصور کرتا ہے۔ وہ ہر برش اسٹروک کے ساتھ تصویر میں رنگ بھرتا جاتا ہے، اور آخر میں ایک شاندار فن پارہ تخلیق ہو جاتا ہے، جسے دیکھنے والے اس کی خوبصورتی اور مہارت کی داد دیتے ہیں۔ لیکن مصور کی خوشی صرف تخلیق کردہ تصویر میں نہیں، بلکہ اپنی تخلیقی صلاحیت کو دنیا کے ساتھ بانٹنے میں بھی ہے۔

سبق:

خدا، بطور خالق، سب سے عظیم مصور اور معمار ہے۔ بائبل کے ابتدائی الفاظ ہمیں بتاتے ہیں کہ "ابتدا میں خدا نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا" یہ تخلیق کا ایک طاقتور اعلان ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ ہر چیز خدا کی قدرت اور حکمت سے وجود میں آئی ہے۔ کائنات کی وسعت، زندگی کی پیچیدگیاں، اور فطرت کی خوبصورتی سب اس کی کاریگری کا اظہار ہیں۔ یہ حقیقت ہمارے لیے کیا معنی رکھتی ہے؟

1۔ خدا حاکم مطلق ہے۔

• بطور خالق، خدا ہر چیز پر مکمل اختیار رکھتا ہے۔

• کوئی بھی چیز اس کے اختیار سے باہر نہیں، اور ہر چیز میں اس کا ایک مقصد موجود ہے۔

2۔ ہماری قدر اور مقصد

• ہم کسی حادثے یا اتفاق کے نتیجے میں پیدا نہیں ہوئے، بلکہ ایک محبت کرنے والے خالق کے ذریعہ خاص طور پر تخلیق کیے گئے ہیں۔

• زبور 139:14 ہمیں یاد دلاتا ہے کہ "ہم حیرت انگیز اور عجیب طریقے سے بنائے گئے ہیں۔"

• اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم میں ہر ایک کی اہمیت اور مقصد ہے۔

• یہ سچائی ہمیں عاجزی، عبادت، اور خدا کو مزید جاننے کی خواہش دیتی ہے۔

3۔ خدا کی تخلیق کی دیکھ بھال

• جب ہم خدا کو بطور خالق تسلیم کرتے ہیں، تو ہمیں اس کی تخلیق کی قدر کرنی چاہیے۔

- یہ دنیا خدا کے جلال کی عکاسی کرتی ہے، اور ہمیں چاہیے کہ ہم اسے محبت، احساس اور ذمہ داری کے ساتھ سنبھالیں۔
مزید بائبل حوالہ جات:

- زبور 1:19- "آسمان خدا کے جلال کو بیان کرتا ہے، اور فضا اس کے ہاتھوں کے کام کو ظاہر کرتی ہے۔"
- یسعیاہ 28:40- "کیا تو نہیں جانتا؟ کیا تو نے نہیں سنا کہ ازلی خداوند، جو زمین کی انتہا کا خالق ہے، نہ تھکتا ہے نہ ماندہ ہوتا ہے؟"
- کلسیوں 1:16- "کیونکہ اُسی میں سب چیزیں پیدا کی گئیں، جو آسمان میں ہیں اور جو زمین پر ہیں، دیکھی اور ان دیکھی، خواہ تخت ہوں خواہ سلطنتیں، خواہ حکومتیں ہوں خواہ اختیار والے۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے اور اُسی کے لیے پیدا کی گئیں۔"

دعا:

"اے خالق خدا، میں تیری قدرت اور عظمت پر حیران ہوں۔
شکر یہ کہ تو نے اس خوبصورت کائنات کو تخلیق کیا اور مجھے اپنی صورت میں بنایا۔
مجھے ہر چیز میں تیرا ہاتھ دیکھنے کی توفیق دے،
اور میری زندگی تیرے تخلیقی پیارا اور جلال کی عکاسی کرے۔
مجھے سکھا کہ میں تیری بنائی ہوئی دنیا کی عزت کروں اور اسے سنبھالنے میں وفا دار رہوں۔
یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- خدا کو اپنا خالق ماننے سے میری ذات اور دنیا کے بارے میں میرا نظریہ کیسے تبدیل ہوتا ہے؟
- میں آج کن طریقوں سے خدا کی تخلیق کی عزت کر سکتا ہوں اور اس کے شکر گزار بن سکتا ہوں؟

دن 9: تثلیث

- ایک خدا، تین اقا نیم

(NASB) 19:28 متی

"پس جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور انہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو۔"

مثال:

ذرا ایک تگن (Triangle) کا تصور کریں، جو تین کناروں اور تین زاویوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ہر کنارہ الگ ہوتا ہے، مگر تینوں مل کر ایک مکمل شکل بناتے ہیں۔ اگر ایک بھی کنارہ ہٹا دیا جائے، تو تگن باقی نہیں رہتی۔ یہی حال تثلیث کا بھی ہے۔ باپ، بیٹا اور روح القدس تین الگ شخصیتیں ہیں، مگر مل کر ایک مکمل اور واحد خدا بنتے ہیں۔

سبق:

تثلیث کا تصور۔ ایک خدا میں تین اقا نیم: باپ، بیٹا، اور روح القدس۔ مسیحی ایمان کا بنیادی عقیدہ ہے، اگرچہ اسے مکمل طور پر سمجھنا آسان نہیں۔ ہر اقنوم (Person) جدا ہے، لیکن سب ایک ہی جوہر اور مقصد میں متحد ہیں۔

- خدا باپ۔ ہر چیز کا خالق اور پروردگار ہے۔
 - بیٹا (یسوع مسیح)۔ مسیح میں خدا انسانی شکل میں ظاہر ہوا، تاکہ اپنی موت اور قیامت کے ذریعے انسانیت کو نجات دے۔
 - روح القدس۔ خدا کی موجودگی ہمارے اندر، جو ہمیں ہدایت دیتا، تسلی دیتا، اور قوت بخشتا ہے۔
- کیا بائبل میں تثلیث کا ذکر ہے؟

لفظ "تثلیث" بائبل میں براہ راست موجود نہیں، لیکن اس کا تصور واضح طور پر نظر آتا ہے۔

متی 19:28 میں یسوع اپنے شاگردوں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ لوگوں کو "باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام" سے بپتسمہ دیں۔

یہ واحد "نام" (singular) تثلیث میں اتحاد کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ تین اقا نیم کی علیحدہ شناخت کو بھی واضح کرتا ہے۔

تثلیث ہماری زندگی پر کیسے اثر ڈالتی ہے؟ یہ ہمیں سکھاتی ہے کہ خدا بنیادی طور پر ایک تعلق (Relationship) میں ہے۔ خدا خود محبت اور ہم آہنگی میں رہتا ہے، اور ہمیں بھی اپنے ساتھ تعلق میں بلاتا ہے۔

ہمارے نجات اور پاکیزگی کے سفر میں تثلیث کے تینوں اقا نیم شریک ہیں۔

ہم باپ کے ذریعہ بلائے جاتے ہیں، بیٹے کے ذریعہ بچائے جاتے ہیں، اور روح القدس کے ذریعہ سنوارے جاتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 کرنتھیوں 13:14- "ہمارے خداوند یسوع مسیح کا فضل، اور خدا کی محبت، اور روح القدس کی رفاقت تم سب کے ساتھ رہے۔"
- یوحنا 14:16-17- "میں باپ سے درخواست کروں گا، اور وہ تمہیں ایک اور مددگار دے گا، جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا۔"
- پیدائش 1:26- "آؤ، ہم انسان کو اپنی صورت پر، اپنی شبیہ کے مطابق بنائیں۔"
- (یہاں "ہم" تثلیث کی طرف اشارہ کرتا ہے۔)

دعا:

"اے باپ، بیٹے، اور روح القدس، میں تجھے واحد سچے خدا کے طور پر پرستش کرتا ہوں۔
شکر یہ کہ تو نے اپنی محبت اور وحدت کو میری زندگی میں ظاہر کیا۔
مجھے اپنی ذات کو مزید گہرائی سے جاننے میں مدد دے،
تاکہ میں اپنی زندگی میں تیری سچائی اور محبت کو منعکس کر سکوں۔
مجھے سکھا کہ میں اپنے تعلقات میں تیرے اتحاد اور محبت کی مثال بن سکوں۔
یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- تثلیث کے تصور کو سمجھنے سے میرے خدا کے ساتھ تعلق میں کیا بہتری آتی ہے؟
- میں اپنے تعلقات میں تثلیث کی محبت اور ہم آہنگی کو کیسے ظاہر کر سکتا ہوں؟

دن 10:

خدا کی قادرِ مطلق ہستی

حوالہ: یرمیاہ 17:32 (NASB)

"آہ، اے خداوند رب! دیکھ، تُو نے اپنی بڑی قدرت اور اپنے بڑھائے ہوئے بازو سے آسمان اور زمین کو بنایا، تیرے لیے کچھ بھی مشکل نہیں۔"

مثال:

ایک بچہ حیرت سے دیکھتا ہے کہ ایک تعمیراتی کارکن ایک بڑے کرین کا استعمال کر کے بہت وزنی شہتیر (Beam) کو ہوا میں بلند کرتا ہے۔ اس کے لیے یہ شہتیر اٹھانا ناممکن لگتا تھا، لیکن کرین نے اسے باسانی اٹھالیا۔ بچہ سیکھتا ہے کہ صحیح طاقت کے ساتھ، سب سے بھاری بوجھ بھی ہلایا جاسکتا ہے۔

سبق:

خدا کی قادرِ مطلق ہستی کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

• اس کے لیے کوئی چیز مشکل نہیں۔

• اس نے محض اپنے کلام سے کائنات کو تخلیق کیا۔

• اس نے بحیرہ قلزم (Red Sea) کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔

• اس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا۔

اس کی طاقت لامحدود ہے اور ہمارے فہم سے بالاتر ہے۔ یرمیاہ 17:32 ہمیں یاد دلاتا ہے کہ "تیرے لیے کچھ بھی مشکل نہیں۔"

یہ حقیقت ہمیں تسلی اور اعتماد بخشتی ہے۔ یہ سچائی ہماری زندگی میں کیسے کام کرتی ہے؟

1۔ کوئی بھی مسئلہ خدا کے قابو سے باہر نہیں۔

جب ہم مشکلات، چیلنجز، اور ناممکن حالات کا سامنا کرتے ہیں، تو ہمیں یقین رکھنا چاہیے کہ خدا وہ کچھ کر سکتا ہے، جو ہم نہیں کر سکتے۔

2۔ خدا کی قدرت صرف قوت نہیں بلکہ محبت، حکمت، اور اختیار کے ساتھ جُوی ہوئی ہے۔

خدا نہ صرف ہماری مشکلات کو حل کر سکتا ہے، بلکہ وہ بہترین طریقے سے ہمارے حق میں کام کرتا ہے۔

3۔ یہ ہمیں خوف سے آزاد اور ایمان میں زندگی گزارنے کے لیے چیلنج دیتا ہے۔

• ہمیں خدا کی طاقت پر بھروسہ کرنا چاہیے، چاہے فوری نتائج نظر نہ آئیں۔

خدا کا وقت اور اس کے طریقے ہمارے طریقوں سے مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن اس کی قدرت ہمیشہ کام کر رہی ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ کیا ہونا چاہیے؟ یہ ہمیں خدا کی عبادت اور مکمل سپردگی کی طرف لے جانا چاہیے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا حاکم ہے اور اس کی قدرت ہر ضرورت کے لیے کافی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- زبور 5:147- "ہمارا خداوند بزرگ ہے اور قدرت میں عظیم ہے، اس کی سمجھ لامحدود ہے۔"
- افسیوں 3:20- "خدا وہ سب کچھ کر سکتا ہے جو ہم مانگتے یا سوچتے ہیں، بلکہ اس سے کہیں زیادہ۔"
- لوقا 37:1- "خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں۔"

دعا:

"اے قادرِ مطلق خدا، میں تیری عظیم قدرت کی حمد کرتا ہوں۔ تیرے لیے کچھ بھی مشکل نہیں۔ جب میں کمزور یا بے بس محسوس کروں تو مجھے تیری طاقت پر بھروسہ کرنے میں مدد دے۔ مجھے سکھا کہ میں اپنی روزمرہ زندگی میں تیری قدرت پر انحصار کروں، یہ جانتے ہوئے کہ تو ہر حالت کو سنبھال سکتا ہے۔ شکریہ کہ تو میرا پناہ اور میرا سہارا ہے۔
یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- میں اپنی زندگی میں کن چیلنجز کا سامنا کر رہا ہوں جہاں مجھے خدا کی قدرت پر بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے؟
- میں ایمان کے ساتھ کیسے جی سکتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں؟

دن 11:

خدا کا عالم الغیب ہونا

حوالہ: زبور 139: 1-4 (NASB)

"اے خداوند، تُو نے مجھے جانچ لیا اور مجھے جان لیا ہے۔ تُو میرا بیٹھنا اور اٹھنا جانتا ہے، تُو دور سے میرے خیالات کو سمجھتا ہے۔ تُو میرے راستے اور میرے لیٹنے کو جانتا ہے، اور میرے سب طریقوں سے خوب واقف ہے۔ میرے منہ میں کوئی بات نہیں آتی، مگر اے خداوند، دیکھ، تُو پہلے ہی سے اسے جانتا ہے۔"

مثال:

تصور کریں کہ ایک لائبریرین (Librarian) ایک وسیع کتب خانے (Library) کا ماہر ہو، جو ہر شیلیف، ہر کتاب، اور ہر صفحے کے مقام سے واقف ہو۔ وہ بآسانی کسی کو مخصوص معلومات تلاش کرنے میں مدد دے سکتا ہے، کیونکہ اسے پورے کتب خانے کی ترتیب اور فہرست کا مکمل علم ہوتا ہے۔ اسی طرح، خدا کا عالم الغیب ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے، ہر چیز پر اس کی نظر ہے، اور اسے ہمارے بارے میں ہر تفصیل معلوم ہے۔

سبق:

خدا کا عالم الغیب ہونا (Omniscience) اس حقیقت کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ ہر چیز کا مکمل علم رکھتا ہے: ماضی، حال، اور مستقبل۔

- وہ کائنات کی ہر تفصیل سے واقف ہے۔
- وہ ہمارے دلوں کے خیالات اور ارادے کو جانتا ہے۔
- وہ جانتا ہے کہ ہم کیا کہنے جارہے ہیں، اس سے پہلے کہ ہم بولیں۔
- زبور 139: 1-4 میں داؤد خدا کے اس مکمل علم پر حیرانگی اور شکرگزاری کا اظہار کرتا ہے۔
- یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا ہم سے بہت قریب ہے، وہ ہم سے واقف ہے، اور وہ ہمیں پوری طرح سمجھتا ہے۔
- یہ حقیقت ہمیں کس طرح متاثر کرتی ہے؟
- یہ ایک تسلی بخش حقیقت ہے
- ہم کبھی تنہا نہیں ہوتے۔
- خدا ہمیں ہم سے بھی بہتر جانتا ہے اور پھر بھی ہم سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔
- اسے ہماری مشکلات، خوف، اور جدوجہد سب معلوم ہیں۔

- ہم خدا سے کچھ بھی نہیں چھپا سکتے۔
- ہمارے خیالات، نیتیں، اور اعمال سب اس کے سامنے عیاں ہیں۔
- یہ ہمیں دیانت داری اور خدا کی خوشنودی کے مطابق جینے کی ترغیب دیتا ہے۔
- یہ ہمیں اعتماد بخشتا ہے
- خدا جانتا ہے کہ ہمارے لیے سب سے بہتر کیا ہے۔
- جب ہمیں مستقبل کی فکر ہو، تو ہم خدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ ہر چیز کی ابتدا اور انجام کو جانتا ہے۔
- ہماری محدود نظر صرف حال تک دیکھ سکتی ہے، لیکن خدا تمام تصویر کو دیکھتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یسعیاہ 9:46-10- "میں ابتدا سے انجام کی خبر دیتا ہوں، اور قدیم زمانہ سے وہ چیزیں جو ابھی واقع نہیں ہوئیں۔ میرا منصوبہ قائم رہے گا، اور میں اپنی مرضی کو پورا کروں گا۔"
- عبرانیوں 13:4- "کوئی چیز خدا کی نظر سے چھپی نہیں، بلکہ سب کچھ اس کی آنکھوں کے سامنے کھلا اور بے پردہ ہے، جسے ہمیں حساب دینا ہے۔"
- امثال 3:15- "خداوند کی آنکھیں ہر جگہ ہیں، وہ نیکیوں اور بدوں کو دیکھ رہی ہیں۔"

دعا:

- "اے عالم الغیب خدا، میں تیرے مکمل علم پر حیران اور شکرگزار ہوں۔ شکریہ کہ تُو مجھے پوری طرح جانتا ہے اور پھر بھی مجھ سے محبت کرتا ہے۔ مجھے سکھا کہ میں تیرے سامنے دیانت داری سے جینا سیکھوں، اور تیرے حکمت اور راہنمائی پر مکمل بھروسہ کروں۔ میری زندگی میں تیرا علم مجھے زیادہ اعتماد، فرمانبرداری، اور محبت کی طرف لے آئے۔
- یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یہ جان کر کہ خدا میرے بارے میں سب کچھ جانتا ہے، مجھے کس طرح تسلی اور چیلنج ملتا ہے؟
- میری زندگی کے کون سے شعبے ہیں جہاں مجھے خدا کی حکمت اور علم پر زیادہ بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے؟

دن 12:

خدا کی ہر جگہ موجودگی

حوالہ: زبور 139: 7-10 (NASB)

"میں تیری روح سے کہاں جاؤں؟ یا تیری حضوری سے کہاں بھاگوں؟ اگر میں آسمان پر چڑھ جاؤں، تو تو وہاں ہے؛ اگر میں پاتال میں اپنا بستر بچھاؤں، دیکھ، تو وہاں بھی ہے۔ اگر میں صبح کے پروں پر سوار ہو کر سمندر کی انتہا پر جا بسوں، تب بھی وہاں تیرا ہاتھ میری رہنمائی کرے گا، اور تیرا دہنا ہاتھ مجھے تھامے گا۔"

مثال:

چھپن چھپائی (Seek-and-Hide) کھیلنے والا ایک بچہ سمجھتا ہے کہ اس نے چھپنے کے لیے بہترین جگہ ڈھونڈ لی ہے۔ لیکن چاہے وہ جتنا بھی چھپنے کی کوشش کرے، اس کے والدین ہمیشہ اسے ڈھونڈ لیتے ہیں۔ کیونکہ والدین کی محبت بھری نظر ہر وقت اپنے بچے پر ہوتی ہے، تاکہ وہ محفوظ رہے۔ اسی طرح، چاہے ہم کہیں بھی جائیں، ہم خدا سے کبھی چھپ نہیں سکتے، کیونکہ وہ ہر جگہ موجود ہے۔

سبق:

خدا کی ہر جگہ موجودگی (Omnipresence) کا مطلب یہ ہے کہ وہ ہر جگہ، ہر وقت، ہر حالت میں موجود ہے۔

- کائنات میں کوئی بھی جگہ ایسی نہیں جہاں خدا موجود نہ ہو۔
- زبور 139 میں داؤد خدا کی اس صفت کا شاندار اظہار کرتے ہیں: جہاں بھی وہ جائے، خدا پہلے سے وہاں موجود ہوتا ہے۔ یہ سچائی ہمیں تسلی دیتی ہے
- ہم کبھی بھی تنہا نہیں ہوتے۔
- ہمارے دکھوں میں، ہمارے غموں میں، ہماری خوشیوں میں، ہر لمحہ خدا ہمارے ساتھ ہے۔
- داؤد کہتا ہے، "وہاں بھی تیرا ہاتھ میری رہنمائی کرے گا۔"
- یہ یقین ہمیں خوف سے آزاد کرتا ہے اور خدا کی حضوری میں مضبوطی دیتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم خدا سے چھپ نہیں سکتے
- آدم اور حوا نے گناہ کے بعد باغ عدن میں چھپنے کی کوشش کی، لیکن خدا نے انہیں پکارا۔
- ہم گناہ یا شرمندگی میں خدا سے دور بھاگ سکتے ہیں، مگر ہم اس سے کبھی چھپ نہیں سکتے۔
- خدا کی حضوری ہمیں سزا دینے کے لیے نہیں، بلکہ بخشش، محبت، اور امن دینے کے لیے ہے۔ یہ ہمیں خدا کے ساتھ گہرے تعلق

میں آنے کی دعوت دیتی ہے

- جب ہم جانتے ہیں کہ خدا ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے، تو ہمیں ہمیشہ اس سے دعا میں رجوع کرنا چاہیے۔
- ہمیں اس کے قریب ہونے کا احساس بڑھانا چاہیے، تاکہ ہم زندگی کے ہر لمحے میں اس پر بھروسہ کر سکیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یرمیاہ 23:23-24- "کیا میں نزدیک خدا ہوں، اور دُور خدا نہیں؟ خداوند فرماتا ہے، کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں آدمی میرے حضور سے چھپ سکے؟ دیکھ، میں آسمان اور زمین کو بھرتا ہوں، خداوند فرماتا ہے۔"
- متی 28:20- "دیکھو، میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔"
- عبرانیوں 5:13- "خدا نے فرمایا ہے، میں تجھے کبھی نہ چھوڑوں گا اور نہ کبھی ترک کروں گا۔"

دعا:

"اے ہر جگہ موجود خدا، میں تیرا شکرا ادا کرتا ہوں کہ تُو ہر وقت میرے ساتھ ہے۔ زندگی کے ہر لمحے میں، میں تیری حضوری پر بھروسہ کر سکتا ہوں۔ جب میں کمزور ہوں، تُو مجھے قوت دیتا ہے۔ جب میں گمراہ ہوتا ہوں، تُو مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ مجھے سکھا کہ میں ہر دن تیری حضوری کے شعور میں جینے والا ہوں، تاکہ میں خوف کے بجائے ایمان میں چل سکوں۔

یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یہ جان کر کہ خدا ہمیشہ میرے ساتھ ہے، میری سوچ اور زندگی کے فیصلوں پر کیا اثر پڑتا ہے؟
- میں اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح خدا کی حضوری کے شعور کو بڑھا سکتا ہوں؟

دن 13:

خدا کی پاکیزگی

حوالہ: یسعیاہ 3:6 (NASB)

"اور ایک نے دوسرے سے پکار کر کہا: پاک، پاک، پاک ہے رب الافواج!
ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے!"

مثال:

ذرا تصور کریں کہ آپ ایک عظیم الشان گرجا گھر (Cathedral) میں داخل ہوتے ہیں، جہاں رنگ برنگی شیشے کی کھڑکیاں روشنی سے جگمگا رہی ہیں۔ جوں ہی آپ اندر قدم رکھتے ہیں، ایک گہری خاموشی اور تعظیم کا احساس آپ کے دل میں اترتا ہے۔ یہ ایک مقدس جگہ ہے، جہاں عام دنیا کے ہنگامے سے بالکل مختلف ماحول ہوتا ہے، اور یہ آپ کو حیرت اور عقیدت کے احساس میں لے آتا ہے۔ یہی احساس ہمیں خدا کی پاکیزگی کو سمجھنے کے وقت ہونا چاہیے۔

سبق:

پاکیزگی خدا کی سب سے نمایاں صفات میں سے ایک ہے۔ خدا کی پاکیزگی کا مطلب ہے کہ وہ ہر چیز سے برتر، کامل، اور ہر قسم کی خرابی سے پاک ہے۔ یسعیاہ 3:6 میں سرافیم (فرشتے) خدا کی پاکیزگی کو تین بار دہراتے ہیں:

• "پاک، پاک، پاک ہے رب الافواج!"

• یہ تین بار دہرایا جانا خدا کی بے عیب پاکیزگی اور جلال کو ظاہر کرتا ہے۔ خدا کی پاکیزگی اتنی شاندار ہے کہ اس کا جلال پوری زمین میں بھرا ہوا ہے۔ خدا کی پاکیزگی کا ہماری زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟

1۔ یہ ہمیں خدا کی تعظیم اور پرستش کی طرف لے جاتا ہے۔

• جب ہم خدا کی بے عیب پاکیزگی کو پہچانتے ہیں تو ہمیں اس کے جلال میں جھک جانا چاہیے۔

• جیسے یسعیاہ خدا کی پاکیزگی کو دیکھ کر پکارا اٹھا: "ہائے، مجھ پر افسوس!" (یسعیاہ 5:6)، ہمیں بھی اپنی کمزوریوں اور گناہوں کا

احساس ہونا چاہیے۔

2۔ یہ ہمیں خدا کے قریب جانے کی طرف بلاتا ہے۔

• ہم اپنی طاقت سے مقدس نہیں بن سکتے، لیکن خدا ہمیں اپنے فضل سے پاک کرتا ہے۔

• خدا چاہتا ہے کہ ہم اس کی پاکیزگی میں حصہ دار بنیں اور اس کے جلال کے مطابق زندگی گزاریں۔

- 1 پطرس 1: 15-16 میں لکھا ہے: "جیسا تمہارا بلا نے والا پاک ہے، ویسا ہی تم بھی اپنی چال چلن میں پاک بنو۔"
- 3۔ یہ ہمیں مقدس زندگی گزارنے کی دعوت دیتا ہے۔
- پاکیزگی کا مطلب مکمل ہونا نہیں، بلکہ خدا کی مرضی کے مطابق جینا ہے۔
- ہمیں ایسے فیصلے کرنے چاہئیں جو خدا کی مرضی کے مطابق ہوں، اور ایسی زندگی گزارنی چاہیے جو اس کے جلال کو منعکس کرے۔
- ہم اپنی قوت سے پاک نہیں بن سکتے، مگر روح القدس ہمیں پاکیزگی کی طرف لے کر جاتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 پطرس 1: 15-16۔ "تم اپنے تمام چال چلن میں مقدس بنو، کیونکہ میں مقدس ہوں، اسی لیے تم بھی مقدس بنو۔"
- مکاشفہ 4: 8۔ "چار جاندار رات دن یہ کہے بغیر نہ رہتے تھے: پاک، پاک، پاک، خداوند، جو قادرِ مطلق ہے، جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔"
- خروج 15: 11۔ "اے خداوند! تیرے جیسا کوئی مقدس کون ہے؟ تو جلال میں شاندار، مقدسیت میں بے مثل اور عجائب کرنے والا ہے۔"

دعا:

"اے پاک خدا، میں تیری عظمت اور بے عیب پاکیزگی کے آگے جھک جاتا ہوں۔ تو ہر چیز سے برتر اور سب سے جدا ہے، تیرے جیسا کوئی نہیں۔ مجھے معاف کر، کیونکہ میں نے کئی بار تیری پاکیزگی کے معیار کو پورا نہیں کیا۔ اپنے فضل سے مجھے پاک کر اور میری زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق ڈھال۔ مجھے ایسا بننے میں مدد دے کہ میری زندگی تیری پاکیزگی اور جلال کو منعکس کرے۔

یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- خدا کی پاکیزگی کو جاننے سے میری سوچ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟
- کیا میری زندگی میں ایسی چیزیں ہیں جو مجھے خدا کی پاکیزگی سے دور کر رہی ہیں؟
- میں کس طرح اپنی روزمرہ کی زندگی میں خدا کی پاکیزگی کو زیادہ ظاہر کر سکتا ہوں؟

دن 14:

خدا کی محبت

حوالہ: 1 یوحنا 4:16 (NASB)

"ہم نے جان لیا اور یقین کر لیا کہ وہ محبت جو خدا کو ہم سے ہے، وہی محبت ہے۔
خدا محبت ہے، اور جو محبت میں قائم رہتا ہے، وہ خدا میں قائم رہتا ہے اور خدا اس میں قائم رہتا ہے۔"

مثال:

ایک ماں یا باپ اپنے بچے کے لیے بے حد محبت اور قربانی دیتے ہیں، چاہے وہ راتوں کو جاگ کر اس کا خیال رکھیں، چاہے اپنا وقت اور آرام قربان کریں۔ بچہ شاید اس محبت کی گہرائی کو مکمل طور پر نہ سمجھ سکے، لیکن وہ اپنے ماں باپ کی محبت اور حفاظت میں محفوظ اور پیار محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح، خدا کی محبت بھی بے حد، غیر مشروط (Unconditional)، اور لامحدود ہے۔

سبق:

- خدا کی محبت سب سے بڑی اور تسلی بخش حقیقت ہے جو ہم جان سکتے ہیں۔
- 1 یوحنا 4:16 میں یوحنا رسول فرماتے ہیں کہ "خدا محبت ہے۔"
- محبت خدا کا عمل نہیں، بلکہ اس کی فطرت (Nature) ہے۔
- اس کی محبت کامل، غیر مشروط، اور کبھی نہ بدلنے والی ہے۔
- وہ ہمیں ہماری نیکیوں یا اعمال کی وجہ سے نہیں، بلکہ اپنی ذات کی وجہ سے محبت کرتا ہے۔
- خدا کی محبت کیسے ظاہر ہوئی؟
- رومیوں 8:5 میں لکھا ہے،
- "مگر خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے، تو مسیح ہماری خاطر موا۔"
- خدا کی محبت محض ایک جذبہ نہیں، بلکہ ایک عمل ہے۔
- یسوع مسیح کی قربانی میں اس کی محبت کی سب سے بڑی جھلک نظر آتی ہے۔ یہ سچائی ہماری زندگی کو کیسے بدلتی ہے؟
- ہم خدا کی محبت میں سکون اور اطمینان پاسکتے ہیں۔
- رومیوں 8:38-39 میں پولوس رسول ہمیں یقین دلاتے ہیں کہ:

"نہ موت، نہ زندگی، نہ فرشتے، نہ حکومتیں، نہ حال کی چیزیں، نہ آئندہ کی چیزیں، نہ قدرتیں، نہ بلندی، نہ پستی، اور نہ کوئی اور مخلوق ہمیں اُس

- محبت سے جدا کر سکے گی، جو خدا کی ہے، جو مسیح یسوع میں ہے، جو ہمارا خداوند ہے۔"
- یہ حقیقت ہمیں اعتماد دیتی ہے کہ کوئی بھی چیز ہمیں خدا کی محبت سے نہیں ہٹا سکتی۔
- ہمیں دوسروں سے بھی اسی طرح محبت کرنی چاہیے۔
- جب ہم خدا کی محبت میں جیتے ہیں، تو ہمیں دوسروں سے بھی اسی محبت کا اظہار کرنا چاہیے۔
- 1 یوحنا 4:10 میں لکھا ہے:
- "محبت یہ نہیں کہ ہم نے خدا سے محبت کی، بلکہ یہ ہے کہ اس نے ہم سے محبت کی اور اپنے بیٹے کو بھیجا تا کہ وہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو۔"
- جیسے خدا نے ہمیں معاف کیا، ہمیں بھی دوسروں کو معاف کرنا چاہیے۔
- جیسے خدا ہمیں بے لوث محبت کرتا ہے، ہمیں بھی دوسروں سے بغیر کسی شرط کے محبت کرنی چاہیے۔
- یہ ہمیں دوسروں کے لیے روشنی اور برکت بننے کی ترغیب دیتا ہے۔
- ہماری زندگی کو خدا کی محبت کا آئینہ ہونا چاہیے، تا کہ دوسرے لوگ بھی اس کی محبت کو پہچان سکیں۔
- ہمارے رویے، الفاظ، اور اعمال سب خدا کی محبت کا اظہار کریں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یوحنا 3:16- "کیونکہ خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا، تا کہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔"
- رومیوں 8:38-39- "خدا کی محبت ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گی، کوئی چیز ہمیں اس سے جدا نہیں کر سکتی۔"
- 1 یوحنا 4:10- "محبت کی اصل تعریف یہ ہے کہ خدا نے ہم سے پہلے محبت کی، اور ہمیں یسوع کے وسیلے سے نجات دی۔"

دعا:

"اے محبت کرنے والے خدا، میں تیری غیر مشروط محبت کا شکر گزار ہوں۔ شکریہ کہ تُو نے مجھے قبول کیا اور یسوع کے ذریعے اپنی محبت کا کامل اظہار کیا۔ مجھے سکھا کہ میں تیری محبت میں ہر روز جیتا رہوں، اور دوسروں سے بھی وہی محبت کروں جو تُو نے مجھ سے کی ہے۔ میری زندگی کو تیری محبت کا آئینہ بنا، تا کہ تیرے نام کا جلال ہو۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یہ جان کر کہ خدا محبت ہے، میری اپنی ذات اور دوسروں کے بارے میں سوچنے کا انداز کیسے بدلا ہے؟
- میں اپنی روزمرہ زندگی میں خدا کی محبت کو کیسے ظاہر کر سکتا ہوں؟
- آج میں کس شخص کو خدا کی محبت کا عملی اظہار کر سکتا ہوں؟

ایمان کی بنیاد کو مضبوط کرنا۔

خدا کی فطرت

خدا کو خالق ماننے سے میری دنیا اور میرے کردار پر کیا اثر پڑتا ہے؟

اس ہفتے میں تثلیث (Trinity) کے بارے میں کون سی نئی باتیں سیکھیں؟

خدا کی قدرت، علم، اور ہر جگہ موجودگی میرے ایمان کو کیسے مضبوط کرتی ہے؟

خدا کی پاکیزگی اور محبت نے میرے اس کے ساتھ تعلق کو کس طرح گہرا کیا ہے؟

میں روزمرہ کی زندگی میں خدا کی فطرت کو کیسے منعکس کر سکتا ہوں؟

ہفتہ 3: یسوع مسیح

دن 15: تجسم - خدا کا انسان بننا

دن 16: یسوع کی بے گناہ زندگی

دن 17: یسوع، نیک چرواہا

دن 18: مصلوبیت - گناہ کے کفارے کے لیے قربانی

دن 19: قیامت - موت پر فتح

دن 20: یسوع، ہمارا درمیانی (شفاعت کرنے والا)

دن 21: یسوع، آنے والا بادشاہ

دن 15:

تجسم۔ خدا کا انسان بننا

(NASB) 14:1 یوحنا

"اور کلام تجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا، اور ہم نے اس کا جلال دیکھا، جیسا کہ باپ کے اکلوتے کا جلال، فضل اور سچائی سے معمور۔"

مثال:

ایک شہزادہ جو ایک عظیم سلطنت کا وارث ہوتا ہے، فیصلہ کرتا ہے کہ اپنی شناخت چھپا کر عام لوگوں میں رہے۔ وہ ان کے درمیان زندگی بسر کرتا ہے، ان کے دکھ درد، خوشیاں اور مشکلات کو خود محسوس کرتا ہے۔ وہ ایسا اس لیے کرتا ہے تاکہ اپنے لوگوں کو بہتر طور پر سمجھے اور یہ ثابت کرے کہ وہ ان کا خیر خواہ ہے۔ اس کی موجودگی لوگوں کے دلوں میں امید پیدا کرتی ہے اور انہیں اپنے بادشاہ کے بارے میں ایک نیا نقطہ نظر دیتی ہے۔ یہی کچھ خدا نے ہمارے ساتھ کیا، جب یسوع مسیح دنیا میں آیا۔

سبق:

- یسوع کا تجسم (Incarnation) مسیحی ایمان کی بنیادی اور انقلابی حقیقت ہے۔
- یوحنا 14:1 میں لکھا ہے کہ "کلام تجسم ہوا"۔
- خدا نے انسان کی شکل اختیار کی، ہمارے درمیان آیا، اور ہمارے ساتھ زندگی بسر کی۔
- یسوع ازل سے خدا تھا، مگر اس نے انسانی جسم میں آنے کا فیصلہ کیا تاکہ وہ ہمیں نجات دے سکے۔
- یہ خدا کی محبت اور قربت کی سب سے بڑی علامت ہے۔
- خدا کے انسان بننے کے کیا اثرات ہیں؟
- 1۔ خدا ہماری تکالیف اور کمزوریوں کو سمجھتا ہے۔
- یسوع نے بھوک، درد، رنج، آزمائشیں، اور خوشیاں سب کچھ محسوس کیا۔
- عبرانیوں 15:4 میں لکھا ہے کہ ہمارا سردار کاہن (یسوع) ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد ہے، کیونکہ وہ ہماری طرح آزمایا گیا، مگر بے گناہ رہا۔
- 2۔ یہ ہمارے لیے تسلی اور حوصلے کا ذریعہ ہے۔
- جب ہم مشکلات میں ہوتے ہیں، ہم جان سکتے ہیں کہ یسوع سمجھتا ہے کہ ہم کس حال میں ہیں۔
- ہم ایک ایسے خدا کی عبادت کرتے ہیں جو ہمارے قریب ہے، نہ کہ ایک دور بیٹھے دیوتا کی طرح۔

• 3۔ یہ نجات کا راستہ کھولتا ہے۔

• یسوع کو ہمارے گناہوں کے لیے قربان ہونے کے لیے مکمل انسان بننا ضروری تھا۔

• فلپیوں 2:6-8 میں لکھا ہے کہ یسوع، جو خدا کی صورت میں تھا، اپنے جلال کو ترک کر کے انسان بن گیا اور صلیب پر قربانی دی۔

• اس قربانی نے گناہ اور موت پر فتح حاصل کر کے ہمیں نجات بخشی۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• فلپیوں 2:6-8۔ "وہ خدا کی صورت میں ہو کر بھی خدا کے برابر ہونے کو اپنی مصلحت میں نہ سمجھا، بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور

خادم کی صورت اختیار کی، اور انسانوں کے مشابہ ہو گیا۔"

• عبرانیوں 4:15۔ "ہمارا سردار کاہن (یسوع) ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد ہے، کیونکہ وہ ہماری طرح آزمایا گیا، مگر بے گناہ

رہا۔"

• یسعیاہ 7:14۔ "دیکھو، ایک کنواری حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنے گی، اور اس کا نام عمانوئیل رکھے گی، یعنی 'خدا ہمارے ساتھ'۔"

دعا:

"اے خداوند، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو نے یسوع مسیح کو ہمارے درمیان بھیجا۔ یسوع، میں تیری محبت اور قربانی پر حیران ہوں کہ تُو نے

انسان بن کر ہماری مشکلات کو جانا اور ہمارے گناہوں کے لیے اپنی جان دی۔ مجھے سکھا کہ میں ہمیشہ تیری قربت محسوس کروں اور اپنی

زندگی تیری محبت کے مطابق بسر کروں۔ میری سوچ، ایمان، اور عمل کو اپنی حضوری سے بدل دے۔

یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

• یسوع کے تجسم کو سمجھنے سے میرے خدا کے بارے میں خیالات کیسے بدلے ہیں؟

• میں کس طرح یسوع کے قریب جاسکتا ہوں، جانتے ہوئے کہ وہ میرے احساسات اور حالات کو سمجھتا ہے؟

• کیا میں خدا کی محبت کو اتنا محسوس کرتا ہوں کہ وہ میرے لیے انسان بنا اور میرے لیے قربان ہوا؟

دن 16:

یسوع کی بے گناہ زندگی

حوالہ: 1 پطرس 2:22 (NASB)

"نہ اُس نے کوئی گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے کوئی فریب کی بات نکلی۔"

مثال:

ذرا تصور کریں کہ ایک بالکل سفید چادر دھوپ میں ایک رسی پر لٹکی ہوئی ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ، گرد و غبار اور دھبے آہستہ آہستہ اس کی چمک کو ماند کر دیتے ہیں۔ چاہے آپ کتنی ہی محنت کریں، وہ کبھی اصل جیسی خالص سفید نہیں ہو سکتی۔ لیکن یسوع کی زندگی ایسی چادر کی مانند تھی جو کبھی داغدار نہ ہوئی، ہمیشہ پاک اور بے گناہ رہی۔

سبق:

- یسوع کی بے گناہ زندگی اس کے مشن اور نجات کی بنیاد ہے۔
- تمام انسان گناہ میں پڑے ہوئے ہیں، لیکن یسوع نے کبھی گناہ نہیں کیا۔
- وہ ہر لحاظ سے آزمایا گیا، مگر اس نے کبھی گناہ نہیں کیا (عبرانیوں 4:15)
- کیوں ضروری ہے کہ یسوع بے گناہ ہو؟
- 1۔ یسوع کا بے گناہ ہونا اسے ہمارا نجات دہندہ بناتا ہے۔
- ہم سب گناہ میں گر چکے ہیں (رومیوں 3:23)، اور ہم خود کو نجات نہیں دے سکتے۔
- لیکن یسوع، جو پاک اور بے عیب تھا، ہمارے گناہوں کا کفارہ بن گیا۔
- 2 کرنتھیوں 5:21 میں لکھا ہے کہ یسوع نے، جو گناہ سے پاک تھا، ہمارے لیے گناہ کو اپنے اوپر لے لیا، تاکہ ہم خدا کی راستبازی بن سکیں۔
- 2۔ یہ ہمیں خدا کی پاکیزگی کا معیار سکھاتا ہے۔
- یسوع کی زندگی ہمیں دکھاتی ہے کہ خدا کے نزدیک راستبازی کیسی ہوتی ہے۔
- یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمیں گناہ سے نفرت اور پاکیزگی سے محبت کرنی چاہیے۔
- 3۔ یہ ہمیں امید اور حوصلہ دیتا ہے۔
- ہم اپنی طاقت سے گناہ پر قابو نہیں پاسکتے، مگر یسوع کی راستبازی ہمیں راستباز بناتی ہے۔

- جب ہم اس پر ایمان لاتے ہیں، تو اس کی پاکیزگی ہماری زندگی میں کام کرنا شروع کر دیتی ہے۔
- روح القدس ہمیں طاقت دیتا ہے کہ ہم گناہ سے دور رہیں اور یسوع کے نقش قدم پر چلیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 کرنتھیوں 5:21- "جو گناہ سے واقف نہ تھا، اُسے خدا نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا، تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی بن جائیں۔"
- عبرانیوں 7:26- "کیونکہ ہمیں ایسا سردار کاہن مناسب تھا جو پاک، بے گناہ، ناپاکی سے الگ، اور گنہگاروں سے بلند ہو۔"
- یوحنا 8:46- "تم میں سے کون مجھے کسی گناہ کا مجرم ٹھہراتا ہے؟"

دعا:

"اے یسوع، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو نے بے گناہ زندگی بسر کی اور میرے گناہوں کے لیے اپنی جان دی۔ میں اپنی کمزوریوں کو تسلیم کرتا ہوں اور تجھ سے مدد مانگتا ہوں کہ میں تیری مثال پر چل سکوں۔ مجھے اپنی روح سے قوت دے تاکہ میں گناہ کی آزمائشوں پر قابو پا سکوں اور ایک پاکیزہ زندگی بسر کر سکوں۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یسوع کی بے گناہ زندگی میرے لیے کیوں اہم ہے؟
- کیا میں واقعی یسوع کو اپنے نجات دہندہ کے طور پر تسلیم کرتا ہوں، جو میرے گناہوں کے بدلے مرا؟
- کون سے ایسے گناہ ہیں جن پر قابو پانے کے لیے مجھے خدا کی مدد کی ضرورت ہے؟

دن 17:

یسوع، نیک چرواہا

حوالہ: یوحنا 11:10 (NASB)

"میں نیک چرواہا ہوں، نیک چرواہا بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔"

مثال:

ایک چرواہا اپنی بھیڑوں کی دیکھ بھال، رہنمائی، اور حفاظت کرتا ہے۔ وہ ہر بھیڑ کو نام سے جانتا ہے، ان کی ضروریات پر دھیان دیتا ہے، اور انہیں سرسبز چراگاہوں اور تازہ پانی تک لے جاتا ہے۔ جب کوئی خطرہ آتا ہے، چرواہا بھیڑوں اور دشمن کے درمیان کھڑا ہو جاتا ہے، یہاں تک کہ اپنی جان دینے کو تیار رہتا ہے۔ بھیڑیں اپنے چرواہے کی آواز پہچانتی ہیں اور اس کی رہنمائی پر بھروسہ کرتی ہیں۔ یہی کچھ یسوع ہمارے لیے کرتا ہے۔

سبق:

جب یسوع نے کہا، "میں نیک چرواہا ہوں"، تو اس کا مطلب گہری محبت، دیکھ بھال، اور قربانی ہے۔ بائبل میں چرواہے کا کردار ایک محافظ، رہنما، اور مہربان دیکھ بھال کرنے والے کا ہے۔ یسوع، نیک چرواہے کے طور پر، ہمیں راستبازی کی راہوں پر چلاتا ہے اور ہر خطرے سے بچاتا ہے۔ یسوع نیک چرواہا کیسے ہے؟

1۔ وہ ہمیں نام سے جانتا ہے۔

• یسوع کوئی عام چرواہا نہیں بلکہ وہ ہر شخص کو ذاتی طور پر جانتا ہے۔

• یوحنا 3:10 میں لکھا ہے کہ وہ اپنی بھیڑوں کو نام سے بلاتا ہے اور وہ اس کی آواز سنتی ہیں۔

2۔ وہ اپنی بھیڑوں کے لیے اپنی جان دیتا ہے۔

• یسوع صرف ایک رہنما نہیں بلکہ ایک نجات دہندہ بھی ہے۔

• اس نے ہماری نجات کے لیے اپنی جان قربان کر دی (یوحنا 11:10، رومیوں 8:5)

3۔ وہ ہماری حفاظت کرتا ہے۔

• زندگی کے ہر طوفان میں، چاہے مشکلات ہوں، گناہ کے حملے ہوں، یا خوف، یسوع ہمارا محافظ ہے۔

• زبور 23 میں لکھا ہے: "اگر میں موت کے سایہ کی وادی میں بھی چلوں، تو بھی کسی بلا سے نہ ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے۔"

4۔ وہ ہمیں سکون اور رہنمائی دیتا ہے۔

- یسعیاہ 11:40 میں لکھا ہے کہ خدا اپنے گلہ کو چرواہے کی مانند چراتا ہے، اور میمنوں کو اپنی بانہوں میں اٹھاتا ہے۔
- جب ہم اس کی رہنمائی پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہمیں سکون اور اعتماد ملتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- زبور 23- "خداوند میرا چرواہا ہے، مجھے کمی نہ ہوگی۔"
- یسعیاہ 11:40- "وہ اپنے گلہ کو چرواہے کی مانند چرائے گا، میمنوں کو اپنی بانہوں میں لے گا۔"
- 1 پطرس 4:5- "اور جب سردار چرواہا ظاہر ہوگا تو تم کو جلال کا ایسا تاج ملے گا، جو کبھی نہ ماند ہوگا۔"

دعا:

"اے نیک چرواہے یسوع، میں تیرا شکرا ادا کرتا ہوں کہ تُو نے میری نجات کے لیے اپنی جان دی۔ تُو میری رہنمائی، حفاظت، اور روزمرہ کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ مجھے سکھا کہ میں تیری آواز پر دھیان دوں اور تجھ پر مکمل بھروسہ رکھوں۔ جب میں مشکلات میں ہوں، تو مجھے اپنی موجودگی اور محبت یاد دلا۔ تاکہ میں ہمیشہ تیرے ساتھ سکون اور تحفظ میں رہوں۔

یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یسوع کو نیک چرواہے کے طور پر جان کر، میری زندگی کے چیلنجز کا نظریہ کیسے بدلا؟
- کیا میں واقعی یسوع کی آواز کو پہچانتا ہوں اور اس کی رہنمائی پر عمل کرتا ہوں؟
- کون سے خوف یا پریشانیاں ہیں جنہیں میں یسوع پر چھوڑ سکتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ میرا محافظ ہے؟

دن 18:

صلیب پر مصلوبیت - گناہ کا کفارہ

حوالہ: رومیوں 8:5 (NASB)

"لیکن خدا اپنی محبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موا۔"

مثال:

ایک شخص پر بہت بڑا قرض تھا جو وہ کبھی ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اسے قید اور مشکلات کا سامنا تھا کیونکہ وہ اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر سکتا تھا۔ لیکن پھر، ایک مہربان شخص آگے بڑھا اور پورا قرض چکا دیا۔ یہ رحم اور مہربانی کا عظیم عمل تھا جس نے نہ صرف اس آدمی کو قرض سے آزاد کیا بلکہ اسے نئی زندگی جینے کا موقع بھی دیا۔ یہی کچھ یسوع نے ہمارے لیے کیا!

سبق:

یسوع کی صلیب پر قربانی مسیحی ایمان کا سب سے مرکزی واقعہ ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں خدا کی محبت اور انصاف ملتے ہیں۔ یسوع نے ہماری جگہ گناہ کا کفارہ دیا اور وہ سزا جھیلی جو ہمیں ملنی چاہیے تھی۔ یسوع کی مصلوبیت کا کیا مطلب ہے؟

1۔ یہ خدا کی بے انتہا محبت کا اظہار ہے۔

- رومیوں 8:5 میں لکھا ہے کہ جب ہم گناہگار تھے تب ہی مسیح نے ہمارے لیے جان دے دی۔
- یہ قربانی ہمارے نیک اعمال کی وجہ سے نہیں، بلکہ خدا کی بے انتہا محبت کی وجہ سے تھی۔
- 2۔ یہ گناہ کی سنگینی کو ظاہر کرتی ہے۔

- گناہ ہمیں خدا سے جدا کر دیتا ہے (رومیوں 6:23)
- لیکن یسوع نے ہماری جگہ پر وہ سزا اٹھائی جو ہمیں ملنی چاہیے تھی۔
- یسعیاہ 53:5 میں لکھا ہے کہ "وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے سبب سے کچلا گیا۔"
- 3۔ یہ ہمیں نجات، امید، اور نئی زندگی دیتا ہے۔

- یسوع کی مصلوبیت نے ہمارے لیے گناہ کی معافی اور خدا کے ساتھ صلح کا دروازہ کھول دیا۔
- کلسیوں 2:13-14 میں لکھا ہے کہ خدا نے ہمارے گناہ معاف کر دیے اور ہمارے خلاف الزام کا کفارہ صلیب پر دے دیا۔
- اب ہم نئے سرے سے خدا کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 پطرس 2:24- "اس نے ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر اٹھالیا تاکہ ہم گناہ کے لیے مر کر استبازی کے لیے جئیں۔"
- یسعیاہ 53:5- "وہ ہماری بدکاریوں کے سبب سے زخمی ہوا، ہماری سلامتی کی سزا اس پر پڑی، اور اس کے مار کھانے سے ہم شفا پاتے ہیں۔"
- کلسیوں 2:13-14- "خدا نے ہمارے سب گناہ معاف کر دیے اور ہمارے خلاف لگے ہوئے الزام کے فہرست کو مٹا دیا، اور صلیب پر اس کا کفارہ دے دیا۔"

دعا:

"اے یسوع، میں تیرا شکرا دا کرتا ہوں کہ تو نے میرے گناہوں کے لیے صلیب پر جان دی۔ میں تیرے اس بے حد عظیم پیارا اور قربانی کے سامنے عاجز ہوں۔ مجھے یاد دلا کہ میں تیرے فضل کو کبھی معمولی نہ سمجھوں اور ہمیشہ ایسی زندگی گزاروں جو تیری محبت اور قربانی کی قدر کرے۔ میرے دل کو اپنی محبت سے بدل دے اور مجھے گناہ سے دور رکھ، تاکہ میں تیری جلالی روشنی میں چلوں۔

یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یسوع کی صلیب پر قربانی میرے خدا کی محبت اور رحمت کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے؟
- کیا میں واقعی سمجھتا ہوں کہ یسوع نے میرے لیے کتنی بڑی قیمت چکانی ہے؟
- کیا میں ایسی زندگی گزار رہا ہوں جو اس کے صلیبی کفارے کی عزت کرتی ہے؟

دن 19:

قیامت - موت پر فتح

حوالہ: 1 کرنتھیوں 15: 3-4 (NASB)

"کیونکہ جو باتیں میں نے تمہیں سب سے پہلے پہنچا دیں وہی ہیں جو مجھے بھی پہنچی تھیں کہ مسیح کتاب مقدس کے مطابق ہمارے گناہوں کے لیے مولا اور دفن ہوا اور تیسرے دن کتاب مقدس کے مطابق جی اُٹھا۔"

مثال:

ایک بہادر سپاہی دشمن کے علاقے میں اپنے قیدی ساتھیوں کو بچانے کے لیے گیا۔ حالات اس کے خلاف تھے، اور مشن ناممکن لگ رہا تھا۔ کئی دن تک اس کی کوئی خبر نہ آئی، اور اس کے دوستوں نے سوچا کہ وہ مارا گیا۔ لیکن پھر ایک صبح، وہ فاتح بن کر واپس آیا، دشمن کو شکست دے کر اور اپنے ساتھیوں کو آزادی دلا کر! اس کی واپسی صرف راحت کا باعث نہیں، بلکہ فتح کا جشن تھا! یہی کچھ یسوع نے ہمارے لیے کیا!

سبق:

یسوع کی قیامت مسیحی ایمان کی بنیاد ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ یسوع واقعی خدا کا بیٹا اور دنیا کا نجات دہندہ ہے۔

پولوس رسول کہتا ہے کہ اگر یسوع زندہ نہ ہوتا تو ہمارا ایمان بیکار ہوتا (1 کرنتھیوں 15: 17)

یسوع کی قیامت کا کیا مطلب ہے؟

1۔ یہ گناہ اور موت پر یسوع کی حتمی فتح ہے۔

• قیامت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ یسوع کا صلیبی کفارہ قبول کیا گیا ہے۔

• رومیوں 9: 6 میں لکھا ہے کہ "مسیح جو مَر دوں میں سے جی اُٹھا، پھر نہیں مرے گا۔"

2۔ یہ ہمیں ابدی زندگی کی یقین دہانی دیتا ہے۔

• یسوع نے کہا، "میں قیامت اور زندگی ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ اگر مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔" (یوحنا

11: 25-26)

• موت مومنوں کے لیے ایک دروازہ بن گئی ہے، جو انہیں ابدی جلال میں لے جاتی ہے۔

3۔ یہ ہمیں زندگی گزارنے کی ہمت اور امید دیتا ہے۔

• افسیوں 19: 1-20 میں کہا گیا ہے کہ وہی قدرت جو یسوع کو مَر دوں میں سے زندہ کر سکتی ہے، آج بھی ہم میں کام کر رہی ہے۔

- ہم کسی بھی مشکل یا آزمائش کا سامنا جرات مندی سے کر سکتے ہیں، کیونکہ یسوع پہلے ہی موت پر فتح حاصل کر چکا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یوحنا 11:25-26- "یسوع نے کہا، میں قیامت اور زندگی ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ اگر مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔"
- رومیوں 4:6- "ہم پتسمہ کے وسیلہ سے اس کے ساتھ موت میں دفن ہوئے تاکہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے زندہ کیا گیا، ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔"
- 1 پطرس 3:1- "ہماری خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو، جس نے اپنی بڑی رحمت کے موافق یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے کے سبب سے ہمیں زندہ امید دی۔"

دعا:

- "اے زندہ خداوند، میں تیری قیامت کے لیے تیرا شکرا ادا کرتا ہوں! تو نے موت پر فتح حاصل کی، اور مجھے امید اور نجات دی۔ مجھے سکھا کہ میں تیرے جینے کی قدرت میں چلوں، ہر دن تیرے جلال کے لیے جیوں، اور دوسروں کو تیرے زندہ ہونے کی خوشخبری سناؤں۔ میری زندگی تیرے قیام کی گواہی ہو۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یسوع کی قیامت میرے ایمان اور زندگی کے فیصلوں کو کیسے متاثر کرتی ہے؟
- کیا میں واقعی ابدی زندگی کی امید میں جیتا ہوں؟ یا خوف اور بے یقینی میں؟
- میں یسوع کی فتح کی خوشخبری دوسروں کے ساتھ کیسے بانٹ سکتا ہوں؟

دن 20:

یسوع، ہمارا درمیانی (شفاعت کرنے والا)

حوالہ: 1 تیمتھیس 5:2 (NASB)

"کیونکہ ایک خدا ہے اور خدا اور انسانوں کے درمیان ایک ہی درمیانی بھی ہے، یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔"

مثال:

ایک ماہر وکیل عدالت میں اپنے مؤکل کی طرف سے کھڑا ہوتا ہے۔ ملزم پر سنگین الزامات لگائے گئے ہیں، اور وہ پوری طرح وکیل پر انحصار کرتا ہے کہ وہ جج کے سامنے اس کا دفاع کرے، انصاف کے لیے دلائل دے، اور رحم کی درخواست کرے۔ اگر وکیل نہ ہو، تو ملزم ہار جاتا، لیکن وکیل کی موجودگی میں امید اور نجات کا راستہ موجود ہے۔ یہی کام یسوع ہمارے لیے کرتا ہے!

سبق:

یسوع ہمارا درمیانی ہے۔ وہ خدا اور انسان کے درمیان کھڑا ہے تاکہ ہمیں بچائے۔ ہم گناہ کے باعث خدا سے جدا ہو گئے تھے، اور ہمارے پاس خود سے نجات کا کوئی راستہ نہ تھا۔ لیکن یسوع، جو مکمل طور پر خدا اور مکمل طور پر انسان ہے، ہمارے لیے کامل شفاعت کرنے والا بنا۔ یسوع ہماری شفاعت کیسے کرتا ہے؟

1۔ یسوع نے گناہ کے خلاف سزا خود پر لی۔

• کلسیوں 1:19-20 میں لکھا ہے کہ "یسوع کے ذریعے خدا نے سب چیزوں کو اپنے ساتھ ملا لیا اور اس کے صلیب پر بہائے گئے خون کے وسیلے سے صلح کر لی۔"

• وہ ہمارے لیے وہ فاصلہ ختم کرتا ہے جو گناہ کے باعث خدا اور ہمارے درمیان تھا۔

2۔ یسوع ہمارے لیے خدا کے سامنے شفاعت کرتا ہے۔

• رومیوں 8:34 میں لکھا ہے کہ "مسیح یسوع جو مرا بلکہ جی بھی اٹھا، وہ خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور ہماری شفاعت کرتا ہے۔"

• یہ جان کر کہ یسوع ہر وقت ہماری طرف سے خدا کے سامنے بول رہا ہے، ہمیں اطمینان ملتا ہے۔

3۔ یسوع ہمیں خدا کے حضور آنے کی ہمت دیتا ہے۔

• عبرانیوں 4:14-16 کہتی ہے کہ "یسوع ہمارا عظیم سردار کا بہن ہے، جو ہماری کمزوریوں کو سمجھتا ہے، اس لیے ہم دلیری سے خدا کے فضل کے تحت کے پاس جائیں۔"

• ہماری دعائیں سنتی جاتی ہیں کیونکہ یسوع ہمارے لیے کھڑا ہے!

مزید بائبل حوالہ جات:

- عبرانیوں 14:4-16- "یسوع ہمارا سردار کا بہن ہے، جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد ہے۔"
- رومیوں 8:34- "مسیح خدا کے دہنے ہاتھ پر بیٹھا ہماری شفاعت کرتا ہے۔"
- کلسیوں 19:1-20- "یسوع کے خون کے وسیلے سے خدا نے صلح کر لی اور ہمیں اپنے ساتھ ملا لیا۔"

دعا:

"اے یسوع، تیرا شکر ہو کہ تُو میرا درمیانی ہے! تُو نے میرے اور خدا کے درمیان کھڑے ہو کر میری بخشش اور صلح کا انتظام کیا۔ میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تُو ہمیشہ میری شفاعت کرتا ہے، اور مجھے یقین دلاتا ہے کہ میرا خدا کے ساتھ تعلق مضبوط ہے۔ مجھے سکھا کہ میں دلیری سے تیرے پاس آؤں، اور اپنی زندگی تیرے مکمل کام پر بھروسہ رکھتے ہوئے گزاروں۔ یسوع کے نام میں، آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- یہ جاننا کہ یسوع میرا درمیانی ہے، میرے خدا کے ساتھ تعلق پر کیسے اثر ڈالتا ہے؟
- کیا میں دعا میں پورے اعتماد کے ساتھ خدا کے پاس آتا ہوں، جانتے ہوئے کہ یسوع میری شفاعت کر رہا ہے؟
- یہ حقیقت کہ یسوع میری طرف سے کھڑا ہے، مجھے کس طرح مزید ایمان دار اور فرمانبردار بننے کی تحریک دیتی ہے؟

دن 21:

یسوع، آنے والا بادشاہ

حوالہ: مکاشفہ 16-11:19 (NASB)

"اور میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا، اور دیکھو، ایک سفید گھوڑا، اور جو اس پر بیٹھا ہے وہ وفادار اور سچا کہلاتا ہے، اور وہ راستی سے عدالت کرتا اور جنگ کرتا ہے۔ اس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی مانند ہیں، اور اس کے سر پر بہت سے تاج ہیں؛ اور اس کے اوپر ایک نام لکھا ہے جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ وہ خون میں رنگی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے، اور اس کا نام خدا کا کلام کہلاتا ہے۔ اور آسمان کی فوجیں، جو کہ عمدہ سفید اور صاف کپڑے پہنے ہوئے تھیں، سفید گھوڑوں پر اس کے پیچھے چل رہی تھیں۔"

مثال:

ایک بادشاہت دشمنوں کے خطرے میں تھی۔ لوگ خوفزدہ اور یقین تھے کہ وہ کیسے بچیں گے۔ پھر ایک خوشخبری ملی:

"تمہارا سچا بادشاہ واپس آرہا ہے، وہ دشمنوں کو شکست دے گا اور تمہاری سلطنت کو بحال کرے گا!"

یہ خبر سن کر لوگوں کے دلوں میں امید پیدا ہوئی۔ انہیں یقین تھا کہ جب بادشاہ آئے گا، تو فتح یقینی ہوگی!

سبق:

یسوع واحد سچا اور دائمی بادشاہ ہے! اس دنیا میں دکھ اور نا انصافی ہمیشہ نہیں رہیں گے۔ یسوع کی واپسی سے پہلے ہمیں تیار رہنا ہوگا۔

مکاشفہ 19 میں یوحنا ہمیں یسوع کی واپسی کا شاندار نظارہ دکھاتا ہے:

- وہ سفید گھوڑے پر ایک بادشاہ کی طرح آئے گا۔
 - وہ راستی اور سچائی میں حکومت کرے گا۔
 - تمام قومیں اس کی حکمرانی کو دیکھیں گی۔
- ہماری زندگی پر اثر:

1۔ یسوع کی واپسی ہمیں امید دیتی ہے!

- یہ دنیا ہمارا دائمی گھر نہیں، یسوع کی بادشاہت ابدی ہے۔
- ہمیں دکھ، آزمائشیں، اور ظلم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، لیکن یسوع سب کچھ درست کر دے گا۔
- 2۔ یہ ہمیں خدا کے قریب رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔

• متی 24:30-31 میں لکھا ہے کہ ابن آدم جلال کے ساتھ بادلوں پر آئے گا۔

- ہمیں اپنے دلوں کو اس کے لیے تیار رکھنا چاہیے، تاکہ ہم اس کے استقبال کے لیے تیار ہوں۔
- 3۔ یہ ہمیں اپنی زندگی میں یسوع کو بادشاہ بنانے کا سبق دیتا ہے۔
- فلپیوں 2:9-11 کہتی ہے کہ ہر گھٹنا یسوع کے سامنے جھکے گا، اور ہر زبان اقرار کرے گی کہ وہ خداوند ہے۔
- ہمیں آج ہی اپنے فیصلوں میں یسوع کو اپنا بادشاہ بنانا چاہیے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 24:30-31۔ ابن آدم بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آئے گا۔
- فلپیوں 2:9-11۔ ہر گھٹنا جھکے گا اور ہر زبان یسوع کو خداوند مانے گی۔
- 1 تھسلونیکیوں 4:16-17۔ خداوند آسمان سے اترے گا، اور ہم ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔

دعا:

"اے یسوع، میرے آنے والے بادشاہ! تیری واپسی کا وعدہ میرے دل میں امید اور خوشی بھرتا ہے۔ مجھے سکھا کہ میں ہر روز تیرا وفادار بندہ بنوں، اور اپنی زندگی میں تجھے بادشاہ مانوں۔ مجھے ایمان، دلیری، اور محبت میں مضبوط کر، تاکہ میں تیرے جلال کو ظاہر کر سکوں۔ آمین۔"

ذاتی غور و فکر:

- کیا میں یسوع کی واپسی کی امید میں زندگی گزار رہا ہوں؟
- کیا میرے اعمال ظاہر کرتے ہیں کہ یسوع میرا بادشاہ ہے؟
- کن طریقوں سے میں دوسروں کو یسوع کے آنے کی خوشخبری سنا سکتا ہوں؟

اپنے ایمان کی بنیاد کو مضبوط کرنا۔

یسوع مسیح

یسوع کے مجسم ہونے (انسان بننے) کا میرے ایمان پر کیا اثر ہے، اور یہ میرے لیے کیا معنی رکھتا ہے؟

یسوع کی بے گناہ زندگی میرے لیے کیسا نمونہ ہے؟

بطور نیک چرواہا، یسوع مجھے کیسے تسلی اور رہنمائی دیتا ہے؟

یسوع کی صلیب اور قیامت نے مجھے معافی اور امید کے بارے میں کیسے بدلا؟

میں اپنی زندگی میں یسوع کو بادشاہ کے طور پر کیسے اپنا سکتا ہوں؟

ہفتہ 4

روح القدس

دن 22: روح القدس نجات میں

دن 23: روح القدس بطور تسلی دینے والا

دن 24: روح القدس کا سکونت کرنا

دن 26: روح القدس سے معمور ہونا

دن 27: روح القدس کے عطیے

دن 28: روح القدس میں چلنا

دن 22:

روح القدس نجات میں

حوالہ: یوحنا 3:5-6 (NASB)

”یسوع نے جواب دیا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے وہ جسم ہے، اور جو روح سے پیدا ہوا ہے وہ روح ہے۔“

مثال:

تصور کریں کہ ایک شخص سالوں تک ایک تاریک کمرے میں رہتا ہے، اس حقیقت سے بے خبر کہ باہر ایک خوبصورت دنیا روشنی اور رنگوں سے بھری ہوئی ہے۔ ایک دن کوئی کھڑکی کھول دیتا ہے، اور کمرے میں روشنی بھر جاتی ہے۔ اس شخص کی آنکھیں روشنی سے ہم آہنگ ہوتی ہیں، اور پہلی بار وہ باہر کی دنیا کی خوبصورتی دیکھتا ہے۔ یہ روشنی اس کے پورے تصور کو بدل دیتی ہے۔

سبق:

روح القدس ہر مومن کی نجات میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ یوحنا 3 میں، یسوع نیکدیمس سے کہتے ہیں کہ کوئی بھی خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ روح سے پیدا نہ ہو۔ یہ نیا جنم جسمانی نہیں بلکہ روحانی ہے، جہاں روح القدس دل کو نئی زندگی دیتا ہے، اور ایک شخص کو روحانی موت سے روحانی زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ تاریکی سے روشنی میں آنے جیسا ہے۔ روح القدس کے بغیر، ہم روحانی طور پر مردہ رہتے ہیں اور خدا کی سچائی کو سمجھنے سے قاصر ہوتے ہیں۔

روح القدس نجات میں ہمیں گناہ کے احساس سے آگاہ کرتا ہے، ہمیں انجیل کی حقیقت دکھاتا ہے، اور یسوع مسیح پر ایمان لانے کی رہنمائی کرتا ہے۔ یہی روح ہماری آنکھیں کھولتی ہے تاکہ ہم اپنی نجات دہندہ کی ضرورت کو پہچان سکیں اور ایمان کے ساتھ جواب دے سکیں۔ یہ نیا جنم ہمیں اندر سے بدل دیتا ہے، اور ہمیں مسیح میں ایک نئی مخلوق بناتا ہے۔ یہ جاننا کہ ہماری نجات روح القدس کا کام ہے، ہمیں شکرگزاری اور خدا پر انحصار کی طرف لے جاتا ہے۔ یہ ہمیں یقین دلاتا ہے کہ خدا ہمارے اندر مسلسل کام کر رہا ہے، ہمیں اپنے مقصد کے مطابق ڈھال رہا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- ططس 3:5 اس نے ہمیں نئی پیدائش اور روح القدس کی تجدید کے ذریعے بچایا۔
- 2 کرنتھیوں 5:17: جو کوئی مسیح میں ہے وہ نئی مخلوق ہے؛ پرانی چیزیں جاتی رہیں، دیکھو، سب کچھ نیا ہو گیا۔
- رومیوں 8:11: وہی روح، جس نے یسوع کو مردوں میں سے زندہ کیا، ہمارے اندر بستی ہے اور ہمارے فانی جسموں کو زندگی بخشی ہے۔

دعا:

روح القدس، تیرا شکر ہو کہ تو نے مجھے مسیح میں نئی زندگی دی۔ تیرا شکر ہو کہ تو نے مجھے میرے گناہ کا احساس دلایا اور نجات دہندہ کی ضرورت کو مجھ پر ظاہر کیا۔ مجھے ہر روز تیری قدرت اور رہنمائی پر بھروسہ کرنے میں مدد دے۔ میری زندگی تیرے کام کی عکاسی کرے، تاکہ میں ایمان میں بڑھوں اور یسوع کی مانند بن جاؤں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

روح القدس نے میری زندگی میں کیسے کام کیا تاکہ میں یسوع پر ایمان لاسکوں؟ میں روزانہ روح القدس کی رہنمائی کو زیادہ بہتر طریقے سے کیسے محسوس کر سکتا ہوں اور اس کے مطابق چل سکتا ہوں؟

دن 23:

روح القدس بطور تسلی دینے والا

حوالہ: یوحنا 14:26 (NASB)

”لیکن مددگار، یعنی روح القدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہ تمہیں سب کچھ سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ تمہیں یاد دلائے گا۔“

مثال:

ایک بچہ ہجوم میں کھو جاتا ہے اور خوفزدہ ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ اپنے والدین سے ہٹ کر گیا ہے۔ جیسے ہی خوف اس پر غالب آنے لگتا ہے، وہ ایک مانوس ہاتھ کو نرمی سے تھامتے ہوئے محسوس کرتا ہے۔ پلٹ کر دیکھتا ہے تو اپنے والدین کا تسلی بخش چہرہ نظر آتا ہے۔ اس کا خوف ختم ہو جاتا ہے اور اس کے دل میں سکون اور تحفظ کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔ بچہ جانتا ہے کہ جب تک اس کے والدین قریب ہیں، سب کچھ ٹھیک رہے گا۔

سبق:

یسوع نے روح القدس کو ”مددگار“ اور ”تسلی دینے والا“ کہا، جو اس کے اس کردار کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ ایمانداروں کو سہارا، رہنمائی اور اطمینان فراہم کرتا ہے۔ یوحنا 14 میں، یسوع نے وعدہ کیا کہ جب وہ باپ کے پاس واپس جائے گا تو وہ روح القدس کو اپنے شاگردوں کے پاس بھیجے گا۔ روح القدس کی موجودگی یسوع کے کام کو جاری رکھے گی، انہیں تعلیم دے گی، رہنمائی کرے گی اور تسلی دے گی۔ یہ وعدہ تمام ایمانداروں کے لیے ہے۔ روح القدس ہمارے اندر بستا ہے، اور ہمیں خوف، بے یقینی اور غم کے وقت سکون فراہم کرتا ہے۔

روح القدس کی تسلی صرف جذباتی آرام دینے کے لیے نہیں ہے بلکہ یہ ہمیں خدا کی سچائی اور اس کی موجودگی کی یاد دلاتا ہے۔ روح القدس ہمیں یسوع کے الفاظ یاد دلاتا ہے، اور اس کے وعدوں اور محبت کا یقین دلاتا ہے۔ جب ہم پریشانی یا دکھ میں ہوتے ہیں تو روح القدس

ہمارے دلوں میں سکون کی سرگوشی کرتا ہے، ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور ہمارے حق میں ہے۔ یہ تسلی ہمیں آزمائشوں کو برداشت کرنے کی طاقت اور نامعلوم حالات کا سامنا کرنے کی ہمت عطا کرتی ہے۔ یہ جان کر کہ روح القدس ہمارا تسلی دینے والا ہے، ہمیں چاہیے کہ ہم دعا میں اس کی موجودگی کو تلاش کریں، اس کی آواز کو خدا کے کلام میں سنیں اور اپنی روزمرہ زندگی میں اس کی رہنمائی پر بھروسہ کریں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 8:26: روح ہماری کمزوری میں ہماری مدد کرتا ہے اور ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔
- زبور 18:34: خداوند شکستہ دلوں کے قریب ہے اور روح میں کچلے ہوؤں کو بچاتا ہے۔
- 2 کرنتھیوں 1:3-4: خدا تمام تسلیوں کا خدا ہے، جو ہمیں ہماری تمام مصیبتوں میں تسلی دیتا ہے۔

دعا:

روح القدس، میرے تسلی دینے والے، میں تیری موجودگی کے لیے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ تیرا شکر ہو کہ تو میرے دل کو اس وقت سکون بخشتا ہے جب میں بے چینی میں ہوتا ہوں، اور جب میں بے یقینی میں ہوتا ہوں تو مجھے خدا کی سچائی یاد دلاتا ہے۔ مجھے ہر صورتحال میں تیری طرف رجوع کرنے میں مدد دے، اور تیری رہنمائی اور تسلی پر بھروسہ رکھنے کی توفیق دے۔ میں ہر دن تیری موجودگی میں طاقت اور امید پاؤں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں نے اپنی زندگی میں کب روح القدس کی تسلی کا تجربہ کیا؟ مشکل وقتوں میں روح القدس کی رہنمائی اور سکون پر میں کیسے زیادہ بھروسہ کر سکتا ہوں؟

دن 24:

روح القدس کا سکونت اختیار کرنا

حوالہ: 1 کرنتھیوں 6:19-20 (NASB)

”کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے، جو تم میں بستا ہے، جسے تم نے خدا سے پایا ہے، اور تم اپنے نہیں ہو؟ کیونکہ تم قیمت سے خریدے گئے ہو: پس اپنے بدن کے ذریعے خدا کا جلال ظاہر کرو۔“

مثال:

ایک بادشاہ نے فیصلہ کیا کہ وہ اپنے عوام کے درمیان سکونت اختیار کرے گا، لیکن کسی شاندار محل میں نہیں بلکہ شہر کے بیچ ایک سادہ گھر میں۔ اس کی موجودگی نے ملک میں امن، انصاف اور برکت لے آئی۔ لوگ یہ جان کر عزت اور مقصد کے ساتھ زندگی بسر کرنے لگے کہ ان کا

بادشاہ ہمیشہ ان کے درمیان موجود ہے۔

سبق:

مسیحی ایمان کی سب سے گہری سچائیوں میں سے ایک یہ ہے کہ روح القدس ایمانداروں میں سکونت اختیار کرتا ہے۔ پولوس کرنتھیوں کو یاد دلاتا ہے کہ ان کے بدن روح القدس کے مقدس ہیں، جو ہماری خدا کے ساتھ قریبی اور ذاتی رفاقت کو ظاہر کرتا ہے۔ روح القدس کا سکونت اختیار کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا ہم سے دور نہیں بلکہ وہ ہر لمحہ ہمارے ساتھ ہے اور ہماری روزمرہ کی زندگی میں سرگرم ہے۔

روح القدس کی موجودگی ہمیں پاکیزہ زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے۔ وہ ہمیں سچائی میں رہنمائی کرتا ہے، گناہ پر ملامت کرتا ہے، اور خدا کی خدمت کے لیے قوت بخشتا ہے۔ یہی روح القدس ہمیں آزمائشوں پر غالب آنے کی طاقت، نیک فیصلے کرنے کی حکمت، اور مسیح کی گواہی دینے کی جرات دیتا ہے۔ ہمارے بدن، جو کہ روح القدس کے مقدس ہیں، ہمیں اس بات کی یاد دہانی کراتے ہیں کہ ہم خدا کے ہیں، جو یسوع کے خون سے خریدے گئے ہیں، اور ہماری زندگیاں اس کے جلال کی عکاسی کرنی چاہئیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 8:9-11: اگر خدا کا روح ہم میں بستا ہے تو ہم اس کے ہیں۔
- گلتھیوں 2:20: اب میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں بستا ہے۔
- حزقی ایل 36:27: خدا کا وعدہ کہ وہ اپنی روح ہمارے اندر رکھے گا اور ہمیں اس کے احکام پر چلائے گا۔

دعا:

روح القدس، تیرا شکر ہو کہ تو مجھ میں بستا ہے۔ تیرا شکر ہو کہ تو میرا مستقل ساتھی، رہنما، اور قوت کا ذریعہ ہے۔ میری مدد کر کہ میں اپنی زندگی اس طرح گزاروں جو تجھے جلال بخشنے، یہ جانتے ہوئے کہ میرا بدن تیرا مقدس ہے۔ میری سوچ، باتوں، اور عمل سے تیری موجودگی کی عکاسی ہو۔ مجھے طاقت دے کہ میں ہر دن خدا کی خدمت اور اس کے جلال کے لیے جیتا رہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

یہ جان کر کہ روح القدس مجھ میں بستا ہے، میری خودی اور روزمرہ کی زندگی کا نظریہ کیسے تبدیل ہوتا ہے؟ میں کن طریقوں سے روح القدس کی موجودگی کی عزت اپنے بدن اور اعمال میں کر سکتا ہوں؟

دن 25:

روح کے پھل

حوالہ: گلتیوں 22:5-23 (NASB)

"لیکن روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، صبر، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، اور ضبط نفس ہے؛ ان کے خلاف کوئی قانون نہیں۔"

مثال:

ایک مالی اپنے باغ کی بڑی محبت سے دیکھ بھال کرتا ہے، درختوں کو پانی دیتا ہے، غیر ضروری شاخوں کو کاٹتا ہے، اور انہیں صحیح غذا نیت فراہم کرتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ، درخت خود اپنی کوشش سے نہیں بلکہ مالی کی توجہ اور پرورش کی بدولت بہترین پھل پیدا کرتے ہیں۔ یہ پھل درخت کی صحت اور مالی کی مہارت کی عکاسی کرتے ہیں۔

سبق:

روح کے پھل ہمارے اندر روح القدس کے کام کا قدرتی نتیجہ ہیں۔ جیسے ایک صحت مند درخت اچھا پھل دیتا ہے، ویسے ہی ایک ایسا شخص جو خود کو روح القدس کے تابع رکھتا ہے، ان صفات کا مظاہرہ کرتا ہے: محبت، خوشی، اطمینان، صبر، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، اور ضبط نفس۔ یہ خصوصیات ہماری اپنی کوششوں سے نہیں بلکہ خدا کے روح کے ہمارے اندر کام کرنے سے پیدا ہوتی ہیں۔ جب ہم دعا، کلام، اور فرمانبرداری کے ذریعے خدا سے جڑے رہتے ہیں، تو روح القدس ہمارے اندر ان خوبیوں کو پروان چڑھاتا ہے۔

یہ روح کے پھل جسمانی خواہشات کے برعکس ہیں، جو غصہ، حسد، اور خود غرضی جیسے برے اعمال پیدا کرتی ہیں۔ روح القدس ہمیں ہماری فطری کمزوریوں پر قابو پانے کی قوت دیتا ہے اور ہمیں مسیح کی مانند بننے میں مدد دیتا ہے۔ یہ پھل نہ صرف ہماری زندگیوں کو برکت دیتے ہیں بلکہ ہمارے تعلقات کو بھی مضبوط کرتے ہیں، ہمیں دوسروں کے ساتھ محبت، صبر، اور مہربانی سے پیش آنے کے قابل بناتے ہیں۔ جب لوگ ان خوبیوں کو ہم میں دیکھتے ہیں، تو وہ خدا کے کردار کی جھلک دیکھتے ہیں اور اس کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ روح کے پھلوں میں بڑھنا ایک مسلسل عمل ہے، جو خدا کے ساتھ روزانہ کے تعلق اور روح القدس کی رہنمائی کے تابع ہونے سے شروع ہوتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یوحنا 15:4-5: مسیح میں قائم رہنے سے ہم اچھے پھل پیدا کرتے ہیں۔
- متی 7:17-20: اچھا درخت اچھا پھل دیتا ہے۔
- افسیوں 9:5: روشنی کا پھل نیکی، راستبازی، اور سچائی میں ہوتا ہے۔

دعا:

روح القدس، میری مدد کر کہ میں تیرے پھل اپنی زندگی میں ظاہر کر سکوں۔ محبت، خوشی، اطمینان، صبر، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، اور ضبط نفس کو مجھ میں پروان چڑھا۔ میں اپنی مرضی تیرے سپرد کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ تو میرے دل کو بدل کر مسیح کے کردار کی عکاسی کرنے

والا بنادے۔ میری زندگی تیرے فضل اور قدرت کی گواہی ہو۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی زندگی میں روح کے کون سے پھلوں کو بڑھتا ہوا دیکھ رہا ہوں؟ کن شعبوں میں مجھے مزید بڑھنے اور روح القدس سے مدد مانگنے کی ضرورت ہے؟

دن 26:

روح سے بھرے جانا

حوالہ: افسیوں 18:5 (NASB)

"اور شراب میں مت مست ہو، کیونکہ یہ بد چلتی ہے، بلکہ روح سے بھرتے جاؤ۔"

مثال:

ایک کشتی سمندر میں چل رہی ہے۔ اس کشتی کو آگے بڑھنے کے لیے ہوا کی ضرورت ہے جو اس کے بادبانوں کو بھر دے۔ اگر ہوا نہ ہو تو کشتی موجوں کے رحم و کرم پر بے سمت بہتی رہے گی۔ لیکن جب ہوا چلتی ہے تو بادبان بھر جاتے ہیں، اور کشتی ایک مقررہ سمت میں، اپنے کپتان کے قابو میں آگے بڑھتی ہے۔

سبق:

پولوس کا یہ فرمان کہ "روح سے بھرے جاؤ" ہمیں روح القدس کی رہنمائی اور اثر کے تحت جینے کی دعوت دیتا ہے، جیسے ایک کشتی ہوا کے سہارے آگے بڑھتی ہے۔ روح القدس سے بھرے جانا کوئی ایک بار ہونے والا واقعہ نہیں، بلکہ یہ ایک مسلسل، روزمرہ کا عمل ہے، جہاں ہم اپنی خواہشات، خیالات، اور اعمال کو روح کی فرمانبرداری میں دے دیتے ہیں۔ جیسے ایک شخص جو شراب کے زیر اثر ہوتا ہے، اس کا رویہ بدل جاتا ہے، اسی طرح ایک شخص جو روح القدس سے بھرا ہوتا ہے، وہ مسیح کی مانند زندگی گزارنے لگتا ہے۔

روح القدس سے بھرے ہونے کا نتیجہ خوشی، عبادت، شکرگزاری، اور محبت بھری زندگی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ ہمیں خدمت کے قابل بناتا ہے، ہمیں آزمائشوں کا سامنا کرنے کی طاقت دیتا ہے، اور ہمیں خدا کی مرضی کے مطابق جینے میں مدد دیتا ہے۔ ہمیں روزانہ دعا میں خدا سے قربت اختیار کرنی چاہیے، اس کے کلام میں گہرائی سے جینا چاہیے، اور روح کی رہنمائی کے لیے حساس رہنا چاہیے۔ روح القدس ہمیں اندر سے بدلتا ہے اور ہمیں مسیح کی مانند بننے کے قابل بناتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- اعمال 4:31: ایماندار روح القدس سے بھر گئے اور دلیری سے خدا کا کلام سنانے لگے۔
- گلتیوں 5:16: روح کے مطابق چلنے سے ہم جسمانی خواہشات کی پیروی نہیں کرتے۔

• کلسیوں 16:3: مسیح کا کلام ہم میں بسیرا کرے تو ہماری زندگی روح سے بھری ہوتی ہے۔

دعا:

روح القدس، آج مجھے اپنی حضوری سے بھر دے۔ میں اپنی مرضی اور اپنی زندگی تیرے تابع کرتا ہوں۔ میرے خیالات، الفاظ، اور اعمال کو قابو میں رکھتا کہ وہ تیری محبت اور سچائی کی عکاسی کریں۔ مجھے دوسروں کی خدمت کرنے کی طاقت دے اور مجھے ایسے راستے پر چلا جو خدا کی تعظیم کا باعث ہو۔ میری زندگی ایک برتن بنے جس کے ذریعے تیری روح بہتی رہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میرے لیے روح القدس سے بھرے جانے کا کیا مطلب ہے؟ میں اپنی زندگی میں کیسے ایسی گنجائش پیدا کر سکتا ہوں کہ روح القدس مجھے ہر روز بھرے اور میری رہنمائی کرے؟

دن 27:

روح کے عطیے

حوالہ: 1 کرنتھیوں 12: 4-6 (NASB)

"اب نعمتیں طرح طرح کی ہیں، مگر روح ایک ہی ہے۔ اور خدمتیں طرح طرح کی ہیں، مگر خداوند ایک ہی ہے۔ اور قدرت کے اثر طرح طرح کے ہیں، مگر خدا ایک ہی ہے جو سب میں سب کچھ کرتا ہے۔"

مثال:

ایک سمفنی آرکسٹر مختلف آلات موسیقی پر مشتمل ہوتا ہے، ہر ایک کا اپنا منفرد انداز اور کردار ہوتا ہے۔ تاروں، لکڑی کے آلات، پیتل کے آلات، اور طبلوں کا ایک ساتھ بجنادل کو چھو لینے والی موسیقی پیدا کرتا ہے۔ جب ہر موسیقار اپنا کردار ادا کرتا ہے تو نتیجہ ایک شاندار اور ہم آہنگ کارکردگی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جو سننے والوں کو متاثر کرتا ہے۔

سبق:

روح القدس ہر ایماندار کو روحانی عطیے دیتا ہے تاکہ وہ مسیح کے بدن کو مضبوط کرے اور دوسروں کی خدمت کرے۔ یہ عطیے مختلف ہوتے ہیں، جیسے تعلیم، شفا دینا، نبوت، انتظام، رحم کے کام، اور حوصلہ افزائی۔ جس طرح ایک سمفنی کے لیے مختلف آلات کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ خوبصورت موسیقی بن سکے، اسی طرح کلیسیا کے لیے بھی مختلف عطیے ضروری ہیں تاکہ وہ مؤثر طریقے سے کام کرے اور خدا کے جلال کو ظاہر کرے۔ روح کے عطیے ذاتی فخر یا فائدے کے لیے نہیں دیے جاتے بلکہ سب کی بھلائی کے لیے دیے جاتے ہیں۔

یہ جاننا کہ ہر ایماندار کو ایک مخصوص عطیہ دیا گیا ہے، ہمیں دوسروں کی منفرد خدمات کی قدر کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔ یہ ہمیں چیلنج دیتا ہے کہ ہم اپنے عطیوں کو وفاداری سے استعمال کریں، خدمت کے لیے تیار رہیں اور اپنی صلاحیتوں کو خدا کے جلال

کے لیے استعمال کریں۔ ہم سب کو ایک جیسے عطیے نہیں دیے گئے، لیکن ہر عطیہ خدا کے منصوبے میں اہم ہے۔ جب ہم روح القدس کی رہنمائی میں اپنے عطیے استعمال کرتے ہیں، تو ہمیں خوشی اور اطمینان حاصل ہوتا ہے، اور کلیسیا مضبوط ہوتی ہے۔ روحانی عطیے دریافت کرنے اور ان کا استعمال کرنے کے لیے ہمیں دعا کرنی چاہیے، خدا کی رہنمائی تلاش کرنی چاہیے، اور ایمان کے ساتھ خدمت میں قدم رکھنا چاہیے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 12:6-8: ہمیں مختلف عطیے دیے گئے ہیں جو ہمیں دی گئی نعمت کے مطابق ہیں۔
- افسیوں 4:11-12: مسیح نے اپنے لوگوں کو خدمت کے کاموں کے لیے تیار کرنے کے لیے مختلف وزارتی عطیے دیے۔
- 1 پطرس 4:10: ہر ایک کو چاہیے کہ جو عطیہ اسے ملا ہے اسے دوسروں کی خدمت کے لیے استعمال کرے۔

دعا:

روح القدس، تیرے عطیوں کے لیے تیرا شکر ہو جو تو نے مجھے اور مسیح کے بدن میں دوسروں کو عطا کیے ہیں۔ مجھے اپنے عطیے پہچاننے اور انہیں تیری خدمت اور کلیسیا کی تعمیر کے لیے استعمال کرنے میں مدد دے۔ میں ان عطیوں کا وفادار منتظم بنوں، اور دوسروں کو بھی ان کے عطیوں میں ترقی دینے کے لیے حوصلہ افزائی کروں۔ ہماری اجتماعی کوششیں تیرے نام کے جلال کا باعث بنیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں کن روحانی عطیوں کو محسوس کرتا ہوں کہ روح القدس نے مجھے دیے ہیں؟ میں ان عطیوں کو دوسروں کی خدمت اور کلیسیا کی مضبوطی کے لیے کیسے استعمال کر سکتا ہوں؟

دن 28:

روح میں چلنا

حوالہ: گلتیوں 16:5 (NASB)

"مگر میں کہتا ہوں، روح کے مطابق چلو، اور تم جسم کی خواہش کو پورا نہیں کرو گے۔"

مثال:

ایک مسافر ایک گھنے جنگل سے گزرنے کے لیے روانہ ہوتا ہے۔ راستہ واضح نہیں ہوتا، اور بہت سے موڑ اور رکاوٹیں آتی ہیں۔ لیکن مسافر کے ساتھ ایک رہنما ہوتا ہے جو اس جنگل کو اچھی طرح جانتا ہے۔ جیسے جیسے مسافر اپنے رہنما کی ہدایت پر چلتا ہے، وہ خطرات سے بچتا ہے، صحیح راستہ پاتا ہے، اور بحفاظت اپنی منزل پر پہنچ جاتا ہے۔ یہ کامیاب سفر رہنما کی رہنمائی کی بدولت ممکن ہوتا ہے۔

سبق:

روح میں چلنا کا مطلب ہے کہ ہم اپنی روزمرہ زندگی کو روح القدس کی رہنمائی اور اثر کے تحت گزاریں۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے جہاں ہم اپنی خواہشات یا دنیا کے طریقوں کے بجائے روح کی رہنمائی کو قبول کرتے ہیں۔ گلتیوں 5:16 میں پولوس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جسم اور روح کے درمیان کشمکش جاری رہتی ہے۔ جسم ہماری گناہ آلود فطرت کی نمائندگی کرتا ہے، جو ہمیں خدا سے دور لے جاتا ہے، جبکہ روح ہمیں راستبازی، سلامتی اور زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔ روح میں چلنے کے لیے، ہمیں خدا کی مرضی کو تلاش کرنا اور اس کی ہدایت کے تابع ہونا ضروری ہے۔

یہ چلنا دعا، کلام مقدس کا مطالعہ، اور روح کی رہنمائی کو سمجھنے سے جڑا ہوا ہے۔ ہمیں اپنی سوچ، رویے اور اعمال پر دھیان دینا چاہیے اور انہیں خدا کے کلام کے مطابق ڈھالنا چاہیے۔ جب ہم روح میں چلتے ہیں، تو ہماری زندگی میں روح کے پھل ظاہر ہوتے ہیں اور ہمیں گناہ پر فتح حاصل ہوتی ہے۔ یہ کامل بننے کا نہیں بلکہ ترقی کا سفر ہے۔ ہر دن خدا کے قریب ہونا اور اس کی روح کو اپنی زندگی میں کام کرنے دینا۔ روح میں چلنے سے ہمیں آزادی، خوشی، اور تکمیل حاصل ہوتی ہے، کیونکہ ہم خدا کے مقصد کے مطابق زندگی بسر کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 8:4: ہمیں روح کے مطابق چلنے کے لیے بلایا گیا ہے، نہ کہ جسم کے مطابق۔
- افسیوں 5:8-10: نور کے فرزندوں کی طرح چلو، اور اس بات کی کوشش کرو کہ خداوند کو کیا پسند ہے۔
- یوحنا 16:13: روح حق ہمیں تمام سچائی میں لے جاتا ہے۔

دعا:

روح القدس، مجھے ہر دن تیرے ساتھ چلنے میں مدد دے۔ میرے قدموں کی رہنمائی کر، میری سوچ کو درست کر، اور میرے اعمال کو اس طرح بنا کہ وہ خدا کی عزت کریں۔ مجھے جسم کی خواہشات پر قابو پانے کی طاقت دے اور جو صحیح اور نیک ہے اسے چلنے کی سمجھ عطا کر۔ میری زندگی تیرے نور کی عکاسی کرے، اور ہر گزرتے دن کے ساتھ میں تجھ سے اور قریب ہو جاؤں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میری روزمرہ زندگی میں روح میں چلنا کیسا دکھائی دیتا ہے؟ میں روح القدس کی رہنمائی کو مزید کیسے پہچان سکتا ہوں اور اس کی پیروی کیسے کر سکتا ہوں؟

ایمان کو مضبوط کرنا

روح القدس

روح القدس کے نجات میں کردار کے بارے میں سیکھنے سے آپ کے ایمان کو کس طرح تقویت ملی ہے؟

روح القدس کو تسلی دینے والا اور راہنما سمجھنے میں آپ کو کون سی نئی بصیرت ملی؟

روح کے عطیات اور پھلوں پر غور کریں۔ آپ اپنی زندگی میں ان کو کیسے پروان چڑھا سکتے ہیں؟

روزانہ روح سے معمور ہونے اور اس کی موجودگی سے آگاہ رہنے کے لیے آپ کون سے اقدامات کر سکتے ہیں؟

آپ روح القدس کے ساتھ زیادہ قریب سے کیسے چل سکتے ہیں اور اس کی رہنمائی پر کیسے انحصار کر سکتے ہیں؟

ہفتہ 5

بائبل

دن 29: کلام کے الہام کی سچائی

دن 30: خدا کے کلام کا اختیار

دن 31: بائبل بطور ہماری رہنمائی

دن 32: خدا کے کلام کو سمجھنا

دن 33: کلام پر غور و فکر کرنا

دن 34: کلام کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا

دن 35: بائبل کے مطالعہ میں روح القدس کا کردار

دن 29:

کلام کے الہام کی سچائی

حوالہ: 2 تیمتھیس 3:16-17 (NASB)

"ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے، تعلیم اور ملامت اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کے لیے فائدہ مند ہے تاکہ خدا کا آدمی کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لیے تیار ہو۔"

مثال:

ایک نوجوان شاگرد نے ایک ماہر استاد سے حکمت طلب کی۔ استاد نے اسے ایک پرانی کتاب دی اور کہا، "ان صفحات میں وہ رہنمائی اور علم ہے جس کی تمہیں مہارت میں بڑھنے کے لیے ضرورت ہے۔ یہ کتاب نسل در نسل منتقل ہوئی ہے اور اس کے اصول لازوال ہیں۔" جب بھی شاگرد کسی مشکل میں پڑا، اسے استاد کی کتاب میں ہی رہنمائی ملی جو اسے کامیابی کی طرف لے گئی۔

سبق:

بائبل صرف قدیم تحریروں کا مجموعہ نہیں بلکہ خدا کا الہامی کلام ہے۔ "الہام" کا مطلب ہے "خدا کے سانس سے نکالا ہوا"، یعنی صحیفہ براہ راست خدا کی طرف سے دیے گئے ہیں۔ اگرچہ انسانی مصنفین نے اسے قلمبند کیا، لیکن وہ روح القدس کی رہنمائی میں لکھ رہے تھے۔ یہی الہام بائبل کو قابل اعتماد اور باختیار بناتا ہے۔ یہ خدا کے کردار، اس کی مرضی، اور انسانیت کے لیے اس کے منصوبے کو ظاہر کرتی ہے۔ پولوس رسول تیمتھیس کو بتاتا ہے کہ کلام سکھانے، ہرزنش کرنے، درستگی لانے، اور راستبازی میں تربیت دینے کے لیے مفید ہے۔ یہ ہمیں ہر نیک کام کے لیے تیار کرتا ہے، ایمان میں بڑھنے میں مدد دیتا ہے، اور ہمیں خدا کے معیار کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے تیار کرتا ہے۔ کلام کے الہام کو تسلیم کرنے سے ہمیں بائبل کے مطالعہ میں سنجیدگی، عاجزی، اور سیکھنے کی خواہش پیدا ہونی چاہیے۔ یہ ایک زندہ کتاب ہے جو آج بھی ہم سے ہمکلام ہوتی ہے، ہمیں حکمت، رہنمائی، اور سچائی فراہم کرتی ہے تاکہ ہم زندگی کی راہوں کو سمجھ سکیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 پطرس 1:20-21 - کوئی بھی نبوت انسان کی خواہش سے نہیں آئی بلکہ خدا کے پاک روح سے متاثر ہو کر کہی گئی۔
- زبور 119:105 - خدا کا کلام ہمارے قدموں کے لیے چراغ اور ہمارے راستے کے لیے روشنی ہے۔
- عبرانیوں 4:12 - خدا کا کلام زندہ اور مؤثر ہے، اور کسی بھی دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔

دعا:

اے آسمانی باپ، تیرے کلام کے لیے تیرا شکر ہو۔ شکریہ کہ تو ہمیں صحیفوں کے ذریعے سچائی سکھاتا اور ہماری زندگیوں کی رہنمائی کرتا ہے۔ مجھے بائبل کو احترام کے ساتھ پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے تاکہ تیرا کلام میرے دل میں جاگزین ہو اور مجھے ہر نیک کام کے لیے تیار کرے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا میں بائبل کو اپنی روزمرہ زندگی میں ایک لازمی رہنمائی کے طور پر دیکھتا ہوں؟ میں خدا کے الہامی کلام کو پڑھنے اور اس پر عمل کرنے میں اپنی وابستگی کو کیسے بڑھا سکتا ہوں؟

دن 30:

خدا کے کلام کی حاکمیت

حوالہ: یسعیاہ 8:40 (NASB)

"گھاس سوکھ جاتی ہے، پھول مرجھا جاتا ہے، لیکن ہمارے خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہتا ہے۔"

مثال:

عدالت میں جج کے الفاظ اختیار رکھتے ہیں۔ جب جج بولتا ہے تو ہر کوئی اس کی بات سنتا ہے، کیونکہ اس کے فیصلے زندگی بدل سکتے ہیں اور انصاف کو قائم رکھ سکتے ہیں۔ جج کی حاکمیت قانون کی طاقت سے ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح، بائبل ایک ایماندار کی زندگی میں اختیار رکھتی ہے کیونکہ اس کی پشت پناہی خود خدا کرتا ہے۔

سبق:

بائبل کی حاکمیت کا مطلب یہ ہے کہ یہ ایمان اور عمل کے ہر معاملے میں آخری اور حتمی فیصلہ رکھتی ہے۔ انسانی رائے اور ثقافتی رجحانات وقت کے ساتھ بدل جاتے ہیں، لیکن خدا کا کلام ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ یسعیاہ 8:40 ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز فنا ہو سکتی ہے، لیکن خدا کا کلام ابدی ہے۔ بائبل کا یہ دائمی اختیار اس حقیقت میں جڑا ہوا ہے کہ یہ خدا کے الہام سے ہے، جس کی وجہ سے یہ ہمارے لیے ایک قابل بھروسہ رہنما ہے۔

جب ہم بائبل کی حاکمیت کو تسلیم کرتے ہیں تو یہ ہماری زندگی، ہمارے فیصلوں، اور دنیا کی سمجھ بوجھ کو متاثر کرتی ہے۔ ہمیں خدا کے کلام کے آگے سر تسلیم خم کرنا چاہیے، چاہے یہ ہمارے خیالات کو چیلنج کرے یا معاشرتی نظریات کے برعکس ہو۔ بائبل ہماری سچائی کا معیار ہے، جو ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ کیا ماننا ہے اور کیسے عمل کرنا ہے۔ اس کے اختیار کو قبول کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اسے اپنی اصلاح، تعلیم، اور راستبازی کی طرف رہنمائی کے لیے استعمال کریں۔ جب ہم بائبل کو اپنی زندگی کا معیار بناتے ہیں تو ہم ایک غیر مستحکم دنیا میں استحکام اور راہنمائی پاتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 24:35- یسوع نے کہا، آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرے الفاظ کبھی نہیں ٹکیں گے۔
- زبور 119:89- خدا کا کلام آسمان میں ہمیشہ کے لیے قائم ہے۔
- امثال 5:30-6- خدا کا ہر ایک کلام بے عیب ہے؛ وہ ان لوگوں کے لیے ڈھال ہے جو اس میں پناہ لیتے ہیں۔

دعا:

اے خداوند، میں تیری بات کے اختیار کو اپنی زندگی پر تسلیم کرتا ہوں۔ مجھے اس کی تعلیمات پر چلنے کی توفیق دے اور اس کی سچائی پر بھروسہ کرنے کی حکمت عطا کر۔ مجھے عاجزی دے کہ میں اس سے درستگی حاصل کروں اور ہمت دے کہ میں تیرے ارادے کے مطابق زندگی گزار سکوں۔ تیرا کلام میری بنیاد اور رہنما ہو، آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا میں بائبل کو اپنی زندگی میں حتمی اختیار کے طور پر دیکھتا ہوں؟ میں اپنی سوچ اور اعمال کو خدا کے کلام کے قریب تر کیسے لاسکتا ہوں؟

دن 31:

بائبل ہماری رہنمائی کے طور پر

حوالہ: زبور 119:105 (NASB)

"تیرا کلام میرے قدموں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے روشنی ہے۔"

مثال:

ایک مسافر ریگستان میں سفر کر رہا تھا جب اچانک ایک طوفان آگیا اور اندھیرا چھا گیا۔ روشنی کے بغیر، وہ راستہ کھوسکتا تھا اور خطرے میں پڑ سکتا تھا۔ شکر ہے کہ اس کے پاس ایک لائٹن تھی۔ جیسے ہی اس نے لائٹن جلائی، راستہ واضح ہو گیا، اور وہ قدم بہ قدم آگے بڑھتا ہوا محفوظ پناہ گاہ تک پہنچ گیا۔

سبق:

زندگی غیر یقینی اور چیلنجوں سے بھری ہوتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے کسی اندھیری اور طوفانی رات میں راستہ تلاش کرنا۔ ایسے وقتوں میں، ہمیں ایک قابل بھروسہ رہنما کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمیں صحیح راستہ دکھاسکے۔ زبور 119:105 خوبصورتی سے بیان کرتا ہے کہ خدا کا کلام ہمارے قدموں کے لیے چراغ اور ہماری راہ کے لیے روشنی ہے۔ بائبل حکمت، رہنمائی، اور وضاحت فراہم کرتی ہے، تاکہ ہم ایسے فیصلے کریں جو خدا کی مرضی کے مطابق ہوں۔ یہ ہمیں غلط راستوں سے بچاتی ہے اور حفاظت کی طرف لے جاتی ہے۔

خدا کا کلام ہمیشہ ہمیں پوری زندگی کا نقشہ نہیں دکھاتا، بلکہ اکثر صرف اگلا قدم روشن کرتا ہے۔ یہ ہمیں ایمان کے ساتھ چلنا سکھاتا ہے، ایک دن میں ایک قدم، خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے۔ جب ہم خود کو صحیفہ میں ڈبوتے ہیں، تو ہمیں خدا کی آواز سننے اور اس کی رہنمائی پر چلنے کی بصیرت ملتی ہے۔ بائبل ہمیں اخلاقی چیلنجوں، تعلقات کے مسائل، اور زندگی کی غیر یقینی صورتحال سے نمٹنے کے لیے اعتماد اور فضل فراہم کرتی ہے۔ جب ہم خدا کے کلام پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہمیں ایک مستحکم اور یقینی رہنمائی ملتی ہے، جو ہمیں کبھی ناکام نہیں کرے گی۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- امثال 3: 5-6 - خداوند پر پورے دل سے توکل کر، اور وہ تیری راہوں کو سیدھا کرے گا۔
- یسوع 8: 1 - شریعت کی کتاب پر دن اور رات غور کرتا کہ تجھے کامیابی اور کامرانی حاصل ہو۔
- یعقوب 5: 1 - اگر کسی کو حکمت کی کمی ہو تو وہ خدا سے مانگے، جو سب کو فیاضی سے دیتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، تیرا شکر ہو کہ تیرا کلام میری زندگی کی ہر راہ میں میری رہنمائی کرتا ہے۔ مجھے روزانہ تیرے کلام سے رہنمائی حاصل کرنے کی توفیق دے، تاکہ میں تیری حکمت اور ہدایت پر بھروسہ کر سکوں۔ جب میں کسی غیر یقینی صورتحال میں ہوں، تو تیرا کلام میری روشنی بنے اور مجھے صحیح قدم اٹھانے کی توفیق دے۔ مجھے اپنی سچائی کے راستے پر چلنے دے اور تیری حضوری میں امن اور حفاظت عطا کر۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

اس وقت میری زندگی کے کون سے ایسے شعبے ہیں جہاں مجھے خدا کی رہنمائی کی سب سے زیادہ ضرورت ہے؟ میں کس طرح کلام مقدس کو استعمال کر سکتا ہوں تاکہ ان معاملات میں وضاحت اور ہدایت حاصل کر سکوں؟

دن 32:

خدا کے کلام کو سمجھنا

حوالہ: یعقوب 1:22 (NASB)

"لیکن تم کلام پر عمل کرنے والے بنو، نہ کہ صرف سننے والے، جو خود کو دھوکا دیتے ہیں۔"

مثال:

ایک طالب علم کو ایک پیچیدہ مشین چلانے کے لیے ایک تفصیلی ہدایت نامہ ملا۔ اس نے اسے غور سے پڑھا لیکن کبھی اس پر عمل نہیں کیا۔ جب مشین استعمال کرنے کا وقت آیا، تو اسے احساس ہوا کہ محض علم حاصل کرنا کافی نہیں تھا؛ اسے حقیقی سمجھ بوجھ اور تجربہ حاصل کرنے کے لیے عمل بھی کرنا تھا۔

سبق:

خدا کے کلام کو سننا ضروری ہے، لیکن حقیقی سمجھ اس پر عمل کرنے سے آتی ہے۔ جب ہم اسے اپنی روزمرہ زندگی میں اپناتے ہیں۔ یعقوب ہمیں خبردار کرتا ہے کہ صرف سننا کافی نہیں؛ اگر ہم اس پر عمل نہ کریں تو ہم اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں، جیسے کوئی شخص آئینے میں دیکھ کر فوراً اپنی شکل بھول جائے۔ خدا کے کلام کو سمجھنے کا مطلب صرف علمی معلومات حاصل کرنا نہیں، بلکہ اسے عملی طور پر اپنی زندگی میں نافذ کرنا ہے۔ جب ہم صحیفہ کو اپنی زندگی میں لاگو کرتے ہیں، تو یہ ہمیں اندرونی طور پر بدلتا ہے اور ہمارے کردار اور عمل کو نکھارتا ہے۔

خدا کے کلام پر عمل کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ہم اس کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں لا رہے ہیں۔ چاہے وہ دوسروں سے محبت کرنا ہو، معاف کرنا ہو، یا ایمانداری اور سچائی کے ساتھ زندگی گزارنا ہو۔ یہ ہمیں اپنے فیصلے، رویے اور تعلقات میں بائبل کی ہدایت کو اپنانے کی تعلیم دیتا ہے۔ خدا کے کلام کو سمجھنے کے لیے دعا اور روح القدس پر بھروسہ ضروری ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا ہمیں بصیرت اور حکمت عطا کرے تاکہ ہم کلام کی گہرائی کو سمجھ سکیں اور اسے اپنی مخصوص صورتحال میں کیسے لاگو کریں۔ خدا کے کلام کی حقیقی سمجھ ہماری زندگیوں کو بدل دیتی ہے، ہمیں مسیح کی صورت میں ڈھالتی ہے اور ہمیں دن بہ دن اس کے قریب لاتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- زبور 119:18 - "میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیرے قانون میں سے عجائبات کو دیکھ سکوں۔"
- لوقا 11:28 - مبارک ہیں وہ جو خدا کا کلام سنتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔
- 2 تیمتھیس 2:15 - اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول ثابت کرنے کے لیے مستعد رہو، اور سچائی کے کلام کو ٹھیک طور پر تقسیم کرو۔

دعا:

اے خداوند، مجھے نہ صرف تیرا کلام سننے والا بلکہ اسے سمجھ کر اپنی زندگی میں لاگو کرنے والا بنا۔ مجھے حکمت عطا کرتا کہ میں تیری تعلیمات کو اپنی روزمرہ زندگی میں دیکھ سکوں۔ تیرا کلام میرے دل میں گہرائی سے جڑ پکڑ لے اور میرے اعمال میں ظاہر ہو۔ میری زندگی تیرے سچائی

کی عکاسی کرے تاکہ لوگ مجھ میں تجھے دیکھ سکیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں خدا کے کلام کو اپنی روزمرہ زندگی میں لاگو کرنے کے لیے مزید ارادہ کیسے کر سکتا ہوں؟ میں کیا اقدامات کر سکتا ہوں تاکہ محض سننے والا نہ بنوں بلکہ اس پر عمل کرنے والا بن جاؤں؟

دن 33:

صحیفے پر غور و فکر

حوالہ: زبور 2:1 (NASB)

"بلکہ اس کی خوشی خداوند کی شریعت میں ہے، اور وہ دن رات اس کی شریعت پر دھیان کرتا ہے۔"

مثال:

ایک موسیقار ہر روز اپنے ساز کی مشق کرتا ہے، نہ صرف سُر بجانے کے لیے بلکہ دھن کو پوری طرح اپنے اندر بسانے کے لیے۔ وہ گہرائی سے سنتا ہے، مشکل حصوں کو بار بار دہراتا ہے، اور دھن کے جذبات کو محسوس کرتا ہے۔ مسلسل مشق اور غور و فکر کے ذریعے، موسیقی اس کا حصہ بن جاتی ہے، اور وہ اسے جوش و جذبے اور یقین کے ساتھ پیش کر سکتا ہے۔

سبق:

صحیفے پر غور و فکر کرنا ایک موسیقی کو اپنے اندر بسانے جیسا ہے۔ یہ محض پڑھنے سے بڑھ کر ہے؛ یہ خدا کے کلام پر گہرائی سے غور کرنے، اس کے معنی کو سمجھنے، اور اسے اپنے خیالات اور دل میں بسانے کا عمل ہے۔ زبور 1 میں مبارک شخص کو وہ بتایا گیا ہے جو خدا کی شریعت میں خوشی پاتا اور دن رات اس پر دھیان کرتا ہے۔ یہ مسلسل غور و فکر ہمارے خیالات کو بدل دیتا ہے، ہماری خواہشات کو خدا کے مطابق بناتا ہے، اور ہمارے ایمان کو مضبوط کرتا ہے۔

صحیفے پر غور و فکر کرنے سے ہمیں خدا کی مرضی سمجھنے، اس کی آواز کو واضح طور پر سننے، اور اس کے کلام کو اپنی زندگی میں لاگو کرنے میں مدد ملتی ہے۔ یہ ایسے ہے جیسے خدا کی سچائی کے بیج کو ہمارے دل کی مٹی میں گہرائی سے بو دیا جائے، جہاں وہ اگ کر پھل دے سکے۔ غور و فکر کرنے کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں: آیات کو یاد کرنا، کسی عبارت پر گہرائی سے سوچنا، یا دعا کے ذریعے اس کے اطلاق پر غور کرنا۔ اصل مقصد یہ ہے کہ اسے اپنی روزمرہ زندگی کا مستقل حصہ بنایا جائے، تاکہ دن بھر ہمارے خیالات خدا کے کلام کی طرف متوجہ رہیں۔ جب ہم صحیفے پر غور و فکر کرتے ہیں، تو ہم خدا کے امن، حکمت، اور رہنمائی کو زیادہ گہرائی سے محسوس کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یسوع 8:1- شریعت کی کتاب پر دن رات دھیان دے تاکہ کامیابی حاصل ہو۔
- کلسیوں 16:3- مسیح کے کلام کو اپنے اندر بسیرا کرنے دو۔
- زبور 97:119- "اے میرے خداوند، میں تیری شریعت سے کس قدر محبت رکھتا ہوں! یہ دن بھر میری سوچ میں رہتی ہے۔"

دعا:

اے خداوند، مجھے اپنے کلام میں خوشی لینے والا بنا اور مجھے دن رات اس پر غور کرنے والا بنا۔ مجھے سکھا کہ تیرے سچائی پر گہرائی سے غور کروں تاکہ یہ میرے خیالات، خواہشات، اور اعمال کو تشکیل دے۔ تیرا کلام میری زندگی میں خوشی اور قوت کا ذریعہ بنے اور مجھے ہر قدم پر رہنمائی دے۔ جیسے میں تیرے کلام پر دھیان کرتا ہوں، مجھے اپنے قریب کر۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں خدا کے کلام پر غور و فکر کو اپنی روزمرہ کی زندگی کا مستقل حصہ کیسے بنا سکتا ہوں؟ جب میں صحیفے پر گہرائی سے سوچتا ہوں، تو مجھے کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

دن 34:

خدا کے کلام کو اپنی زندگی میں نافذ کرنا

حوالہ: متی 24:7 (NASB)

"پس جو کوئی میری ان باتوں کو سنتا ہے اور ان پر عمل کرتا ہے، وہ اس عقلمند آدمی کی مانند ہوگا جس نے اپنا گھر چٹان پر بنایا۔"

مثال:

ایک معمار بڑی احتیاط سے معمار کے فراہم کردہ نقشے پر عمل کرتا ہے، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ ہر پیمائش اور مواد بالکل صحیح ہو۔ اس نقشے پر چلنے سے وہ ایک مضبوط، مستحکم اور طوفانوں کا مقابلہ کرنے والا گھر بناتا ہے۔ اگر وہ نقشے کو نظر انداز کر دیتا، تو اس کا بنایا ہوا مکان کمزور ہوتا اور گرنے کے خطرے میں پڑ جاتا۔

سبق:

یسوع نے عقلمند اور بے وقوف معمار کی تمثیل کے ذریعے ہمیں یہ سکھایا کہ خدا کے کلام کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا کیوں ضروری ہے۔ خدا کے کلام کو سننا ایسے ہے جیسے زندگی کے لیے ایک منصوبہ حاصل کرنا، لیکن صرف سن لینا کافی نہیں، اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ عقلمند معمار یسوع کے الفاظ کو سنتا اور ان پر عمل کرتا ہے، اور یوں ایک مستحکم بنیاد پر اپنی زندگی کی تعمیر کرتا ہے۔ بے وقوف معمار سنتا تو ہے لیکن عمل نہیں

کرتا، اور یوں ایک کمزور بنیاد پر زندگی بناتا ہے جو مشکلات اور آزمائشوں کے سامنے قائم نہیں رہ سکتی۔ خدا کے کلام کو اپنی زندگی میں نافذ کرنے کا مطلب ہے کہ ہم اس کے اصولوں کو روزانہ کی بنیاد پر اپنائیں۔ اس میں خدا کے کردار کو اپنانا، دوسروں سے محبت کرنا، معاف کرنا، انصاف کا طلبگار ہونا، اور عاجزی میں چلنا شامل ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اپنی روزمرہ کی زندگی، فیصلے، تعلقات، اور دنیا کے نظریے میں خدا کے کلام کو راہنمائی کے طور پر لیں۔ جب ہم خدا کے کلام کو اپنی زندگی میں عملی طور پر لاگو کرتے ہیں، تو ہماری زندگی مضبوط بنیاد پر قائم ہوتی ہے، جو آزمائشوں اور مشکلات میں بھی قائم رہ سکتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یعقوب 1:25- جو خدا کے کامل کلام کو غور سے دیکھتا اور اس پر عمل کرتا ہے، وہ برکت پائے گا۔
- لوقا 11:28- مبارک ہیں وہ جو خدا کا کلام سنتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔
- امثال 3:1-2- خدا کے احکام کو یاد رکھ، کیونکہ وہ تجھے امن اور خوشحالی بخشیں گے۔

دعا:

اے خداوند، تیرا شکر ہو کہ تیرا کلام میری زندگی کے لیے ایک مضبوط بنیاد ہے۔ مجھے عقلمند معمار بننے میں مدد دے، جو نہ صرف تیرا کلام سنتا بلکہ اس پر عمل بھی کرتا ہے۔ مجھے اپنی روزمرہ کی زندگی میں تیرے اصولوں کو نافذ کرنے کا شعور اور طاقت عطا کر۔ میری زندگی تیرے سچائی کی عکاسی کرے، اور تیرے کلام کی چٹان پر مضبوطی سے کھڑی رہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کن شعبوں میں مجھے خدا کے کلام پر زیادہ فعال طور پر عمل کرنے کی ضرورت ہے؟ میں روزمرہ کی زندگی میں خدا کے کلام کے اصولوں کو لاگو کرنے کے لیے کیسے زیادہ سنجیدگی اختیار کر سکتا ہوں؟

دن 35:

بائبل کے مطالعہ میں روح القدس کا کردار

حوالہ: یوحنا 13:16 (NASB)

"لیکن جب وہ یعنی سچائی کی روح آئے گا، تو تمہیں تمام سچائی میں رہنمائی کرے گا؛ کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہیں بولے گا، بلکہ جو کچھ سنے گا وہی کہے گا، اور تمہیں آئندہ کی باتیں بتائے گا۔"

مثال:

ایک مسافر کو کسی اجنبی ملک میں نیویگیشن کے لیے ایک نقشہ دیا جاتا ہے۔ نقشہ تفصیلی اور درست ہوتا ہے، لیکن اگر کوئی ایسا رہنما نہ ہو جو اس زمین کو سمجھتا ہو، تو راستہ سمجھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جب ایک تجربہ کار رہنما اس کی مدد کرتا ہے، تو مسافر نقشے کی ہدایات کو صحیح طور پر سمجھ پاتا ہے، محفوظ راستے چن سکتا ہے، خطرات سے بچ سکتا ہے، اور اپنے منزل تک کامیابی سے پہنچ سکتا ہے۔

سبق:

بائبل کے مطالعہ اور اس کے اطلاق میں روح القدس کا کردار بہت اہم ہے۔ یسوع نے روح القدس کو "سچائی کی روح" کہا جو ایمانداروں کو تمام سچائی میں رہنمائی کرے گا۔ جب ہم بائبل کا مطالعہ کرتے ہیں، تو ہمیں روح القدس کی ضرورت ہوتی ہے جو ہمیں خدا کے کلام کو سمجھنے، اس کے گہرے معنی ظاہر کرنے، اور اسے ہماری زندگیوں پر لاگو کرنے میں مدد دیتا ہے۔

بغیر روح القدس کی رہنمائی کے بائبل کو سمجھنے کی کوشش ایسے ہی ہے جیسے بغیر کسی راہنما کے ایک پیچیدہ نقشہ پڑھنا۔ روح القدس ہمیں خدا کی آواز سننے میں مدد دیتا ہے، ہمیں گناہ کے بارے میں آگاہ کرتا ہے، اور ہمیں حکمت اور راستبازی کی طرف لے جاتا ہے۔ اس لیے بائبل پڑھنے سے پہلے ہمیں دعا کرنی چاہیے، روح القدس سے بصیرت، سمجھ، اور کھلے دل کی درخواست کرنی چاہیے۔ جب ہم روح القدس کی رہنمائی کو قبول کرتے ہیں، تو ہم علم، ایمان، اور فرمانبرداری میں ترقی کرتے ہیں اور خدا کی مرضی کے مطابق ڈھلتے جاتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 کرنتھیوں 10:2-12 - روح القدس خدا کی گہری باتوں کو ظاہر کرتا ہے اور ہمیں سمجھ بخشتا ہے۔
- زبور 18:119 - "میری آنکھیں کھول دے تاکہ میں تیرے قانون کی عجیب باتوں کو دیکھ سکوں۔"
- افسیوں 1:17 - پولوس دعا کرتا ہے کہ خدا روحانی حکمت اور مکاشفہ عطا کرے تاکہ ہم اسے بہتر طور پر جان سکیں۔

دعا:

روح القدس، تیرا شکر ہو کہ تو بائبل کے مطالعہ میں میرا رہنما ہے۔ میری آنکھیں کھول تاکہ میں تیرے کلام کی سچائی کو دیکھ سکوں اور اسے اپنی زندگی میں لاگو کر سکوں۔ مجھے تمام سچائی میں لے جا، جہاں مجھے تبدیلی کی ضرورت ہے وہاں مجھے قائل کر، اور مجھے قوت دے کہ میں خدا کی مرضی پر عمل کر سکوں۔ میرا وقت تیرے کلام میں مجھے تیرے قریب لائے اور میرے دل کو بدل دے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں نے اپنے بائبل کے مطالعہ میں روح القدس کی رہنمائی کو کیسے محسوس کیا ہے؟ میں روح القدس کی بصیرت اور سمجھ پر زیادہ انحصار کرنے کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟

اپنے ایمان کو مضبوط کرنا بائبل

کلام مقدس کے الہام کو سمجھنے سے آپ کے بائبل پڑھنے کے طریقے پر کیا اثر پڑتا ہے؟

آپ روزمرہ کی زندگی میں خدا کے کلام کے اختیار کو لاگو کرنے کے لیے کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟

اس ہفتے بائبل نے آپ کی راہنمائی میں کس طرح مدد کی؟

آپ کس طرح گہرائی سے صحیفے پر غور کر سکتے ہیں اور اسے عملی طور پر اپنی زندگی میں نافذ کر سکتے ہیں؟

روح القدس آپ کی بائبل کے مطالعہ اور فہم میں کس طرح مدد کرتا ہے؟

ہفتہ 6

دعا

دن 36: دعا کی اہمیت

دن 37: رب کی دعا بطور نمونہ

دن 38: ایمان میں دعا کرنا

دن 39: دعا میں ثابت قدمی

دن 40: شفاعتی دعا

دن 41: شکرگزاری کے ساتھ دعا

دن 42: دعا میں سننا

دن 36:

دعا کی اہمیت

حوالہ: فلپیوں 4:6-7 (NASB)

"کسی بات کی فکر نہ کرو، بلکہ ہر بات میں دعا اور التجا کے ساتھ شکرگزاری کے ساتھ اپنی درخواستیں خدا کے حضور پیش کرو۔ اور خدا کا اطمینان، جو تمام فہم سے بڑھ کر ہے، تمہارے دلوں اور تمہاری عقلوں کی مسیح یسوع میں حفاظت کرے گا۔"

مثال:

ایک چھوٹا بچہ گر کر اپنا گھٹنا چھیل لیتا ہے۔ فطری طور پر، وہ اپنی ماں کے پاس دوڑتا ہے تاکہ سکون اور دیکھ بھال حاصل کرے۔ اس کی ماں اسے تسلی دیتی ہے، زخم کو صاف کرتی ہے، اور یقین دلاتی ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ بچے کا خوف ختم ہو جاتا ہے اور وہ اپنی ماں کی بانہوں میں تحفظ اور سکون محسوس کرتا ہے۔

سبق:

دعا مسیحی زندگی کا ایک طاقتور اور ضروری حصہ ہے۔ یہ خدا سے بات کرنے کا ذریعہ ہے، جس کے ذریعے ہم اپنی ضروریات، خوف اور خواہشات اس کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ فلپیوں 4:6-7 میں، پولوس ایمانداروں کو حوصلہ دیتا ہے کہ وہ ہر چیز میں دعا کریں بجائے اس کے کہ فکر مند ہوں۔ دعا ہمیں خدا کے سکون کا تجربہ کرنے کا موقع دیتی ہے، یہاں تک کہ مشکل حالات میں بھی۔ یہ صرف درخواستیں پیش کرنے کا ذریعہ نہیں، بلکہ خدا کے ساتھ تعلق بنانے، اس پر بھروسہ رکھنے، اور اس کی موجودگی میں سکون پانے کا وسیلہ بھی ہے۔

دعا ہماری توجہ مسائل سے ہٹا کر خدا کی قدرت پر مرکوز کرتی ہے۔ جب ہم دعا کرتے ہیں، تو ہم تسلیم کرتے ہیں کہ خدا قابو میں ہے اور ہم اکیلے نہیں ہیں۔ دعا خدا کی رہنمائی اور حکمت کو ہماری زندگی میں داخل ہونے دیتی ہے، جو ہمیں صحیح فیصلے کرنے میں مدد دیتی ہے۔ دعا کے ذریعے ہمیں طاقت، سکون اور ہدایت ملتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہمارا ایک محبت کرنے والا باپ ہے جو ہماری سنتا اور ہماری پرواہ کرتا ہے۔ دعا کو روزانہ کی عادت بنانا خدا کے ساتھ جڑے رہنے، ایمان میں بڑھنے، اور اس کے سکون کو محسوس کرنے میں مدد دیتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 تھسلونیکیوں 5:17: بغیر رکے دعا کرو۔
- متی 6:6: یسوع ہمیں سکھاتا ہے کہ چھپ کر دعا کریں، جہاں خدا ہماری سنتا ہے۔
- یرمیاہ 12:29: خدا وعدہ کرتا ہے کہ جب ہم اسے پکاریں گے، تو وہ ہماری سن لے گا۔

دعا:

اے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے ہمیں دعا کا وسیلہ عطا کیا۔ مجھے سکھا کہ میں اپنی تمام فکریں اور ضروریات تیرے حضور پیش کروں، اس یقین کے ساتھ کہ تُو میری سنتا اور میری پرواہ کرتا ہے۔ تیرا سکون میرے دل اور عقل کو بھر دے اور مجھے بے چینی سے محفوظ رکھ۔ مجھے دعا کے ذریعے تیرے قریب لے آ اور میری زندگی تیرے پیار اور فضل کی عکاسی کرے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں دعا کو مزید مستقل کیسے بنا سکتا ہوں؟
آج میں کن خاص معاملات کو خدا کے سامنے دعائیں پیش کر سکتا ہوں؟

دن 37:

رب کی دعا بطور نمونہ

حوالہ: متی 9:6-13 (NASB)

"پس تم اس طرح دعا کرو: اے ہمارے باپ، جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔ ہماری روز کی روٹی آج ہمیں دے۔ اور ہمارے قرض ہمیں معاف کر، جیسے ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا، بلکہ برائی سے بچا۔"

مثال:

کھیل کے ایک بڑے مقابلے سے پہلے کھلاڑی اپنے کوچ کی ہدایت کے منتظر ہوتے ہیں۔ کوچ انہیں حکمت عملی بتاتا ہے اور ٹیم ورک، ڈسپلن، اور فوکس کی اہمیت پر زور دیتا ہے۔ ٹیم جانتی ہے کہ اگر وہ اپنے کوچ کی ہدایات پر عمل کرے گی، تو کامیابی کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ وہ اس کے تجربے اور حکمت پر بھروسہ کرتے ہیں۔

سبق:

رب کی دعا، جو یسوع نے اپنے پہاڑی وعظ میں سکھائی، دعا کرنے کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ یہ دعا سب سے پہلے خدا کی پاکیزگی اور ہمارے اس کے ساتھ باپ بیٹے کے رشتے کو تسلیم کرتی ہے، جو ہمارے دل میں ادب، بھروسہ، اور قربت پیدا کرتا ہے۔ اس کے بعد دعائیں خدا کی بادشاہی اور اس کی مرضی کی تکمیل کی خواہش ظاہر کی جاتی ہے، جو ہمیں اپنی خواہشات کو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالنے کی یاد دلاتی ہے۔

جب ہم روز کی روٹی مانگتے ہیں، تو ہم اپنی روزمرہ کی ضروریات کے لیے خدا پر انحصار تسلیم کرتے ہیں۔ گناہوں کی معافی مانگنا اور دوسروں کو معاف کرنا، ہمارے باہمی تعلقات میں فضل اور رحم کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ آخر میں، آزمائش اور برائی سے بچنے کی درخواست ہمیں خدا

کی حفاظت اور رہنمائی پر بھروسہ کرنے کی طرف لے جاتی ہے۔

اس دعا کو بطور نمونہ استعمال کرنا ہمیں متوازن اور مکمل دعا کی عادت اپنانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ ہمیں خدا کے کردار اور اس کی بادشاہی پر توجہ مرکوز کرنے، اس کی فراہمی کو طلب کرنے، معافی میں جینے، اور اس کی طاقت پر بھروسہ کرنے کی یاد دلاتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- لوقا 11:1: شاگرد یسوع سے دعا کرنا سکھانے کی درخواست کرتے ہیں۔
- زبور 103:13: جیسے باپ اپنے بچوں پر رحم کرتا ہے، ویسے ہی خدا ان پر رحم کرتا ہے جو اس سے ڈرتے ہیں۔
- 10 یوحنا 9:1: اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کریں، تو خدا وفا دار ہے کہ ہمیں معاف کرے۔

دعا:

اے ہمارے باپ، جو آسمان پر ہے، تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے، تیری مرضی جیسے آسمان پر پوری ہوتی ہے، زمین پر بھی ہو۔ ہمیں آج ہماری روز کی روٹی دے۔ اور ہمارے قرض ہمیں معاف کر، جیسے ہم نے اپنے قرض داروں کو معاف کیا ہے۔ اور ہمیں آزمائش میں نہ لا، بلکہ برائی سے بچا۔ کیونکہ بادشاہی، قدرت، اور جلال ہمیشہ کے لیے تیرے ہیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں کس طرح رب کی دعا کو اپنی روزمرہ کی دعاؤں میں شامل کر سکتا ہوں؟
آج میں اپنی زندگی کے کن معاملات کو خدا کی مرضی کے سپرد کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہوں؟

دن 38:

ایمان کے ساتھ دعا کرنا

حوالہ: مرقس 11:24 (NASB)

"اس لیے میں تم سے کہتا ہوں، جو کچھ تم دعائیں مانگو، اس پر ایمان رکھو کہ تم نے پایا ہے، اور وہ تمہیں دیا جائے گا۔"

مثال:

ایک کسان اپنے کھیت میں بیج بوتا ہے، حالانکہ وہ زمین کے نیچے کیا ہو رہا ہے، نہیں دیکھ سکتا۔ وہ ان بیجوں کو پانی دیتا ہے، کھیت کی دیکھ بھال کرتا ہے، اور صبر کے ساتھ انتظار کرتا ہے، یہ بھروسہ رکھتے ہوئے کہ وقت کے ساتھ بیج اگیں گے اور بہترین فصل بنیں گے۔ کسان کا ایمان اس کو مخفی اور پُر امید رکھتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کی محنت کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔

سبق:

ایمان کے ساتھ دعا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کے حضور پورے اعتماد کے ساتھ آئیں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ ہماری سنتا ہے اور اپنی مرضی کے مطابق جواب دے گا۔ یسوع مرقس 11:24 میں ہمیں سکھاتے ہیں کہ جب ہم دعا کرتے ہیں تو ہمیں یقین رکھنا چاہیے کہ ہمیں وہ چیزیں مل چکی ہیں جو ہم نے مانگی ہیں۔ ایمان سے بھرپور دعا کا مطلب یہ نہیں کہ ہم خدا سے اپنی مرضی کے مطابق چیزیں مانگیں، بلکہ یہ کہ ہم اس کے اختیار، حکمت، اور بھلائی پر مکمل بھروسہ کریں۔ ایسی دعائیں یقین ہوتا ہے کہ خدا جانتا ہے کہ ہمارے لیے کیا بہتر ہے اور وہ اپنے کامل وقت پر جواب دے گا۔

ایمان کے ساتھ دعا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنی خواہشات کو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالیں، اس کے مقاصد کو اپنی خواہشات سے مقدم رکھیں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم یہ بھروسہ رکھیں کہ خدا ہماری توقعات سے کہیں بڑھ کر کر سکتا ہے (افسیوں 3:20)۔ جب ہم ایمان کے ساتھ دعا کرتے ہیں تو ہم اپنی فکریں اور خوف خدا کے سپرد کر دیتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ وہی سب کچھ سنبھالے گا۔ یہ اعتماد ہمیں سکون بخشتا ہے، چاہے ہمیں فوری جواب نہ ملے۔ ایمان والی دعائیں استقامت بھی شامل ہے، یعنی ہم مستقل خدا کے حضور رہیں، اس کی رہنمائی اور قربت کو تلاش کریں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ ہمارے لیے کام کر رہا ہے۔ ایمان کے ساتھ دعا کرنے سے ہمارا خدا کے ساتھ تعلق گہرا ہوتا ہے اور ہم اس کی قدرت اور محبت کو ایک نئی سطح پر محسوس کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یعقوب 1:6: جب دعا کریں تو یقین کے ساتھ مانگیں اور شک نہ کریں۔
- عبرانیوں 11:6: بغیر ایمان کے خدا کو خوش کرنا ممکن نہیں۔
- متی 21:22: جو کچھ دعائیں مانگو، اگر ایمان رکھتے ہو، تو تمہیں دیا جائے گا۔

دعا:

اے خداوند، میں ایمان کے ساتھ تیرے حضور آتا ہوں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ تو میری دعائیں سنتا ہے اور میرے لیے سب سے بہتر جانتا ہے۔ مجھے تیرے اختیار اور حکمت پر مکمل بھروسہ رکھنے میں مدد دے، خاص طور پر جب میں چیزوں کو سمجھ نہیں پاتا۔ میرا ایمان بڑھا اور مجھے حوصلہ دے کہ میں تیرے حضور دلیرانہ دعا کروں، ہر چیز میں تیری مرضی کو تلاش کروں۔ تیرے وفادار ہونے اور محبت کے لیے تیرا شکر ہو۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میرا ایمان میری دعا کی زندگی کو کس طرح متاثر کرتا ہے؟
میں دعائیں اپنے ایمان اور بھروسے کو بڑھانے کے لیے کون سے اقدامات کر سکتا ہوں؟

دن 39:

دعائیں ثابت قدمی

حوالہ: لوقا 1:18 (NASB)

"اب وہ انہیں ایک تمثیل سنانے لگتا کہ وہ ہمیشہ دعا کریں اور ہمت نہ ہاریں۔"

مثال:

ایک بچی بار بار اپنے والد سے ایک نیا کھلونا مانگتی ہے، اپنی خواہش اور استقامت کا اظہار کرتے ہوئے۔ والد، اپنی بیٹی کی حقیقی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے، فوری جواب نہیں دیتا بلکہ انتظار کرتا ہے تاکہ دیکھ سکے کہ یہ خواہش عارضی ہے یا مستقل۔ جب بچی مسلسل مانگتی رہتی ہے، والد اس کی ثابت قدمی کو پہچانتا ہے اور آخر کار اس کی درخواست پوری کر دیتا ہے، نہ صرف اسے خوش کرنے کے لیے بلکہ اسے صبر اور استقامت کی قدر سکھانے کے لیے۔

سبق:

دعائیں ثابت قدمی ایمان اور خدا پر انحصار کا طاقتور اظہار ہے۔ یسوع نے لوقا 18 میں ایک بیوہ کی تمثیل سنائی جو ایک ظالم جج کے سامنے مسلسل درخواست کرتی رہی۔ اس کی ثابت قدمی نے آخر کار جج کو اس کی سننے پر مجبور کر دیا۔ اگر ایک ظالم جج بھی مستقل مزاجی کے آگے جھک جاتا ہے، تو ہمارا محبت کرنے والا آسمانی باپ اپنے بچوں کی مسلسل دعاؤں کا جواب کیوں نہ دے گا؟ دعائیں ثابت قدمی کا مطلب خدا کو قائل کرنا نہیں بلکہ اس پر اپنے ایمان اور بھروسے کو ظاہر کرنا ہے۔

مسلسل دعا ہمیں خدا کے قریب رکھتی ہے اور ہمیں اس کی موجودگی اور مقصد پر مرکوز رکھتی ہے۔ یہ ہمیں صبر، انحصار، اور استقامت سکھاتی ہے۔ جب ہم دعائیں ثابت قدمی سے رہتے ہیں، تو ہم اپنی خواہشات کو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالنا سیکھتے ہیں، اس کی بادشاہی کو اپنی

ضروریات پر ترجیح دیتے ہیں۔ چاہے جواب میں تاخیر ہو، پھر بھی ثابت قدم دعا ہمیں یاد دلاتی ہے کہ خدا ہمارے لیے کام کر رہا ہے، اکثر ان طریقوں سے جو ہمیں نظر نہیں آتے۔ یہ ہمیں مسلسل دستک دینے کی ترغیب دیتی ہے، اس یقین کے ساتھ کہ خدا کا وقت کامل ہے اور اس کے جوابات ہمیشہ ہمارے بھلے کے لیے ہوتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 تھسلونیکیوں 5:17: بناؤ کے دعا کرو۔
- کلسیوں 2:4: دعائیں لگے رہو، جاگتے اور شکر گزار رہو۔
- متی 7:7: مانگو، اور تمہیں دیا جائے گا؛ تلاش کرو، اور تم پاؤ گے؛ دروازہ کھٹکھٹاؤ، اور وہ تمہارے لیے کھول دیا جائے گا۔

دعا:

اے آسمانی باپ، مجھے دعائیں ثابت قدم رہنے کی تعلیم دے، اس یقین کے ساتھ کہ تو میری سنتا ہے اور اپنے کامل وقت میں جواب دیتا ہے۔ جب جوابات میں دیر ہو تو مجھے مایوس ہونے سے بچا اور اپنی موجودگی اور رہنمائی کی تلاش میں مجھے ثابت قدم بنا۔ میرا ایمان مضبوط کر، اور میری مستقل مزاجی تیرے بھروسے اور محبت کی عکاسی کرے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا میری زندگی میں کوئی ایسی چیز ہے جس کے لیے مجھے دعائیں زیادہ ثابت قدم ہونے کی ضرورت ہے؟
میں دعا کی ایک مستقل عادت کیسے اپنا سکتا ہوں، خاص طور پر جب مجھے فوری نتائج نظر نہ آئیں؟

دن 40:

شفاعتی دعا

حوالہ: 1 تیمتھیس 1:2 (NASB)

"سب سے پہلے، میں التجا کرتا ہوں کہ منتیں، دعائیں، درخواستیں اور شکرگزاری سب لوگوں کے لیے کی جائیں۔"

مثال:

ایک فوجی میدان جنگ میں اپنی بیس سے ریڈیو پر مدد کی درخواست کرتا ہے، تاکہ اپنے ساتھیوں کے لیے مدد اور حمایت حاصل کر سکے۔ اگرچہ وہ اکیلا نہیں لڑ رہا، لیکن وہ جانتا ہے کہ اضافی مدد جنگ کا رخ بدل سکتی ہے۔ اس کی مدد کے لیے کی جانے والی اپیل اس کے دوسروں کے لیے فکر مندی اور اس کے پشت پناہ نظام پر اعتماد کو ظاہر کرتی ہے۔

سبق:

شفاعتی دعا دوسروں کے لیے دعا کرنے اور ان کی ضروریات اور مسائل کو خدا کے حضور پیش کرنے کا ایک عمل ہے۔ پولوس تیموتھیس کو ترغیب دیتا ہے کہ وہ سب لوگوں کے لیے دعائیں اور التجائیں کرے، جو مسیحی زندگی میں شفاعت کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ شفاعتی دعا کے ذریعے، ہم خدا کے کام میں شریک ہوتے ہیں، دوسروں کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور ان کی زندگیوں میں خدا کی مداخلت کے طلبگار بنتے ہیں۔

شفاعتی دعا محبت، ہمدردی اور مسیح میں ہمارے بھائیوں اور بہنوں کے لیے ذمہ داری کا احساس پیدا کرتی ہے۔ یہ اس حقیقت کو تسلیم کرتی ہے کہ ہم مسیح کے جسم کے رکن ہیں، اور ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ جب ہم دوسروں کے لیے دعا کرتے ہیں، تو ہم ان کی جدوجہد، امیدوں اور خوف کو خدا کے حضور لے جاتے ہیں، اس پر بھروسہ کرتے ہوئے کہ وہ ان کی زندگی میں کام کرے گا۔ شفاعتی دعا ایمان کا ایک اظہار ہے، کیونکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ خدا شفا، رہنمائی اور قوت فراہم کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ یہ دعا اتحاد اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ بھی بنتی ہے، کیونکہ ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہم اکیلے نہیں بلکہ ایمانداروں کی ایک جماعت کی حمایت میں ہیں۔ جیسے جیسے ہم دوسروں کے لیے دعا کرتے ہیں، ہم ہمدردی اور محبت میں بڑھتے ہیں، جو خدا کے دل کی عکاسی کرتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• یعقوب 5:16: ایک دوسرے کے لیے دعا کرو تا کہ تم شفا پاؤ؛ راستباز کی دعا بڑی تاثیر رکھتی ہے۔

• افسیوں 6:18: ہر موقع پر روح میں دعا کرو، ہر قسم کی دعاؤں اور درخواستوں کے ساتھ۔

• کلسیوں 1:9: پولوس کلسیوں کی روحانی ترقی اور علم کے لیے دعا کرتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، تیرا شکر ہو کہ تو نے مجھے دوسروں کے لیے دعا کرنے کا موقع دیا۔ مجھے اپنے خاندان، دوستوں اور ضرورت مندوں کے لیے دعا میں وفادار بننے میں مدد دے۔ میری دعائیں ان کے لیے حوصلہ افزائی اور طاقت کا ذریعہ بنیں۔ مجھے سکھا کہ میں دوسروں کو تیری آنکھوں سے دیکھوں اور محبت اور ایمان کے ساتھ انہیں تیرے حضور اٹھاؤں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

آج مجھے کن لوگوں کے لیے دعا کرنی چاہیے؟

میں شفاعتی دعا کو اپنی روزمرہ کی دعا کا مستقل حصہ کیسے بنا سکتا ہوں؟

دن 41:

شکرگزاری کے ساتھ دعا

حوالہ: کلسیوں 2:4 (NASB)

"دعا میں مستعد رہو، اور اس میں شکرگزاری کے ساتھ جاگتے رہو۔"

مثال:

ایک شکرگزار طالب علم اپنے استاد کو ایک خط لکھتا ہے، اس کی محنت اور رہنمائی کے لیے شکر یہ ادا کرتا ہے۔ وہ تسلیم کرتا ہے کہ استاد نے نہ صرف تعلیمی لحاظ سے بلکہ اس کی شخصیت اور ذاتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ شکرگزاری کے اظہار کا یہ عمل اس کی قدردانی کو مزید گہرا کرتا ہے اور استاد کے لیے عزت و محبت کے جذبات کو فروغ دیتا ہے۔

سبق:

شکرگزاری کے ساتھ دعا کرنا ہمارے خدا کے ساتھ تعلق کا ایک لازمی حصہ ہے۔ جب ہم اپنی دعاؤں میں شکرگزاری کا اظہار کرتے ہیں، تو ہم خدا کی بھلائی، وفاداری، اور فراہمی کو تسلیم کرتے ہیں۔ کلسیوں 2:4 ہمیں تاکید کرتا ہے کہ ہم دعا میں مستقل رہیں اور شکرگزاری کے رویے کے ساتھ جاگتے رہیں۔ شکرگزاری ہماری توجہ ہماری مشکلات سے ہٹا کر خدا کی برکتوں پر لے آتی ہے، جو دل میں قناعت اور خوشی کو جنم دیتی ہے۔

شکرگزاری کے ساتھ دعا کرنے سے ہمیں یہ دیکھنے میں مدد ملتی ہے کہ خدا ہماری زندگی میں کیسے کام کر رہا ہے، یہاں تک کہ مشکل حالات میں بھی۔ یہ ہمیں اس کی گزری ہوئی وفاداری یا دلدلاتی ہے، جو ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہے۔ دعا میں شکرگزاری ہمیں خدا کی بے شمار نعمتوں کو پہچاننے میں مدد دیتی ہے، جس کے نتیجے میں خوشی اور مثبت رویہ پیدا ہوتا ہے۔ جب ہم مستقل طور پر دعا میں خدا کا شکر ادا کرتے ہیں، تو ہم اس کی موجودگی اور مہیا کردہ برکتوں کی پہچان کرنے کی عادت اپناتے ہیں، جو ہماری روحانی زندگی کو مزید گہرا کرتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 تھسلونیکیوں 5:18: ہر حال میں شکر کرو، کیونکہ یہی تم سے متعلق مسیح یسوع میں خدا کی مرضی ہے۔
- فلپیوں 6:4: کسی بات کی فکر نہ کرو، بلکہ ہر بات میں دعا اور منت کے ذریعے شکرگزاری کے ساتھ اپنی درخواستیں خدا کے سامنے پیش کرو۔
- زبور 100:4: شکرگزاری کے ساتھ اس کے دروازوں میں داخل ہو اور حمد کے ساتھ اس کی بارگاہ میں آؤ۔

دعا:

اے خداوند، تیرا شکر ہو تیری بھلائی اور وفاداری کے لیے۔ تو نے میری زندگی میں جو بے شمار برکتیں نازل کی ہیں، میں ان کے لیے تیرا شکر ادا کرتا ہوں۔ مجھے سکھا کہ میں ہمیشہ شکرگزاری کے دل کے ساتھ تیرے حضور آؤں، اور ہر حال میں تیرے کاموں کو پہچانوں۔ میری

دعائیں ہمیشہ شکرگزاری سے بھری ہوں، تاکہ تجھے عزت اور حمد ملے، کیونکہ تو ہی اس کے لائق ہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

آج میں کن خاص چیزوں کے لیے خدا کا شکر ادا کر سکتا ہوں؟
میں اپنی روزمرہ کی دعاؤں میں مزید شکرگزاری کیسے شامل کر سکتا ہوں؟

دن 42:

دعا میں سننا

حوالہ: زبور 10:46 (NASB)

"خاموش ہو جاؤ اور جان لو کہ میں خدا ہوں؛ میں قوموں میں سرفراز کیا جاؤں گا، میں زمین پر سرفراز کیا جاؤں گا۔"

مثال:

ایک مصروف ایگزیکٹو ایک پرسکون کیبن میں کچھ دن گزارنے کا فیصلہ کرتی ہے۔ مسلسل شور اور کام کے دباؤ سے دور، وہ خاموشی میں سکون محسوس کرتی ہے۔ جیسے ہی وہ خاموش بیٹھتی ہے، وہ اپنے ارد گرد فطرت کی آوازوں کو سننے لگتی ہے اور اپنی زندگی پر غور کرتی ہے، نئے خیالات اور وضاحت حاصل کرتی ہے۔ یہ خاموشی اسے وہ کچھ سننے کا موقع دیتی ہے جو وہ روزمرہ کی مصروفیت میں کھودیتی ہے۔

سبق:

دعا صرف خدا سے بات کرنے کے لیے نہیں بلکہ اس کی بات سننے کے لیے بھی ہے۔ زبور 10:46 ہمیں خاموش رہنے اور خدا کو پہچاننے کی دعوت دیتا ہے۔ اس خاموشی میں، ہم اس کی آواز سن سکتے ہیں، اس کی موجودگی کا احساس کر سکتے ہیں اور اس کی رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ دعائیں سننے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے ذہن کو خاموش کریں، تمام خلفشار کو دور کریں اور خدا پر توجہ مرکوز کریں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم روح القدس کی ہدایت کے لیے کھلے دل سے تیار ہوں، تاکہ وہ ہمارے دلوں سے ہم کلام ہو سکے۔

دعا میں سننا ہمارے اور خدا کے رشتے کو مضبوط بناتا ہے، اسے ایک دوطرفہ مکالمہ بناتا ہے۔ یہ ہمیں صبر، عاجزی اور انحصار سکھاتا ہے۔ جب ہم سننے کے لیے وقت نکالتے ہیں، تو ہم اپنے فیصلوں، تعلقات اور روزمرہ کے اعمال میں خدا کی رہنمائی سے زیادہ آگاہ ہو جاتے ہیں۔ سننا ہمیں سکون بھی دیتا ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ خدا ہمارے معاملات کو سنبھال رہا ہے۔ دعائیں سننے کی عادت اپنانا ہماری روحانی ترقی کو فروغ دیتا ہے اور ہمیں خدا کی مرضی اور مقصد کے قریب لاتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 سلاطین 12:19: خدا الیہا سے ایک ہلکی سی سرگوشی میں ہم کلام ہوتا ہے۔
- یسعیاہ 21:30: تمہارے پیچھے سے ایک آواز آئے گی، "یہی راستہ ہے، اس پر چلو۔"
- یوحنا 27:10: یسوع فرماتا ہے، "میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں، اور میں انہیں جانتا ہوں۔"

دعا:

اے خداوند، مجھے سکھا کہ میں خاموش رہوں اور تیری آواز سنوں۔ میرے دل و دماغ کو پرسکون کرنے میں میری مدد کرتا کہ میں دنیا کے شور سے دور ہو کر تجھ پر توجہ مرکوز کر سکوں۔ میں تیری رہنمائی اور تیری موجودگی کو محسوس کرنا چاہتا ہوں۔ مجھ سے ہم کلام ہو، اے خداوند، اور مجھے اپنی سچائی کی راہ دکھا۔ مجھے روح القدس کی ہدایت سننے اور اس پر عمل کرنے والا بنا۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی زندگی میں خدا کی آواز سننے کے لیے زیادہ وقت کیسے نکال سکتا ہوں؟
کون سی ایسی عادتیں ہیں جو مجھے خدا کی رہنمائی کے لیے زیادہ حساس بنا سکتی ہیں؟

اپنے ایمان کو مضبوط کرنا

دعا

دعا آپ کے اور خدا کے رشتے میں کیا کردار ادا کرتی ہے، اور اس ہفتے اس تعلق میں کس طرح گہرائی آئی ہے

آپ اپنی ذاتی دعا کی زندگی میں "خداوند کی دعا" کو ایک نمونے کے طور پر کیسے استعمال کر سکتے ہیں؟

ایمان کے ساتھ اور ثابت قدمی سے دعا کرنے کا آپ کے لیے کیا مطلب ہے؟

شفاعتی دعا (Intercessory Prayer) کی اہمیت پر غور کریں۔ اس ہفتے آپ کن لوگوں کے لیے دعا کر سکتے ہیں؟

آپ اپنی دعاؤں میں شکر گزاری اور سننے کے عنصر کو مزید بہتر طریقے سے کیسے شامل کر سکتے ہیں؟

ہفتہ 7

کلیسیا

دن 43: کلیسیا بطور مسیح کا بدن

دن 44: ایمانداروں کی رفاقت

دن 45: عظیم مشن

دن 46: پپتسمہ: ایک ظاہری اظہار

دن 47: خداوند کا عشائے

دن 48: ایک دوسرے کی محبت میں خدمت کرنا

دن 49: مقامی کلیسیا کا حصہ بننا

دن 43:

کلیسیا بطور مسیح کا بدن

حوالہ: 1 کرنتھیوں 12:27 (NASB)

"اب تم مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اُس کے اعضا ہو۔"

مثال:

ایک سمفنی آرکسٹر مختلف سازوں پر مشتمل ہوتا ہے۔—وائلن، بانسری، تڑہی، اور ڈرمز—ہر ایک اپنی منفرد آواز پیدا کرتا ہے۔ جب یہ ساز الگ الگ بجائے جائیں تو خوبصورت دھنیں تخلیق ہو سکتی ہیں، لیکن جب یہ سب ایک ساتھ ہم آہنگی میں بجتے ہیں اور ایک ماہر کنڈکٹر کی رہنمائی میں چلتے ہیں، تو وہ ایک شاندار سمفنی تخلیق کرتے ہیں جو سامعین کے دلوں کو چھو لیتی ہے۔ ہر آلہ ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس عظیم شاہکار میں اپنا حصہ ڈالتا ہے۔

سبق:

کلیسیا کو اکثر مسیح کے بدن کے طور پر بیان کیا جاتا ہے، جو ایمانداروں کے درمیان اتحاد اور تنوع کو ظاہر کرتا ہے۔ جس طرح جسم کے ہر حصے کا ایک مخصوص کام ہوتا ہے، اسی طرح کلیسیا کے ہر رکن کا بھی ایک منفرد کردار ہوتا ہے۔ کچھ تعلیم کے ذریعے خدمت کرتے ہیں، کچھ مہمان نوازی میں، کچھ حوصلہ افزائی کے ذریعے، اور کچھ انتظامی امور میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ ہمارا جو بھی کردار ہو، ہم سب کلیسیا کی صحت اور اس کے مشن کے لیے ضروری ہیں۔

مسیح کے بدن کا حصہ ہونے کا مطلب ہے کہ ہم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں؛ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے تاکہ ہم روحانی طور پر ترقی کریں اور پھلدار ہوں۔ کلیسیا کے اندر تعلقات کے ذریعے ہم محبت، مدد اور جوابدہی کا تجربہ کرتے ہیں۔ جب ہم اپنی نعمتوں کو دوسروں کی خدمت کے لیے استعمال کرتے ہیں، تو ہم کلیسیا کو مضبوط کرتے ہیں اور خدا کی تجید کرتے ہیں۔ یہ تصور ہمیں تنوع کو قبول کرنے اور اتحاد میں کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے، اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ مسیح کلیسیا کا سربراہ ہے، جو ہمیں راہنمائی اور تقویت دیتا ہے تاکہ ہم اُس کے مشن کو پورا کریں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 12:4-5۔ جس طرح ہمارے جسم میں کئی اعضا ہوتے ہیں، اسی طرح ہم مسیح میں ایک بدن ہیں۔
- افسیوں 11:4-13۔ مسیح نے اپنی قوم کو خدمت کے کاموں کے لیے تیار کرنے کے لیے مختلف نعمتیں دیں، تاکہ کلیسیا مضبوط ہو۔

- کلسیوں 1:18۔ مسیح کلیسیا کے بدن کا سربراہ ہے۔

دعا:

خداوند، تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے مسیح کے بدن کا حصہ بنایا۔ مجھے میری ذمہ داری کا احساس دے اور مجھے اپنی نعمتوں کو استعمال کرنے کی توفیق دے تاکہ میں کلیسیا کی تعمیر اور خدمت کر سکوں۔ مجھے سکھا کہ میں کلیسیا میں موجود تنوع کی قدر کروں اور سب کے ساتھ اتحاد میں کام کروں، تاکہ ہم تیری محبت کو منعکس کریں اور تیرے مقصد کو پورا کریں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں مسیح کے بدن میں کیا کردار ادا کرتا ہوں؟ میں اپنی منفرد نعمتوں کو کس طرح دوسروں کی خدمت اور کلیسیا کی بہتری کے لیے استعمال کر سکتا ہوں؟

دن 44:

ایمانداروں کی رفاقت

حوالہ: اعمال 2:42 (NASB)

"وہ لگاتار رسولوں کی تعلیم، رفاقت، روٹی توڑنے، اور دعا میں مشغول رہے۔"

مثال:

کونلوں کی آگ میں کئی کونے ایک ساتھ رکھے جاتے ہیں، اور ہر ایک کونہ گرمی فراہم کرتا ہے، جس سے آگ مزید تیز اور مؤثر ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ایک کونہ نکال کر الگ رکھ دیا جائے تو وہ جلدی ٹھنڈا ہو جاتا ہے اور اس کی چمک مدھم پڑ جاتی ہے۔ تاہم، جب اسے دوبارہ آگ میں رکھا جاتا ہے تو وہ پھر سے دہننے لگتا ہے اور روشنی بکھیرنے لگتا ہے۔

سبق:

اعمال کی کتاب میں ابتدائی کلیسیا کی ایک نمایاں خصوصیت ایمانداروں کی گہری رفاقت تھی۔ رفاقت صرف ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزارنے کا نام نہیں، بلکہ یہ مسیح میں جڑیں مضبوط کرنے والے بامقصد تعلقات پر مشتمل ہے۔ ابتدائی ایماندار رسولوں کی تعلیم، کھانے میں شرکت، دعا، اور ایک دوسرے کی مدد میں لگاتار مشغول رہتے تھے۔ اس رفاقت نے ایک مضبوط روحانی برادری کو جنم دیا، جہاں ہر شخص خود کو جُوا ہوا، محفوظ اور حوصلہ افزا محسوس کرتا تھا۔

رفاقت روحانی ترقی اور مضبوطی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ یہ ایمانداروں کو ایک ایسا ماحول فراہم کرتی ہے جہاں وہ اپنی مشکلات بانٹ سکتے ہیں، فتوحات کا جشن منا سکتے ہیں، اور ایک دوسرے کا بوجھ اٹھا سکتے ہیں۔ اسی رفاقت میں ہمیں محبت، قبولیت، اور حوصلہ افزائی کا تجربہ ہوتا ہے۔ کلیسیا کے ساتھ جُڑے رہنے سے ہمارا ایمان تازہ اور مضبوط رہتا ہے، اور ہم روحانی طور پر الگ تھلگ ہو کر سر نہ نہیں ہوتے۔ رفاقت میں شامل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم دانستہ طور پر دوسرے ایمانداروں کے ساتھ وقت گزاریں، چھوٹے گروپس میں شامل ہوں،

کلیسیا کی عبادات میں شریک ہوں، اور ایسے تعلقات قائم کریں جو ہمارے ایمان کو مضبوط کریں۔ رفاقت کے ذریعے ہم دنیا کو مسیح کی محبت اور اتحاد کا عکس دکھاتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- عبرانیوں 24:10-25- ہم ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کی ترغیب دیں، اور عبادت کو ترک نہ کریں۔
- 1 یوحنا 1:7- اگر ہم نور میں چلیں، جیسے کہ وہ نور میں ہے، تو ہماری آپس میں رفاقت ہوگی۔
- واعظ 9:4-10- دو ایک سے بہتر ہیں کیونکہ وہ اپنی محنت کا اچھا اجر پاتے ہیں۔

دعا:

اے باپ، تیرا شکر ہو کہ تُو نے ہمیں کلیسیا میں رفاقت کا تحفہ دیا۔ میری مدد کر کہ میں دوسرے ایمانداروں کے ساتھ مضبوط اور با مقصد تعلقات قائم کر سکوں۔ مجھے سکھا کہ میں دوسروں کے لیے حوصلہ افزائی اور مدد کا ذریعہ بنوں، اور ہماری رفاقت تیرے اتحاد اور محبت کو ظاہر کرے۔ ہمیں قریب لاتا کہ ہم ایمان میں بڑھ سکیں اور ایک دوسرے کی خدمت کر سکیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں ایمانداروں کے ساتھ اپنی رفاقت کو مزید مضبوط اور با مقصد بنانے کے لیے کیا اقدامات کر سکتا ہوں؟ میں اپنی کلیسیا کے ساتھ اپنے تعلق کو بہتر بنانے کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟

دن 45:

عظیم مشن

حوالہ: متی 28:19-20 (NASB)

"پس جاؤ اور سب قوموں کو شاگرد بناؤ اور ان کو باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو، اور ان کو یہ سکھاؤ کہ ان سب باتوں پر عمل کریں جو میں نے تمہیں حکم دیا؛ اور دیکھو، میں دنیا کے آخر تک تمہارے ساتھ ہوں۔"

مثال:

ایک کمپنی کا سی ای او اپنی ریٹائرمنٹ سے پہلے ایک آخری تقریر کرتا ہے، جس میں وہ مستقبل کے لیے ایک واضح وژن اور مشن پیش کرتا ہے۔ وہ زور دیتا ہے کہ نئی مارکیٹوں تک پہنچنا، کمپنی کے اثر و رسوخ کو بڑھانا، اور بنیادی اقدار پر قائم رہنا ضروری ہے۔ ملازمین اس کے الفاظ کو دل سے لگاتے ہیں کیونکہ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہی وژن ان کے کام کو راہ دکھائے گا اور کامیابی کا راستہ متعین کرے گا۔

سبق:

عظیم مشن، جو یسوع نے اپنے آسمان پر جانے سے پہلے دیا تھا، کلیسیا کے لیے ایک مشن اور ذمہ داری ہے۔ یسوع اپنے پیروکاروں کو حکم دیتے ہیں کہ وہ تمام قوموں میں جا کر شاگرد بنائیں، انہیں بپتسمہ دیں اور ان کو ان کی تعلیمات پر عمل کرنا سکھائیں۔ یہ مشن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خوشخبری صرف ہمارے لیے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ہے اور ہر ایماندار کو اس پیغام کو پھیلانے میں شامل ہونا چاہیے۔ شاگرد بنانا دو چیزوں پر مشتمل ہے:

1. انجیل کی منادی۔ یسوع مسیح کی خوشخبری دوسروں تک پہنچانا۔

2. شاگرد سازی۔ نئے ایمانداروں کو ان کے ایمان میں مضبوط ہونے میں مدد دینا۔

کلیسیا کا مقصد صرف عبادت اور رفاقت نہیں، بلکہ مشن بھی ہے۔ یسوع کا وعدہ کہ "میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں" ہمیں یقین دلاتا ہے کہ ہم اس مشن کو تنہا نہیں سرانجام دیتے؛ وہ ہمیں روح القدس کے وسیلے قوت بخشتا ہے۔ عظیم مشن ہمیں اپنی محدود دنیا سے باہر دیکھنے اور پوری انسانیت کے روحانی مستقبل کے بارے میں فکر مند ہونے کی ترغیب دیتا ہے۔ یہ ہمیں متحرک کرتا ہے کہ ہم اپنے ایمان کا اظہار کریں، مشنری سرگرمیوں کی حمایت کریں، اور اپنی روزمرہ کی زندگی میں مسیح کی تعلیمات پر عمل کریں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- اعمال 1:8-یسوع نے وعدہ کیا کہ روح القدس ایمانداروں کو قوت بخشنے کا تا کہ وہ زمین کی انتہا تک اس کے گواہ ہوں۔
- مرقس 15:16-یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ وہ تمام دنیا میں جا کر خوشخبری سنائیں۔
- رومیوں 10:14-15- "لوگ اس پر کیسے ایمان لائیں گے جسے انہوں نے سنا ہی نہیں؟ ایمان سننے سے آتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے ہوتا ہے۔"

دعا:

اے خداوند یسوع، تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے عظیم مشن کا حصہ دار بنایا۔ میری مدد کر کہ میں خوشخبری سنانے اور شاگرد بنانے میں وفادار رہوں۔ مجھے وہ ہمت دے کہ میں اپنے ایمان کے بارے میں کھل کر بات کر سکوں، اور وہ حکمت عطا کر کہ میں دوسروں کی رہنمائی کر سکوں۔ مجھے اپنی روح کے وسیلے قوت بخش، تا کہ میری زندگی تیرے سچائی اور محبت کی عکاس ہو۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں عظیم مشن کو پورا کرنے میں مزید متحرک کیسے ہو سکتا ہوں؟ کون سے مواقع میرے پاس ہیں کہ میں خوشخبری بانٹوں اور اپنے کمیونٹی میں دوسروں کو شاگرد بنانے میں مدد دوں؟

دن 46:

پنجمہ - ایک ظاہری اظہار

حوالہ: رومیوں 4:6 (NASB)

"پس جب ہم پنجمہ کے وسیلہ سے موت میں اس کے ساتھ دفن ہوئے تو جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلہ سے مردوں میں سے جلایا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زندگی میں چلیں۔"

مثال:

ایک شخص کسی اسپورٹس ٹیم میں شامل ہوتا ہے اور اسے ایک یونیفارم دی جاتی ہے۔ یونیفارم پہننا اس کے عزم، ٹیم کے اصولوں کی پابندی اور ٹیم کے مقاصد کے ساتھ شناخت کی علامت ہے۔ یہ ظاہری نشان ہے کہ وہ اس ٹیم کا حصہ ہے اور مکمل شرکت کا اعلان کرتا ہے۔

سبق:

پنجمہ یسوع مسیح پر ایمان کا ایک اہم قدم اور فرمانبرداری کا ظاہری اظہار ہے۔ یہ ایماندار کی مسیح کی موت، تدفین اور قیامت کے ساتھ شناخت کی علامت ہے۔ جیسے یسوع مر اور نئی زندگی میں جی اٹھا، پنجمہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایماندار گناہ کے لیے مر چکا ہے اور مسیح میں نئی زندگی پا چکا ہے۔ یہ اندرونی تبدیلی کا ظاہری اظہار ہے جو توبہ، معافی، اور یسوع کی پیروی کے عزم کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگرچہ پنجمہ خود نجات نہیں دیتا، یہ ایمان کی ایک طاقتور گواہی اور مسیح کے حکم کی تعمیل ہے۔ پنجمہ لینا یسوع سے وفاداری اور ایمانداروں کی جماعت سے شناخت کا ایک طریقہ ہے۔ یہ ایک ایمان کا عمل ہے جو یہ کہتا ہے، "میں مسیح سے تعلق رکھتا ہوں، اور میں اس کے لیے جینے کا عہد کرتا ہوں۔" پنجمہ ہمیں خدا کے فضل اور یسوع کے ذریعے حاصل ہونے والی نئی زندگی کی یاد دلاتا ہے۔ یہ ہمیں گناہ کی پرانی راہوں کو چھوڑ کر مسیح کی راستبازی کو اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ مزید برآں، پنجمہ یسوع مسیح کا پہلا حکم ہے جو اس پر ایمان لانے والے کو دیا گیا ہے، اور ہمیں اسے جتنی جلدی ممکن ہو، پورا کرنا چاہیے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 19:28 - یسوع نے اپنے شاگردوں کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کو باپ، بیٹے، اور روح القدس کے نام سے پنجمہ دیں۔
- اعمال 38:2 - پطرس نے ہجوم سے کہا کہ وہ توبہ کریں اور یسوع مسیح کے نام میں پنجمہ لیں تاکہ ان کے گناہ معاف کیے جائیں۔
- کلسیوں 12:2 - ہم پنجمہ کے ذریعے مسیح کے ساتھ دفن کیے گئے ہیں اور ایمان کے وسیلے اس کے ساتھ زندہ کیے گئے ہیں۔

دعا:

اے خداوند، میں دعا کرتا ہوں کہ میں ہر طرح سے تجھ پر وفادار رہوں۔ میری مدد کر کہ میں صلیب پر تیری قربانی کو کبھی نہ بھولوں اور تیری قیامت میں جلال پاؤں۔ میرا پنجمہ اور میری زندگی ہمیشہ تیرے جلال اور بھلائی کی گواہی ہو۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا میں نے یسوع مسیح کے پیروکار کے طور پر ہتسمہ لیا ہے؟ اگر نہیں، تو میں خداوند کے حکم کی تعمیل کرنے اور اپنی محبت کو فرمانبرداری کے ذریعے ظاہر کرنے کے لیے تیار ہوں؟

دن 47:

ایمان کے ساتھ کمیونٹی میں جینا

حوالہ: گلتیوں 2:6 (NASB)

"ایک دوسرے کے بوجھ اٹھاؤ اور یوں مسیح کی شریعت کو پورا کرو۔"

مثال:

دو دوست ایک لمبے اور دشوار گزار سفر پر نکلتے ہیں۔ راستے میں، ان میں سے ایک کا ٹخنہ مڑ جاتا ہے اور اسے چلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس کا دوست فوراً مدد کے لیے آگے بڑھتا ہے، اسے کندھا دیتا ہے اور کچھ سامان بھی اٹھا لیتا ہے۔ ایک دوسرے کا سہارا بن کر، وہ مشکل راستے کو پار کرتے ہیں اور اپنی منزل تک پہنچتے ہیں۔

سبق:

ایمان کے ساتھ جینا کوئی ایسا سفر نہیں جو ہمیں تنہا طے کرنا ہو۔ خدا نے کلیسیا کو ایک ایسی کمیونٹی کے طور پر قائم کیا ہے جہاں ایماندار ایک دوسرے کی مدد اور حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ گلتیوں میں پولوس رسول کی یہ تلقین کہ "ایک دوسرے کے بوجھ اٹھاؤ" ہمیں کلیسیا میں ہمدردی اور باہمی ذمہ داری کی اہمیت یاد دلاتی ہے۔ دوسروں کے بوجھ اٹھانا مطلب ہے کہ ہم ان کے دکھوں میں شریک ہوں، عملی مدد فراہم کریں، دعا کریں، اور ان کی ہمت بندھائیں۔ یہ محبت اور رحمت کا عملی اظہار ہے، جو یسوع مسیح کے دل کی عکاسی کرتا ہے۔

کلیسیا کی کمیونٹی میں ہمیں وہ قوت اور سہارا ملتا ہے جو ہم اکیلے حاصل نہیں کر سکتے۔ چاہے وہ کسی مالی ضرورت میں مدد کرنا ہو، کسی کی بات سننا ہو، یا بیمار کے لیے دعا کرنا ہو، دوسروں کے بوجھ اٹھانے سے اتحاد مضبوط ہوتا ہے اور رشتے گہرے ہوتے ہیں۔ یہ مسیح کے قانون کو پورا کرنا بھی ہے، جس میں وہ ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے اسی طرح محبت کریں جیسے اس نے ہم سے محبت کی ہے۔ جب ہم دوسروں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوتے ہیں، تو ہمارا ایمان مضبوط ہوتا ہے اور ہم مسیح کے کردار کی بہتر عکاسی کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 15:12-خوش ہونے والوں کے ساتھ خوشی مناؤ، اور رونے والوں کے ساتھ روؤ۔
- 1 تھسلونیکیوں 5:11-ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرو اور ایک دوسرے کو مضبوط کرو۔
- یوحنا 34:13-35-یسوع ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم ایک دوسرے سے ویسے ہی محبت کریں جیسے اس نے ہم سے محبت کی ہے۔

دعا:

اے خداوند، میں تیرا شکرا ادا کرتا ہوں کہ تو نے کلیسیا کی کمیونٹی کے ذریعے ہمیں ایک دوسرے کا سہارا بننے کا موقع دیا۔ مجھے حساس بنا کہ میں دوسروں کی ضروریات کو دیکھ سکوں اور ان کے بوجھ کو محبت اور ہمدردی سے اٹھاسکوں۔ مجھے خدمت گزار بننے کی توفیق دے تاکہ میں تیری محبت کو دوسروں تک پہنچاسکوں۔ ہماری کلیسیا کو ایسا مقام بنا جہاں لوگ تسلی، ہمت، اور اتحاد پائیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی کلیسیا کی کمیونٹی میں دوسروں کی مدد اور حوصلہ افزائی کے لیے کس طرح مزید سرگرم ہو سکتا ہوں؟ میں کن عملی اقدامات کے ذریعے دوسروں کے بوجھ کو ہلکا کرنے میں مدد کر سکتا ہوں؟

دن 48:

کلیسیا میں اتحاد کی طاقت

حوالہ: افسیوں 3:4 (NASB)

"روح کی وحدت کو صلح کے بندھن میں رکھنے کی پوری کوشش کرو۔"

مثال:

ایک ٹیم کشتی رانی کے مقابلے میں حصہ لیتی ہے۔ ہر ملاح کا ایک مخصوص کردار ہوتا ہے، اور انہیں ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر چپو چلانے ہوتے ہیں تاکہ کشتی تیزی اور آسانی سے آگے بڑھے۔ اگر کوئی ایک ملاح ہم آہنگی سے باہر ہو جائے تو کشتی کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور اس کا کنٹرول مشکل ہو جاتا ہے۔ لیکن جب سب مل کر کام کرتے ہیں تو کشتی پانی میں روانی سے چلتی ہے، ان کی مشترکہ محنت اور اتحاد کی بدولت۔

سبق:

اتحاد کلیسیا کے اندر ایک طاقتور عنصر ہے، جو خدا کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ پولوس رسول نے افسیوں کو تائید کی کہ وہ روح کی وحدت کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کریں۔ اتحاد کا مطلب یکسانیت نہیں بلکہ ہم آہنگی ہے۔ ایسا مل کر کام کرنا جہاں اختلافات کے باوجود ہم ایک مقصد کے لیے اکٹھے رہیں۔ اس میں فروتنی، صبر، اور محبت شامل ہوتی ہے، یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ کلیسیا کے ہر رکن کے منفرد تحفے اور نقطہ نظر ہوتے ہیں، جو کلیسیا کی مجموعی بہتری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے محنت اور ارادے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اختلافات کو جلد حل کریں، ایک دوسرے کو معاف کریں، اور دوسروں کی ضروریات کو اپنی خواہشات پر ترجیح دیں۔ جب کلیسیا متحد ہوتی ہے، تو یہ خدا کی فطرت کو ظاہر کرتی ہے، جو خود واحد ہے، اور یہ دنیا کے لیے ایک طاقتور گواہی بنتی ہے۔ کلیسیا میں اتحاد امن کو فروغ دیتا ہے، روحانی ترقی کو آسان بناتا ہے، اور ایک ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جہاں روح القدس آزادی سے کام کر سکے۔ بحیثیت ایماندار، ہمیں صلح کروانے والے بننے کے لیے بلایا گیا ہے، تاکہ ہم پل تعمیر کریں، ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کریں، اور صلح کے بندھن کو مضبوط کریں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- زبور 133:1- دیکھو، کتنا اچھا اور خوشنما ہے کہ خدا کے لوگ اتفاق سے رہیں۔
- کلسیوں 3:14- محبت سب چیزوں کو کامل اتحاد میں باندھ دیتی ہے۔
- یوحنا 17:21- یسوع دعا کرتا ہے کہ تمام ایماندار ایک ہوں، جیسے وہ اور باپ ایک ہیں۔

دعا:

اے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تو نے ہمیں روح القدس کے وسیلے سے اتحاد بخشا۔ میری مدد فرما کہ میں اپنی کلیسیا میں اس اتحاد کو قائم رکھنے کی بھرپور کوشش کروں۔ مجھے صبر، فروتنی، اور محبت سکھا، تاکہ میں دوسروں کے ساتھ ہم آہنگی سے رہ سکوں، چاہے ہمارے درمیان اختلافات ہی کیوں نہ ہوں۔ ہماری کلیسیا کو امن کا چراغ بنا، اور ہمیں اپنی محبت اور سچائی کی گواہی کے طور پر متحد رکھ۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی کلیسیا میں اتحاد کو فروغ دینے کے لیے کیا اقدامات کر سکتا ہوں؟ میں اپنے ایماندار بھائیوں اور بہنوں کے درمیان امن اور ہم آہنگی کے ماحول میں کس طرح حصہ ڈال سکتا ہوں؟

دن 49:

عشاءِ ربانی

حوالہ: 1 کرنتھیوں 11: 23-26 (NASB)

"کیونکہ جو میں نے خداوند سے پایا وہی تمہیں بھی پہنچا دیا کہ خداوند یسوع نے جس رات پکڑوایا گیا روٹی لی، اور شکر کر کے توڑی اور کہا، یہ میرا بدن ہے جو تمہارے لیے ہے، یہ میری یادگاری کے لیے کیا کرو۔ اسی طرح کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا، یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے، جب کبھی پیو، میری یادگاری کے لیے یہ کیا کرو۔ کیونکہ جب کبھی تم یہ روٹی کھاتے اور یہ پیالہ پیتے ہو، تو خداوند کی موت کا اظہار کرتے ہو جب تک کہ وہ آئے۔"

مثال:

ذرا تصور کریں کہ ایک خاندان اپنے عزیز کی یاد میں ایک خاص کھانے کے لیے جمع ہوتا ہے۔ کھانے کے دوران، وہ ایک دوسرے کے ساتھ یادیں بانٹتے ہیں، اس شخص کی زندگی اور وراثت کو یاد کرتے ہیں، اور محبت کے اس رشتے کو مضبوط کرتے ہیں جو انہیں متحد رکھتا ہے۔ ہر کھانے کا موقع ان کے لیے ایک یادگار لمحہ ہوتا ہے، جو ان کے تعلق کو اور گہرا کر دیتا ہے۔

سبق:

عشاءِ ربانی، جسے ہم کمیونین بھی کہتے ہیں، یسوع نے اس رات قائم کیا جب وہ پکڑوایا گیا۔ یہ مقدس کھانے کا وقت ہمیں یسوع کی قربانی کی یاد دلاتا ہے۔ کہ کیسے اس کا بدن ہمارے لیے توڑا گیا اور اس کا خون ہمارے گناہوں کی معافی کے لیے بہایا گیا۔ یہ ایک ایسا وقت ہے جب ہم اس کی محبت پر غور کرتے ہیں، اس کی قربانی کو یاد کرتے ہیں، اور اپنے عہد کو تازہ کرتے ہیں کہ ہم اس کے پیچھے چلیں گے۔ عشاءِ ربانی میں شراکت صرف ایک رسمی عمل نہیں بلکہ ایک گہری شراکت ہے، جو ہمیں یسوع کے ساتھ اور ایک دوسرے کے ساتھ جوڑتی ہے۔

یہ کھانا ہمیں اس نئے عہد کی بھی یاد دلاتا ہے جو یسوع کے خون کے وسیلے قائم ہوا، ایک ایسا عہد جو ہمیں معافی، نجات اور خدا کے ساتھ مصالحت کی خوشخبری دیتا ہے۔ جب ہم اس مقدس موقع پر شریک ہوتے ہیں، تو ہمیں خود کا جائزہ لینا چاہیے، اپنے گناہوں سے توبہ کرنی چاہیے، اور یسوع کی بے پایاں رحمت کے لیے شکر گزار ہونا چاہیے۔

عشاءِ ربانی کلیسیا کی وحدت کی بھی علامت ہے۔ جب ہم روٹی کھاتے اور پیالے میں شریک ہوتے ہیں، تو ہم یاد کرتے ہیں کہ ہم سب مسیح میں ایک ہیں، اور ہمیں ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور خدمت کرنی ہے۔ یہ مقدس وقت ہمیں یسوع کی واپسی تک اس کی قربانی کا اعلان کرنے کا موقع دیتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس موقع پر ادب، شکرگزاری، اور اس کی نعمت کو اپنانے کے لیے تیار دل کے ساتھ آئیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 26:26-28- یسوع عشاءِ ربانی قائم کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "یہ لو، کھاؤ، یہ میرا بدن ہے۔"
- لوقا 19:22-20- یسوع فرماتے ہیں: "یہ میری یادگاری کے لیے کیا کرو۔"
- یوحنا 6:53-54- یسوع فرماتے ہیں کہ جو میرے بدن کو کھائے اور میرے خون کو پئے، اس میں ہمیشہ کی زندگی ہوگی۔

دعا:

اے خداوند یسوع، تیرے شکرگزار ہیں کہ تُو نے ہمیں عشاءِ ربانی جیسی عظیم نعمت بخشی، جو تیری محبت اور قربانی کی طاقتور یاد دہانی ہے۔ ہمیں توفیق دے کہ ہم اس مقدس کھانے میں ادب اور شکرگزاری کے ساتھ شریک ہوں، اور تیری نجات کے کام پر غور کریں۔ میری زندگی میں تیرے لیے محبت، عقیدت، اور اطاعت کو بڑھا۔ میرے ایمان کو مضبوط کر اور اپنے ایمانداروں کے ساتھ مجھے متحد رکھ، تاکہ ہم تیری موت اور قیامت کا اعلان کرتے رہیں جب تک کہ تُو پھر نہ آئے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

عشاءِ ربانی میرے لیے کیا معنی رکھتی ہے؟ میں کیسے اپنے دل کو اس مقدس کھانے میں زیادہ شکرگزاری اور یسوع کے ساتھ گہرے عہد کے ساتھ شریک ہونے کے لیے تیار کر سکتا ہوں؟

اپنے ایمان کو مضبوط کرنا

کلیسیا

کلیسیا کو مسیح کے بدن کے طور پر دیکھنے سے آپ کا اس میں کیا کردار بنتا ہے؟

دوسرے ایمانداروں کے ساتھ گہری رفاقت کو فروغ دینے کے لیے آپ کون سے اقدامات کر سکتے

ہیں؟

عظیم مشن (Great Commission) پر غور کریں اور اس کی تکمیل میں آپ کا کیا

کردار ہے؟

پنٹسمہ اور عشتائے ربانی کو اپنی روحانی زندگی میں زیادہ با معنی کیسے بنایا جاسکتا ہے؟

اپنی مقامی کلیسیا میں دوسروں کی خدمت کے لیے آپ کن طریقوں سے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

ہفتہ 8

مسیحی زندگی

دن 50: ایمان کے ساتھ جینا

دن 51: خدا کی فرمانبرداری

دن 52: خدا اور دوسروں سے محبت کرنا

دن 53: فروتنی میں چلنا

دن 54: دوسروں کو معاف کرنا

دن 55: خدا کے لیے پھل لانا

دن 56: آزمائشوں میں ثابت قدم رہنا

دن 50:

ایمان کے ساتھ جینا

حوالہ: عبرانیوں 1:11 (NASB)

"اب ایمان ان چیزوں کا یقین ہے جن کی امید کی جاتی ہے، اور ان چیزوں کا ثبوت ہے جو دیکھی نہیں جاتیں۔"

مثال:

ایک رسہ چلنے والا ایک گہری کھائی پر رسی باندھ کر اس پر چلنے کی تیاری کرتا ہے۔ لوگ حیرت سے دیکھتے ہیں جب وہ پورے اعتماد کے ساتھ رسی پر قدم رکھتا ہے، ہر قدم کو توازن سے بڑھاتے ہوئے۔ وہ جانتا ہے کہ اگرچہ نیچے کھائی گہری ہے، لیکن اس کی مہارت اور رسی پر اس کا بھروسہ اسے گرنے سے بچائے گا۔

سبق:

ایمان کے ساتھ جینا یعنی خدا پر مکمل بھروسہ رکھنا، چاہے ہم نتائج کو دیکھ نہ سکیں۔ عبرانیوں 1:11 ایمان کی تعریف یوں کرتا ہے کہ یہ یقین اور بھروسہ ہے ان چیزوں پر جو ابھی پوری نہیں ہوئیں۔ ایمان محض ذہنی عقیدہ نہیں بلکہ خدا کی وعدوں، اس کے کردار اور اس کی وفاداری پر بھروسہ کرنا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اس کی رہنمائی کے مطابق چلیں، چاہے ہمیں پوری تصویر سمجھ نہ آئے۔

ایمان کے ساتھ جینے کا مطلب ہے کہ ہم اپنے خوف، شکوک اور کنٹرول کو خدا کے سپرد کریں۔ یہ تسلیم کرنا کہ وہ ہمارے حق میں کام کر رہا ہے، چاہے حالات مشکل ہی کیوں نہ ہوں۔ ایمان وقت کے ساتھ بڑھتا ہے، جب ہم خدا کی وفاداری کا تجربہ کرتے ہیں۔ دیکھتے ہیں کہ وہ کس طرح ہمیں مہیا کرتا ہے، محفوظ رکھتا ہے اور ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ خدا کے ساتھ ایمان میں چلنے سے ہمیں سکون اور خوشی ملتی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ ہے اور اپنے وعدوں کو پورا کرے گا۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 کرنتھیوں 7:5: ہم دیکھ کر نہیں بلکہ ایمان سے چلتے ہیں۔
- رومیوں 17:1: راستہ از ایمان سے جیتا رہے گا۔
- امثال 3:5-6: خداوند پر اپنے پورے دل سے توکل کر اور اپنی سمجھ پر تکیہ نہ کر۔

دعا:

اے خداوند، مجھے ایمان کے ساتھ جینے میں مدد دے۔ مجھے اپنی راہوں میں بھروسہ رکھنے کی توفیق عطا فرما، خاص طور پر جب میں راستہ نہ دیکھ سکوں۔ تیرے وعدے سچے ہیں، اور میں تیرے کردار پر یقین رکھتا ہوں۔ میرا ایمان مضبوط کرتا کہ میری زندگی تیرا جلال ظاہر کرے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کن معاملات میں مجھے خدا پر مکمل ایمان لانے کی ضرورت ہے؟ میں روزانہ کس طرح ایمان کے ساتھ جینے کی مشق کر سکتا ہوں، تاکہ خدا کی رہنمائی اور مہیا کردہ چیزوں پر بھروسہ رکھ سکوں؟

دن 51:

خدا کی فرمانبرداری

حوالہ: یوحنا 15:14 (NASB)

"اگر تم مجھ سے محبت رکھتے ہو تو میرے احکام پر عمل کرو گے۔"

مثال:

ایک نوجوان شاگرد ایک بیکری میں اپنے ماسٹر بیکر کی ہدایات کو پوری دقت کے ساتھ مانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کی کامیابی اس کے سیکھنے اور فرمانبرداری پر منحصر ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ، جیسے جیسے وہ اپنے استاد کی رہنمائی پر عمل کرتا ہے، وہ اپنی مہارت میں ترقی کرتا ہے اور ایسی روٹی تیار کرنے لگتا ہے جو بالکل ماسٹر بیکر جیسی مزیدار ہوتی ہے، جو گاہکوں کو بہت خوش کرتی ہے۔

سبق:

فرمانبرداری مسیحی زندگی کا ایک بنیادی عنصر ہے۔ یسوع واضح طور پر فرماتے ہیں کہ اگر ہم ان سے محبت کرتے ہیں تو ہم ان کے احکام کی پیروی کریں گے۔ فرمانبرداری صرف قوانین پر عمل کرنے کے لیے نہیں بلکہ اپنی زندگی کو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالنے اور اس کے کردار کی عکاسی کرنے کے لیے ہے۔ جب ہم خدا کی اطاعت کرتے ہیں، تو ہم یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم اس کی حکمت پر اعتماد رکھتے ہیں، اس کی بھلائی پر یقین رکھتے ہیں، اور اسے خوش کرنا چاہتے ہیں۔

فرمانبرداری اکثر ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنی فطری خواہشات، سماجی روایات، یا ذاتی مرضی کے برخلاف چلیں۔ یہ ہمیں عاجزی اور اپنے آپ کو خدا کے تابع کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ سچی فرمانبرداری مستقل مزاجی کا تقاضا کرتی ہے۔ یعنی بڑی اور چھوٹی ہر چیز میں خدا کے کلام پر عمل کرنا۔ جیسے جیسے ہم فرمانبرداری کی مشق کرتے ہیں، ہم مسیح کی مانند بنتے جاتے ہیں اور روحانی بلوغت حاصل کرتے ہیں۔ فرمانبرداری کے ذریعے ہم خدا کی رہنمائی، حفاظت، اور برکات کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہ ہمیں خدا کے قریب لے جاتی ہے، کیونکہ ہم اس کی آواز سننا اور اس کی راہ پر چلنا سیکھتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یعقوب 22:1: "کلام پر عمل کرنے والے بنو، نہ کہ صرف سننے والے جو اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔"
- 1 سموئیل 22:15: "فرمانبرداری قربانی سے بہتر ہے، اور سننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔"
- استثنائے 1:28-2: "اگر تو خداوند اپنے خدا کی ماننے اور اس کے تمام احکام پر دھیان دے تو برکتیں تجھ پر نازل ہوں گی۔"

دعا:

اے خداوند، میں ہر چیز میں تیری فرمانبرداری کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے تیری آواز صاف سننے اور تیرے احکام کو خوش دلی سے ماننے کی توفیق دے۔ مجھے اپنی حکمت پر بھروسہ کرنا سکھا اور میری مرضی کو تیری مرضی کے تابع کر دے۔ میری اطاعت تیرے لیے میری محبت کی عکاسی ہو، اور مجھے تیرے قریب لے آئے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا میری زندگی میں ایسے شعبے ہیں جہاں مجھے فرمانبرداری میں دشواری ہو رہی ہے؟ میں کن عملی اقدامات کے ذریعے اپنی زندگی کو خدا کے احکام کے مطابق ڈھال سکتا ہوں تاکہ اس کے لیے اپنی محبت کا اظہار کر سکوں؟

دن 52:

خدا اور دوسروں سے محبت

حوالہ: متی 22:37-39 (NASB)

"اور یسوع نے اس سے کہا، تو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل، اپنی ساری جان، اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ۔ یہی بڑا اور پہلا حکم ہے۔ دوسرا اس کے برابر یہ ہے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔"

مثال:

ایک مالی اپنے باغ کی بہت محبت سے دیکھ بھال کرتا ہے۔ وہ پودوں کو پانی دیتا ہے، جڑی بوٹیاں نکالتا ہے، اور انہیں سورج کی روشنی فراہم کرتا ہے۔ اس کی توجہ اور محبت کے نتیجے میں باغ میں خوبصورت اور شاداب پھول کھلتے ہیں، جو دیکھنے والوں کے دلوں کو خوش کر دیتے ہیں۔ اس کی محبت اس کے باغ کی تازگی اور خوبصورتی میں ظاہر ہوتی ہے۔

سبق:

یسوع نے ساری شریعت کو دو احکام میں سمو دیا: خدا سے اپنے پورے دل، جان، اور عقل سے محبت کرنا اور دوسروں سے اپنی مانند محبت رکھنا۔ محبت مسیحی زندگی کی بنیاد اور ایک سچے پیروکار کی سب سے بڑی پہچان ہے۔ خدا سے محبت کا مطلب ہے کہ ہم اسے اپنی زندگی میں سب سے زیادہ اہمیت دیں، اسے جاننے کی کوشش کریں، سچے دل سے اس کی عبادت کریں، اور اپنی زندگی کو ایسے گزاریں کہ وہ خدا کو عزت دے۔ جب ہم خدا سے سچی محبت رکھتے ہیں تو یہی محبت دوسروں تک بھی پہنچتی ہے۔

دوسروں سے محبت کا مطلب ہے مہربانی، ہمدردی، اور فضل کا اظہار کرنا، جیسے خدا نے ہمارے ساتھ کیا ہے۔ اس کا مطلب دوسروں کی ضروریات کو اپنی ضروریات پر ترجیح دینا، معاف کرنا، اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہے۔ محبت صرف ایک احساس نہیں بلکہ ایک عملی اقدام ہے۔ یہ روزمرہ کے فیصلوں اور اعمال میں ظاہر ہوتی ہے، اکثر چھوٹے لیکن بامعنی طریقوں سے۔ جب ہم خدا اور دوسروں سے محبت کرتے ہیں، تو ہم مسیح کی شریعت کو پورا کرتے ہیں اور اس کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ محبت مضبوط تعلقات بناتی ہے، کمیونٹی کو جوڑتی ہے، اور لوگوں کو خدا کے قریب لاتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 یوحنا 4:19: "ہم محبت رکھتے ہیں کیونکہ اس نے ہم سے پہلے محبت رکھی۔"
- رومیوں 13:9-10: "محبت اپنے پڑوسی کے ساتھ برائی نہیں کرتی؛ اس لیے محبت شریعت کو پورا کرتی ہے۔"
- 1 کرنتھیوں 13:13: "اب یہ تین چیزیں باقی رہیں گی: ایمان، امید، اور محبت۔ لیکن ان میں سب سے بڑی محبت ہے۔"

دعا:

اے آسمانی باپ، مجھے سکھا کہ میں تجھ سے اپنے پورے دل، جان، اور عقل سے محبت کروں۔ میری زندگی میں تجھے سب سے زیادہ اہمیت دینے میں میری مدد کر۔ مجھے دوسروں سے ویسی ہی محبت کرنا سکھا جیسی تو نے مجھ سے رکھی ہے۔ مہربانی، ہمدردی، اور فضل کے ساتھ۔ میری محبت تیرے جلال کا گواہ بنے تاکہ دوسرے تیرے قریب آئیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی محبت کو کیسے بڑھا سکتا ہوں تاکہ خدا میری زندگی میں پہلی ترجیح بنے؟ میں آج عملی طور پر دوسروں سے محبت کا اظہار کیسے کر سکتا ہوں؟

دن 53:

فروتنی میں چلنا

حوالہ: فلپیوں 3:2 (NASB)

"کسی بات میں خود غرضی یا بے فائدہ فخر نہ کرو بلکہ فروتنی کے ساتھ ایک دوسرے کو اپنے سے بہتر سمجھو۔"

مثال:

ایک کامیاب رہنما اپنی عاجزی کے لیے مشہور ہے۔ اپنی بڑی کامیابیوں کے باوجود، وہ سب کے ساتھ عزت سے پیش آتا ہے، ان کی باتوں کو سنتا ہے، اور ان کی کاوشوں کو تسلیم کرتا ہے۔ اس کی فروتنی ایک مثبت ماحول کو فروغ دیتی ہے، جہاں ٹیم ورک اور تعاون کو تقویت ملتی ہے۔ لوگ اس کی عزت کرتے ہیں، نہ صرف اس کی کامیابیوں کی وجہ سے بلکہ اس کے کردار اور دوسروں کے ساتھ سلوک کی بنا پر۔

سبق:

فروتنی مسیحی زندگی کا ایک لازمی وصف ہے، جس کا کامل نمونہ یسوع مسیح نے پیش کیا، جو خود کو خاکسار بنا کر انسان بنے اور صلیب پر جان دی۔ پولوس رسول مومنوں کو تائید کرتا ہے کہ وہ خود غرضی سے کچھ نہ کریں بلکہ دوسروں کو اپنے سے زیادہ اہم جانیں۔ فروتنی کا مطلب یہ نہیں کہ ہم اپنے بارے میں کم سوچیں بلکہ یہ کہ ہم دوسروں کو زیادہ اہمیت دیں اور اپنے مفاد کے بجائے دوسروں کے مفاد پر غور کریں۔ فروتنی میں چلنا اس بات کو تسلیم کرنا ہے کہ ہم سب خدا کے حضور برابر ہیں اور دوسروں کی ضروریات اور آراء کو اہمیت دینا ہے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم دوسروں کی خدمت کے لیے تیار رہیں، چاہے وہ کام چھوٹا ہو یا کسی کے علم میں نہ آئے۔ فروتنی ہمیں اپنی غلطیوں کو قبول کرنے، سیکھنے کے لیے تیار رہنے اور دوسروں کو کریڈٹ دینے میں مدد دیتی ہے۔ یہ اتحاد کو فروغ دیتی ہے، تعلقات کو مضبوط کرتی ہے، اور ایسا ماحول پیدا کرتی ہے جہاں لوگ خود کو قیمتی اور عزت دار محسوس کریں۔

خدا فروتن لوگوں کو اپنے فضل سے نوازتا ہے اور مغروروں کی مخالفت کرتا ہے (یعقوب 4:6)۔ جب ہم فروتنی میں چلتے ہیں، تو ہم مسیح کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں اور خدا کو جلال دیتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- میکاہ 6:8: "اُس نے تجھ سے بتایا، اے انسان، کہ کیا اچھا ہے اور خداوند تجھ سے کیا چاہتا ہے، وہ یہ کہ تُو انصاف سے کام لے، مہربانی کو عزیز رکھے، اور خدا کے ساتھ فروتنی سے چلے۔"
- متی 12:23: "جو اپنے آپ کو بڑا بنائے گا وہ چھوٹا کیا جائے گا، اور جو اپنے آپ کو چھوٹا کرے گا وہ بڑا کیا جائے گا۔"
- 1 پطرس 5:5: "تم سب آپس میں فروتنی کو پہن لو، کیونکہ خدا مغروروں کی مخالفت کرتا ہے، مگر فروتنوں کو فضل دیتا ہے۔"

دعا:

اے خداوند یسوع، تیرا شکر ہو کہ تو نے فروتنی کا کامل نمونہ ہمیں دکھایا۔ مجھے سکھا کہ میں اپنے آپ کو دوسروں سے برتر نہ سمجھوں بلکہ عاجزی کے ساتھ دوسروں کی خدمت کروں۔ میرے دل میں سیکھنے اور دوسروں کی عزت کرنے کی روح پیدا کر۔ میری زندگی تیرے جلال کی عکاسی کرے تاکہ لوگ تجھ میں تیرا عکس دیکھیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں کس طرح روح القدس کے دیے ہوئے روحانی نعمتوں کو دوسروں کی خدمت کے لیے استعمال کر سکتا ہوں؟ کیا میرے دل میں کوئی غرور ہے جسے میں خدا کے حضور لا کر دور کرنے کی کوشش کر سکتا ہوں؟

دن 54:

دوسروں کو معاف کرنا

حوالہ: افسیوں 32:4 (NASB)

"ایک دوسرے کے ساتھ مہربان اور نرم دل بنو اور ایک دوسرے کو معاف کرو جیسے خدا نے بھی مسیح میں تمہیں معاف کیا ہے۔"

مثال:

ایک استاد نے اپنی کلاس میں دو طالب علموں کے درمیان جھگڑا ہوتے دیکھا۔ ان میں سے ایک نے غلطی سے دوسرے کے پسندیدہ کھلونے کو توڑ دیا۔ متاثرہ بچہ معافی کا مطالبہ کر رہا تھا لیکن معاف کرنے سے انکاری تھا اور پورا دن غصے میں رہا۔ استاد نے دونوں کو بلایا اور انہیں یاد دلایا کہ ماضی میں وہ خود بھی معافی کے محتاج رہے ہیں۔ جب ناراض بچہ یہ سمجھا کہ کینہ رکھنا صرف نقصان پہنچا رہا ہے، اس نے معاف کرنے کا فیصلہ کیا، اور اس کے بعد سکون بحال ہو گیا۔

سبق:

معافی دینا ایک طاقتور عمل ہے جو خدا کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ افسیوں 32:4 میں پولوس رسول مومنوں کو مہربان، نرم دل اور معاف کرنے والا بننے کی تلقین کرتا ہے، بالکل اسی طرح جیسے خدا نے مسیح کے ذریعے ہمیں معاف کیا۔ معاف کرنا ہمیشہ آسان نہیں ہوتا؛ اکثر اس کے لیے ہمیں تکلیف اور رنجش کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ تاہم، یہ روحانی اور جذباتی سکون کے لیے ضروری ہے۔ اگر ہم معاف نہ کریں تو یہ دل میں تلخی، غصہ اور دوری پیدا کر سکتا ہے، جبکہ معافی ہمیں شفا، بحالی اور امن کی طرف لے جاتی ہے۔

معاف کرنے کا مطلب غلطی کو نظر انداز کرنا نہیں بلکہ اسے خدا کے سپرد کر دینا ہے، اس پر بھروسہ کرنا کہ وہ انصاف اور شفا لائے گا۔ جہاں ممکن ہو، صلح کی کوشش کرنا اور خدا کی محبت کو دل کی چوٹوں پر غالب آنے دینا ضروری ہے۔ جب ہم اس بات کو یاد رکھتے ہیں کہ خدا نے

ہمیں کتنی بار معاف کیا ہے، تو یہ ہمیں دوسروں کو معاف کرنے کے لیے بھی تحریک دیتا ہے۔ معافی ایک فیصلہ ہے، جو ہمیں تلخی کی زنجیروں سے آزاد کر کے خدا کے فضل کے دروازے کھولنے میں مدد دیتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 6: 14-15: "اگر تم لوگوں کے قصور معاف کرو گے تو تمہارا آسمانی باپ بھی تمہیں معاف کرے گا۔"
- کلسیوں 3: 13: "جیسے خداوند نے تمہیں معاف کیا ہے، ویسے ہی تم بھی ایک دوسرے کو معاف کرو۔"
- لوقا 23: 34: یسوع نے اپنے مصلوب کرنے والوں کے لیے دعا کی: "اے باپ، انہیں معاف کر دے کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔"

دعا:

اے خداوند، تیرا شکر ہو کہ تُو نے مجھے یسوع مسیح کے ذریعے معافی بخشی۔ مجھے دوسروں کو بھی اسی محبت اور فضل کے ساتھ معاف کرنے کی توفیق دے۔ میرے دل کو نرم کر اور اس میں سے ہر قسم کی تلخی اور غصہ نکال دے۔ مجھے سکھا کہ میں مہربانی اور ہمدردی کے ساتھ چلوں تاکہ میں تیرے رحم کا عکس بن سکوں۔ میری معافی شفا اور سکون کا ذریعہ بنے اور تجھے جلال بخشے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا کوئی ایسا شخص ہے جسے مجھے آج معاف کرنے کی ضرورت ہے؟ میں معافی کی طرف پہلا قدم کیسے اٹھا سکتا ہوں اور اپنے دل سے تلخی یا تکلیف کو کیسے نکال سکتا ہوں؟

دن 55:

خدا کے لیے پھل لانا

حوالہ: یوحنا 5: 15 (NASB)

"میں تاک ہوں، تم شاخیں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہے اور میں اس میں، وہ بہت سا پھل لاتا ہے، کیونکہ مجھ سے جدا ہو کر تم کچھ بھی نہیں کر سکتے۔"

مثال:

ایک مالی اپنے انگور کے باغ کی دیکھ بھال کرتا ہے، ہر تاک کو اچھی طرح پانی دیتا ہے اور اس کی شاخوں کو تراشتا ہے تاکہ وہ اچھی فصل دے سکے۔ ایک دن وہ دیکھتا ہے کہ ایک شاخ تاک سے الگ ہو کر زمین پر گری ہوئی ہے۔ چونکہ وہ تاک سے جدا ہو چکی ہے، وہ مرجھا گئی ہے اور اب مزید پھل نہیں دے سکتی۔ مالی خشک اور بے کار شاخوں کو ہٹا دیتا ہے تاکہ صحت مند شاخیں خوب پھل دیں اور انگور کا باغ سرسبز رہے۔

سبق:

خدا کے لیے پھل لانا اس بات کا فطری نتیجہ ہے کہ ہم مسیح میں قائم رہیں۔ یسوع نے خود کو تاک اور ایمانداروں کو شاخیں قرار دیا ہے۔ جب ہم اس کے ساتھ جوڑے رہتے ہیں — دعا، کلام مقدس کے مطالعے اور فرمانبرداری کے ذریعے — تو ہم وہ پھل پیدا کرتے ہیں جو اس کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ پھل وہی صفات ہیں جنہیں کلام مقدس "روح کے پھل" کہتا ہے، یعنی محبت، خوشی، صبر، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، اور پرہیزگاری (گلتیوں 22:5-23)۔

یہ پھل پیدا کرنا ہماری اپنی طاقت سے ممکن نہیں بلکہ مسیح کی زندگی کے ہم میں کام کرنے کا نتیجہ ہے۔ جب ہم اس میں قائم رہتے ہیں، تو اس کا روح ہم میں اور ہمارے ذریعے کام کرتا ہے، اور ہماری زندگی دوسروں کے لیے برکت اور خدا کے جلال کا باعث بنتی ہے۔ اس میں دوسروں کو مسیح کے قریب لانا، اپنی نعمتوں کے ذریعے خدمت کرنا، اور دنیا پر مثبت اثر ڈالنا شامل ہے۔ اگر ہم یسوع سے جدا ہو جائیں، تو ہم کوئی بھی ایسا کام نہیں کر سکتے جو ابدی طور پر قیمتی ہو۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- گلتیوں 23-22:5: "روح کا پھل محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، ایمانداری، حلم، اور پرہیزگاری ہے۔"
- متی 7:17-20: "اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور خراب درخت خراب پھل لاتا ہے۔"
- کلسیوں 1:10: "خداوند کے لائق چلنا اور ہر نیک کام میں پھل دینا۔"

دعا:

اے خداوند یسوع، مجھے ہر روز تجھ میں قائم رہنے میں مدد دے۔ تیری زندگی مجھ میں بے اور ایسا پھل پیدا کرے جو تیرے کردار کو ظاہر کرے اور خدا کے جلال کا سبب بنے۔ مجھے اپنی محبت میں قائم رکھ، فرمانبرداری سکھا، اور روح القدس کے کام کے لیے میرا دل کھول دے۔ میری زندگی ایسا پھل لائے جو دوسروں کے لیے برکت کا باعث بنے اور تیرے بادشاہت کے لیے مفید ہو۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں روزانہ مسیح میں قائم رہنے کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟ میں اپنی زندگی میں کیسے ایسے روحانی پھلوں کو فروغ دے سکتا ہوں جو خدا کی محبت اور اس کے جلال کو دوسروں تک پہنچائیں؟

دن 56:

آزمائشوں میں ثابت قدم رہنا

حوالہ: یعقوب 1: 2-4 (NASB)

"اے میرے بھائیو، جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اسے پورے خوشی کا باعث سمجھو، کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارے ایمان کی آزمائش صبر پیدا کرتی ہے۔ اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دوتا کہ تم کامل اور مکمل ہو جاؤ اور کسی چیز کی کمی نہ رہے۔"

مشال:

ایک میرا تھن دوڑنے والا راستے میں کئی چیلنجز کا سامنا کرتا ہے: اونچی چڑھائیاں، تھکن، اور جسمانی درد۔ مگر وہ ہر قدم کے ساتھ اپنی نظر دوڑ کے اختتام پر رکھتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ منزل تک پہنچنے کی خوشی ہر مشکل سے زیادہ قیمتی ہوگی۔ وہ سمجھتا ہے کہ صبر اور ثابت قدمی ہی اسے مضبوط اور کامیاب بناتی ہے۔

سبق:

ثابت قدمی مسیحی زندگی کا ایک بنیادی عنصر ہے، خاص طور پر جب ہم آزمائشوں اور مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ یعقوب ہمیں سکھاتا ہے کہ آزمائشوں میں بھی خوش رہیں، کیونکہ یہ ہمارے ایمان کی آزمائش کر کے ہمیں صبر سکھاتی ہیں۔ آزمائشیں ہمیں خدا پر بھروسہ کرنا سکھاتی ہیں، ہماری شخصیت کو مضبوط کرتی ہیں، اور ہمیں روحانی طور پر ترقی دینے میں مدد دیتی ہیں۔

ثابت قدمی کا مطلب ہے کہ ہم ایمان پر قائم رہیں، چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں۔ یہ ایک مستقل مزاجی ہے جو ہمیں خدا کے وعدوں پر یقین رکھنے اور اس کی راہ پر چلنے کی طاقت دیتی ہے۔ جب ہم مشکلات کا سامنا صبر اور ایمان کے ساتھ کرتے ہیں، تو ہم مزید مضبوط، مکمل، اور آئندہ کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ہمارا ثابت قدم رہنا دوسروں کے لیے بھی ایک گواہی بناتا ہے کہ خدا کی قوت میں کتنی طاقت ہے۔ جب ہم آزمائشوں میں خدا پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہم اس کے وفاداری کا مظاہرہ کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس پر ایمان رکھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 5: 3-4: "مصیبت صبر پیدا کرتی ہے، اور صبر پختگی، اور پختگی امید پیدا کرتی ہے۔"
- 1 پطرس 1: 6-7: "تمہارے ایمان کی آزمائش سونے سے زیادہ قیمتی ہے، جو آگ میں تپا کر بھی فنا ہو جاتا ہے۔"
- عبرانیوں 12: 1: "ہم صبر کے ساتھ اس دوڑ کو دوڑیں جو ہمارے سامنے رکھی گئی ہے۔"

دعا:

اے آسمانی باپ، تیرا شکر ہو کہ تو ہر آزمائش میں میرے ساتھ ہے۔ مجھے صبر اور مضبوطی عطا کرتا کہ میں ایمان اور خوشی کے ساتھ ثابت قدم رہوں۔ مجھے سمجھ دے کہ میں اپنی مشکلات سے سیکھ سکوں اور تجھ پر بھروسہ رکھوں۔ میری ثابت قدمی تیرے جلال کا باعث ہو اور دوسروں کو

بھی تجھ پر ایمان رکھنے کے لیے حوصلہ دے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اس وقت کن آزمائشوں سے گزر رہا ہوں، اور میں کس طرح ایمان کے ساتھ ثابت قدم رہ سکتا ہوں؟ میں ان لوگوں کی کس طرح حوصلہ افزائی کر سکتا ہوں جو مشکل وقت سے گزر رہے ہیں تاکہ وہ اپنے ایمان پر قائم رہیں؟

اپنے ایمان کو مضبوط کرنا مسیحی طرزِ زندگی

ایمان کے ساتھ جینے نے زندگی کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے آپ کے انداز کو کیسے بدلا ہے؟

کون سے ایسے شعبے ہیں جہاں خدا آپ کو زیادہ فرمانبرداری کے لیے بلا رہا ہے؟

یسوع کے خدا اور دوسروں سے محبت کے حکم پر غور کریں۔ آپ اسے عملی طور پر کیسے اپنانا چاہیں گے؟

فروتنی اور معافی پر چلنے سے آپ کے تعلقات میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

خدا کے لیے پھل لانے کا کیا مطلب ہے، اور آپ آزمائشوں میں ثابت قدمی کیسے دکھا سکتے ہیں؟

ہفتہ 9

روحانی جنگ

دن 57: روحانی جنگ کی حقیقت

دن 58: خدا کا ہتھیوار

دن 59: جنگ میں دعا کی طاقت

دن 60: آزمائش کا مقابلہ کرنا

دن 61: خدا کے کلام سے دشمن پر فتح

دن 62: جنگ میں ایمان کا کردار

دن 63: مسیح میں فتح

دن 57:

روحانی جنگ کو سمجھنا

حوالہ: افسیوں 12:6 (NASB)

"کیونکہ ہماری کشمکش خون اور گوشت سے نہیں بلکہ حکمرانیوں سے، اختیارات سے، اس تاریکی کے جہان کے حاکموں سے اور آسمانی مقاموں میں بدی کی روحانی فوجوں سے ہے۔"

مثال:

ایک سپاہی جنگ کی تیاری کرتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ اس کا اصل دشمن صرف سامنے کھڑے لوگ نہیں بلکہ ان کے پیچھے چھپی حکمت عملی، چالاکیاں اور نظر نہ آنے والی قوتیں ہیں۔ وہ سمجھتا ہے کہ فتح کے لیے صرف جسمانی طاقت کافی نہیں بلکہ دشمن کی چالوں سے آگاہی، منصوبہ بندی اور مناسب دفاعی سامان کی ضرورت ہے۔

سبق:

روحانی جنگ ہر ایماندار کی حقیقت ہے۔ پولوس رسول ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ ہماری لڑائی انسانوں کے خلاف نہیں بلکہ روحانی بدی کی قوتوں کے خلاف ہے۔ یہ قوتیں پوشیدہ طور پر کام کرتی ہیں، ہمارے خیالات، اعمال اور حالات کو متاثر کرتی ہیں۔ روحانی جنگ کو سمجھنا ضروری ہے کیونکہ یہ ہمیں یہ ادراک دیتا ہے کہ ہمارے مسائل صرف جسمانی یا جذباتی نہیں بلکہ روحانی بھی ہیں۔

روحانی جنگ کو پہچاننے سے ہماری آزمائشوں، مشکلات اور تنازعات کے حل کا نظریہ بدل جاتا ہے۔ یہ ہمیں چوکنا رہنے، دشمن کی چالوں کو پہچاننے اور خدا کی قدرت پر انحصار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ روحانی جنگ میں دعا، ایمان میں ثابت قدمی، اور خدا کے دیے گئے روحانی ہتھیاروں کا استعمال شامل ہے۔ یہ جاننا کہ ہم ایک روحانی جنگ میں ہیں، ہمیں خدا کے قریب رکھتا ہے اور ہمیں یاد دلاتا ہے کہ مسیح کے ذریعے ہمیں پہلے ہی فتح مل چکی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 پطرس 5:8: ہوشیار اور بیدار رہو، تمہارا دشمن ابلیس گرجنے والے شیر کی مانند تلاش میں پھرتا ہے کہ کس کو نگل جائے۔
- 2 کرنتھیوں 10:3-4: کیونکہ ہم اگر چہ جسم میں چلتے ہیں، مگر جسم کے مطابق جنگ نہیں کرتے۔ کیونکہ ہماری جنگ کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خدا کی طرف سے قلعے ڈھانے کے لیے طاقتور ہیں۔
- یعقوب 7:4: خدا کے تابع ہو جاؤ، ابلیس کا مقابلہ کرو، تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔

دعا:

اے خداوند، میری آنکھیں کھول کہ میں روحانی جنگ کی حقیقت کو سمجھ سکوں۔ مجھے دشمن کی چالاکیوں کو پہچاننے اور ایمان میں مضبوطی سے کھڑے ہونے کی حکمت عطا کر۔ مجھے سکھا کہ میں تیری قدرت پر بھروسہ کروں اور ان روحانی ہتھیاروں کا استعمال کروں جو تو نے عطا کیے ہیں۔ مجھے دشمن کے منصوبوں سے محفوظ رکھ اور اپنی سچائی میں میری رہنمائی کر۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

کیا میری زندگی کے کچھ شعبے روحانی حملے کی زد میں ہیں؟
میں روحانی جنگ کے لیے کس طرح زیادہ چوکنا اور تیار ہو سکتا ہوں؟

دن 58:

دشمن کو پہچاننا

حوالہ: یوحنا 10:10 (NASB)

"چور صرف چرانے، قتل کرنے اور تباہ کرنے آتا ہے؛ میں آیا ہوں تاکہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔"

مثال:

ایک گھر کا مالک اپنے علاقے میں ہونے والی چوریوں کے بارے میں جان کر حفاظتی نظام نصب کر لیتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ دشمن کا مقصد نقصان پہنچانا اور چوری کرنا ہے، اس لیے وہ احتیاطی تدابیر اختیار کرتا ہے اور چوکنا رہتا ہے تاکہ کسی بھی خطرے کی نشانیوں کو پہچان سکے۔ دشمن کو جاننے کے بعد وہ اپنے گھر اور خاندان کی بہتر حفاظت کر سکتا ہے۔

سبق:

بائبل واضح کرتی ہے کہ ہمارا ایک دشمن ہے — شیطان — جو چرانے، مارنے اور تباہ کرنے کے لیے آتا ہے۔ یسوع نے دشمن کے تباہ کن ارادوں کو اپنی زندگی بخشے والی اور برکت دینے والی موجودگی کے ساتھ واضح طور پر موازنہ کیا۔ روحانی حملوں سے بچنے کے لیے سب سے پہلا قدم دشمن کی چالوں کو پہچاننا ہے۔ شیطان اکثر فریب، آزمائش، شک، خوف اور الزام تراشی کے ذریعے ہمارے اور خدا کے درمیان رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

دشمن کو پہچاننے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ان طریقوں سے آگاہ رہیں جن کے ذریعے وہ ہمارے خیالات، جذبات، اور اعمال پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمیں اس کی جھوٹی باتوں کی شناخت کرنی چاہیے، آزمائشوں کی مزاحمت کرنی چاہیے، اور خدا کی سچائی میں ثابت قدم رہنا چاہیے۔ ہمیں دشمن کو کمزور سمجھنے کی غلطی نہیں کرنی چاہیے، لیکن خوف میں بھی نہیں رہنا چاہیے کیونکہ مسیح میں ہماری فتح یقینی ہے۔

یسوع کی موت اور قیامت کے ذریعے شیطان پہلے ہی شکست کھا چکا ہے۔ جب ہم مسیح کے قریب رہتے ہیں، اس کے کلام میں گہرائی سے جاتے ہیں، اور حکمت کے لیے دعا کرتے ہیں، تو ہم دشمن کے منصوبوں کو پہچان سکتے ہیں اور ان کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہو سکتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 کرنتھیوں 14:11: شیطان خود کو نورانی فرشتہ کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔
- 1 یوحنا 3:8: خدا کا بیٹا اس لیے ظاہر ہوا تا کہ وہ شیطان کے کاموں کو تباہ کرے۔
- مکاشفہ 10:12: شیطان ایمانداروں پر الزام لگانے والا ہے۔

دعا:

اے یسوع، مجھے دشمن کی چالوں کو پہچاننے اور تیری سچائی میں ثابت قدم رہنے میں مدد دے۔ مجھے فریب اور آزمائش سے محفوظ رکھ۔ مجھے وہ حکمت عطا کرتا کہ میں دشمن کے جھوٹ کو پہچان سکوں اور تیری عطا کردہ برکت بھری زندگی میں چل سکوں۔ میرے ایمان کو مضبوط کر، اور مجھے اس فتح میں زندگی گزارنے میں مدد دے جو تو نے حاصل کی ہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں نے اپنی زندگی میں دشمن کے حملوں کو کیسے محسوس کیا ہے؟
میں دشمن کی چالوں سے بچنے اور خدا کی سچائی میں جینے کے لیے کیا اقدامات کر سکتا ہوں؟

دن 59:

خدا کا ہتھوار باندھنا

حوالہ: افسیوں 13:6 (NASB)

"پس خدا کا پورا ہتھوار باندھ لو تا کہ تم برے دن میں مقابلہ کر سکو، اور سب کچھ پورا کر کے قائم رہ سکو۔"

حوالہ:

ایک فائر فائٹر آگ کے شعلوں میں داخل ہونے سے پہلے حفاظتی لباس پہنتا ہے۔ اس کے ہیلمٹ سے لے کر جوتوں تک، ہر چیز ایک خاص مقصد کے لیے بنی ہوتی ہے، تا کہ وہ گرمی، دھوئیں اور گرتے ہوئے بلے سے محفوظ رہ سکے۔ اگر وہ بغیر حفاظتی سامان کے جائے تو شدید خطرے میں پڑ جائے گا۔ لیکن جب وہ مکمل حفاظتی لباس میں ہوتا ہے، تو وہ نہ صرف اپنی حفاظت کر سکتا ہے بلکہ دوسروں کو بھی بچانے کے قابل ہوتا ہے۔

سبق:

پولوس رسول ایمانداروں کو حکم دیتا ہے کہ وہ خدا کا پورا ہتھوار پہنیں تاکہ شیطان کے حملوں کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہو سکیں۔ خدا کے ہتھوار میں یہ اجزاء شامل ہیں:

سچائی کی کمر بند۔ جو ہمیں خدا کی سچائی پر مضبوطی سے قائم رکھتا ہے، اور دشمن کے فریب اور جھوٹ کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔
 راستبازی کا بکتر۔ جو ہمارے دلوں کی حفاظت کرتا ہے اور ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم مسیح میں راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ سلامتی کی خوشخبری کے جوتے۔ جو ہمیں ثابت قدم رکھتے ہیں اور خوشخبری پھیلانے کے لیے تیار کرتے ہیں۔ ایمان کی ڈھال۔ جو شک، خوف اور آزمائشوں کے جلتے ہوئے تیر بجھا دیتی ہے۔ نجات کا خود۔ جو ہمارے خیالات کی حفاظت کرتا ہے اور ہماری نجات کی یقین دہانی کراتا ہے۔
 روح کی تلوار (خدا کا کلام)۔ جو ایک طاقتور ہتھوار ہے جس کے ذریعے ہم دشمن کے حملوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ خدا کا پورا ہتھوار پہننے کا مطلب یہ ہے کہ ہم روزانہ دعا، بائبل کے مطالعے، اور روح القدس کی رہنمائی پر انحصار کریں۔ جب ہم اس ہتھوار کو پہنتے ہیں، تو ہم روحانی جنگ میں مضبوطی سے کھڑے رہ سکتے ہیں اور خدا کی قدرت میں فتح حاصل کر سکتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 تھسلونیکیوں 5:8: ایمان اور محبت کو بکتر کے طور پر پہن لو اور نجات کی امید کو خود کے طور پر۔
- رومیوں 12:13: تاریکی کے کاموں کو ترک کر کے روشنی کا ہتھوار باندھ لو۔
- یسعیاہ 17:59: خدا نے راستبازی کو بکتر اور نجات کو خود کے طور پر پہنا۔

دعا:

اے باپ، میری مدد کر کہ میں روزانہ تیرا پورا ہتھوار پہنوں۔ مجھے تیری سچائی، راستبازی، سلامتی، ایمان، نجات، اور تیرا کلام عطا کر۔ مجھے دشمن کے حملوں کے خلاف مضبوطی سے کھڑے ہونے کے قابل بنا اور مجھے ہر روحانی جنگ میں فتح عطا کر۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

خدا کے ہتھوار کے کون سے حصے پر مجھے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے؟
 میں روزمرہ کی زندگی میں خدا کے پورے ہتھوار کو پہننے کی عادت کیسے اپنا سکتا ہوں؟

دن 60:

روحانی جنگ میں دعا کی طاقت

حوالہ: افسیوں 18:6 (NASB)

"ہر وقت اور ہر طرح دعا اور التجا کے ساتھ روح میں دعا کرو، اور اسی مقصد کے لیے پوری جاگرتی اور ثابت قدمی کے ساتھ سب مقدسوں کے لیے دعا کرتے رہو۔"

مثال:

ایک سپاہی جنگ میں اپنے کمانڈ سینٹر سے رابطے کے لیے ریڈیو پر انحصار کرتا ہے، جہاں سے اسے ہدایات، تازہ ترین معلومات اور مدد ملتی ہے۔ اگر اس کے پاس یہ ذریعہ نہ ہو تو وہ تنہا اور غیر محفوظ ہو جائے گا اور غلط فیصلے کر سکتا ہے۔ ریڈیو کنکشن اسے ہر لمحہ باخبر اور تیار رکھتا ہے، جس سے وہ دشمن کے حملوں کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

سبق:

روحانی جنگ میں دعا سب سے طاقتور ہتھیار ہے۔ پولوس رسول خدا کے ہتھیاروں کی وضاحت کرنے کے بعد اس بات پر زور دیتا ہے کہ ایماندار ہر وقت روح میں دعا کریں۔ دعا ہمیں خدا سے جوڑتی ہے، ہمارے دلوں کو اس کی مرضی کے مطابق کرتی ہے اور ہمیں اس کی قوت اور موجودگی میں مضبوط بناتی ہے۔ دعا کے ذریعے ہم طاقت حاصل کرتے ہیں، رہنمائی پاتے ہیں، اور دشمن کے حملوں کے خلاف ثابت قدم رہتے ہیں۔

روح میں دعا کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم روح القدس کی رہنمائی میں دعا کریں، تاکہ ہماری دعائیں خدا کی مرضی کے مطابق ہوں۔ دعا میں ثابت قدمی ضروری ہے۔ چاہے حالات کیسے بھی ہوں، ہمیں دعائیں قائم رہنا چاہیے۔ دعا ہمیں اور دوسروں کو خدا کی حفاظت میں رکھتی ہے، ہمیں روحانی حقیقتوں سے آگاہ کرتی ہے، اور ہمیں ہر حملے کے لیے تیار کرتی ہے۔ دعا کی طاقت ہمارے الفاظ میں نہیں بلکہ اس خدا میں ہے جو ہماری سنتا اور جواب دیتا ہے۔ جب ہم مسلسل دعا کرتے ہیں تو ہم دشمن کے کسی بھی حملے کے لیے تیار رہتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• 1 تھسلونیکیوں 17:5: بلا ناغہ دعا کرو۔

• فلپیوں 4:6-7: کسی بات کی فکر نہ کرو، بلکہ ہر بات میں دعا اور منت کے ذریعہ خدا کے حضور اپنی درخواستیں شکر گزاری کے ساتھ پیش کرو۔

• متی 41:26: جاگو اور دعا کرو تاکہ آزمائش میں نہ پڑو۔

دعا:

اے آسمانی باپ، میں تیرا شکر گزار ہوں کہ تو نے دعا کا تحفہ دیا، جس کے ذریعے میں تجھ سے بات کر سکتا ہوں اور تیری رہنمائی اور قوت

حاصل کر سکتا ہوں۔ میری مدد کر کہ میں مسلسل دعائیں رہوں اور تیری روح کی رہنمائی کو محسوس کر سکوں۔ مجھے چوکنا اور ثابت قدم بنانا کہ میں صرف اپنی نہیں بلکہ دوسروں کی ضروریات کے لیے بھی دعا کر سکوں۔ روحانی جنگ میں مجھے مضبوط کر اور مجھے اپنی قدرت پر بھروسہ کرنے کی توفیق دے۔ میری دعائیں میرے لیے اور دوسروں کے لیے طاقت، حفاظت اور حوصلہ افزائی کا ذریعہ بنیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی دعا کی زندگی کو کیسے مزید مضبوط اور مؤثر بنا سکتا ہوں؟

کون سے مخصوص معاملات ہیں جن کے لیے میں دعا کر سکتا ہوں تاکہ دشمن کے حملوں کے خلاف کھڑا رہوں اور دوسروں کی مدد کر سکوں؟

دن 61:

خدا کی قوت پر بھروسہ

حوالہ: افسیوں 10:6 (NASB)

"غرض، خداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔"

مثال:

ایک نوجوان کھلاڑی میرا تھن کی تیاری کرتا ہے۔ سخت محنت اور مستقل مشق کے باوجود، وہ جانتا ہے کہ وہ یہ دوڑ اپنی طاقت پر مکمل نہیں کر سکتا۔ دوڑ کے دن، اس کے خاندان اور دوست اس کی حوصلہ افزائی کے لیے موجود ہوتے ہیں۔ ان کے جوش اور الفاظ اسے یاد دلاتے ہیں کہ وہ اکیلا نہیں ہے۔ ہر حوصلہ افزا نعرہ اور مدد کا پیغام اسے آگے بڑھنے کی طاقت دیتا ہے، خاص طور پر جب دوڑ مشکل ہو جاتی ہے۔

سبق:

روحانی جنگ میں، اپنی طاقت پر بھروسہ کرنا کافی نہیں ہوتا۔ پولوس رسول ایمانداروں کو نصیحت کرتا ہے کہ وہ خداوند میں اور اس کی قدرت کے زور میں مضبوط ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہماری اصل طاقت خدا سے آتی ہے، نہ کہ ہماری اپنی کوششوں سے۔ ہم ایسی روحانی جنگوں کا سامنا کرتے ہیں جن میں انسانی قوت کافی نہیں ہوتی؛ ہمیں الہی طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ خدا کی قوت ہماری کمزوری میں مکمل ہوتی ہے اور وہی ہمیں دشمن کے حملوں کے خلاف مضبوطی سے کھڑا رکھتا ہے۔

خدا کی طاقت پر بھروسہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی ناتوانی کو تسلیم کریں اور دعا، عبادت، اور اس کے کلام کے مطالعے کے ذریعے اس کی قوت تلاش کریں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ ہم اپنے خوف کو اس کے سپرد کریں اور یقین رکھیں کہ وہ ہماری طرف سے لڑ رہا ہے۔ جب ہم کمزور یا مایوس محسوس کرتے ہیں، تو ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ خدا کی طاقت لامحدود ہے، اور وہ ہماری سوچ سے کہیں زیادہ کر سکتا ہے۔ جب ہم اس کی قوت پر بھروسہ کرتے ہیں، تو ہمیں دلیری، استقامت اور ہر چیلنج پر قابو پانے کی صلاحیت ملتی ہے۔ ہماری فتح ہماری کوششوں سے

نہیں، بلکہ خدا کی روح کے وسیلے حاصل ہوتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- فلپیوں 13:4: میں مسیح میں سب کچھ کر سکتا ہوں جو مجھے طاقت دیتا ہے۔
- 2 کرنتھیوں 9:12: میرا فضل تیرے لیے کافی ہے، کیونکہ میری طاقت کمزوری میں مکمل ہوتی ہے۔
- یسعیاہ 29:40: وہ کمزوروں کو طاقت بخشتا ہے اور ناتوانوں کو زور عطا کرتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، میں تسلیم کرتا ہوں کہ میری اپنی طاقت کافی نہیں ہے۔ میں تیرے زور اور قدرت پر بھروسہ کرتا ہوں تاکہ میں مضبوطی سے کھڑا رہوں اور ہر چیلنج پر قابو پاسکوں۔ مجھے اپنی قوت سے بھر دے اور مجھے تیرے تحفظ اور رہنمائی پر مکمل بھروسہ کرنے کی توفیق دے۔ تیرا شکر ہو کہ تو میرا طاقت کا سرچشمہ ہے۔ مجھے سکھا کہ میں ہر دن تیرے سہارے چلوں، جانتے ہوئے کہ تیرے ساتھ میں کسی بھی چیلنج کا سامنا کر سکتا ہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میری زندگی کے کون سے شعبے ایسے ہیں جہاں مجھے خدا کی طاقت پر زیادہ بھروسہ کرنے کی ضرورت ہے؟ میں روزانہ کی روحانی جنگوں میں خدا کی قوت اور موجودگی کو حاصل کرنے کے لیے کیا عملی اقدامات کر سکتا ہوں؟

دن 62:

مسیح میں فتح کا جشن

حوالہ: 1 کرنتھیوں 15:57 (NASB)

"لیکن خدا کا شکر ہو جو ہمیں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے فتح بخشتا ہے۔"

مثال:

ایک فٹ بال ٹیم چیمپئن شپ کے لیے سخت محنت کرتی ہے۔ مہینوں کی تیاری اور کئی مشکل مقابلوں کے بعد، آخر کار فائنل سیٹی بھتی ہے، اور وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے جیت حاصل کر لی ہے۔ کھلاڑی خوشی سے ایک دوسرے کو گلے لگاتے ہیں، ٹرائی بلند کرتے ہیں، اور اپنے کوچ کا شکر یہ ادا کرتے ہیں، جس نے انہیں سیزن بھر رہنمائی اور حوصلہ دیا۔ ان کی جیت صرف ایک فرد کی نہیں، بلکہ پوری ٹیم کی مشترکہ کامیابی کا ثبوت ہے۔

سبق:

مسیح میں ایماندار ہونے کے ناطے، ہمارے پاس خوشی منانے کی وجہ ہے کیونکہ یسوع مسیح کے وسیلے سے ہمیں پہلے ہی فتح حاصل ہو چکی ہے۔ پولوس رسول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم خدا کا شکر کریں، جو ہمیں گناہ، موت، اور دشمن پر فتح بخشا ہے۔ یہ فتح یسوع کی موت اور قیامت کے ذریعے حاصل ہوئی۔ چونکہ وہ قبر پر غالب آیا، ہم بھی اس کی فتح میں شریک ہیں اور ابدی زندگی کا یقین رکھتے ہیں۔

مسیح میں فتح کا جشن منانے کا مطلب ہے کہ ہم خوشی، اعتماد، اور امید کے ساتھ جنیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم خدا کی وفاداری کی تعریف کریں اور ہر صورت حال میں اس کی قدرت کو تسلیم کریں۔ اگرچہ ہم روزمرہ کی آزمائشوں اور چیلنجز کا سامنا کرتے ہیں، لیکن ہمیں یہ یقین رکھنا چاہیے کہ حتمی فتح پہلے ہی حاصل ہو چکی ہے۔ ہماری روزمرہ کی جنگیں حقیقی ہیں، لیکن وہ ہمارے آخری انجام کو طے نہیں کرتیں۔ جب ہم مسیح کی فتح پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، تو ہمیں ثابت قدم رہنے کی طاقت، مخالفت کا سامنا کرنے کی ہمت، اور خوف پر قابو پانے کے لیے اطمینان ملتا ہے۔ فتح کا جشن منانا صرف ان چیزوں کو یاد کرنا نہیں جو خدا نے ماضی میں کی ہیں، بلکہ ان وعدوں پر بھی بھروسہ رکھنا ہے جو وہ ابھی پورے کرے گا۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 8:37: ان سب باتوں میں ہم اس کے وسیلے سے جو ہم سے محبت کرتا ہے، فتح سے بڑھ کر ہیں۔
- یوحنا 16:33: دنیا میں تمہیں مصیبت ہوگی، مگر خاطر جمع رکھو، میں دنیا پر غالب آچکا ہوں۔
- مکاشفہ 11:12: انہوں نے برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام سے دشمن پر غالب آلیا۔

دعا:

اے آسمانی باپ، میں تیرے شکر گزار ہوں کہ تو نے یسوع مسیح کے وسیلے سے مجھے فتح بخشی ہے۔ میں تیری وفاداری اور قدرت کی ستائش کرتا ہوں۔ مجھے اس فتح کی خوشی اور اعتماد میں جینے کی توفیق دے، جانتے ہوئے کہ کوئی بھی چیلنج تیرے لیے بڑا نہیں ہے۔ میری زندگی تیرے پیار، فضل، اور جیت کی گواہی ہو۔ میرے ایمان کو مضبوط کر اور مجھے دوسروں کے ساتھ فتح کی امید بانٹنے کے قابل بنا۔ آمین۔

دن 63:

خدا کے وعدوں پر قائم رہنا

حوالہ: زبور 14:91-15 (NASB)

"کیونکہ اس نے مجھ سے محبت کی، لہذا میں اُسے بچاؤں گا؛ میں اُسے بلند جگہوں پر محفوظ رکھوں گا کیونکہ اُس نے میرا نام جان لیا ہے۔ وہ مجھ سے پکارے گا، اور میں اُس کا جواب دوں گا؛ میں اُسے مصیبت میں ساتھ دوں گا؛ میں اُسے بچاؤں گا اور اُس کا احترام کروں گا۔"

مثال:

ایک بچہ اپنے والدین کے وعدے کو مضبوطی سے تھامے رکھتا ہے، اس یقین کے ساتھ کہ وعدہ پورا ہوگا۔ چاہے دوسرے شک کریں یا حالات اس کے خلاف نظر آئیں، بچہ کا بھروسہ ہلتا نہیں کیونکہ وہ اپنے والدین کے کردار اور وفاداری کو جانتا ہے۔ یہ اعتماد اسے سکون فراہم کرتا ہے، چاہے کچھ بھی ہو جائے۔

روحانی جنگ کے دوران خدا کے وعدے ہماری مضبوط بنیاد ہیں۔ زبور 14:91-15 ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا اُن لوگوں کی حفاظت اور نجات کا عہد کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں اور اُس کا نام جانتے ہیں۔ خدا وعدہ کرتا ہے کہ وہ مصیبت کے وقت ہمارے ساتھ ہوگا، ہمیں بچائے گا اور ہمیں عزت دے گا۔ یہ وعدے ہماری اپنی طاقت یا صلاحیت پر منحصر نہیں بلکہ خدا کی وفاداری اور محبت پر مبنی ہیں۔ خدا کے وعدوں پر قائم رہنے کا مطلب ہے کہ ہم اُس کے کلام پر بھروسہ کریں اور اس کی سچائی کو تھامے رہیں، چاہے حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہوں یا ہمیں بے بس محسوس ہو۔ جب ہم خدا کے وعدوں کو جانتے ہیں تو ہم روحانی جنگوں کا مقابلہ اعتماد سے کر سکتے ہیں، کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ خدا ہمارے ساتھ ہے اور ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔ یہ وعدے ہمیں امید دیتے ہیں، ہمارے ایمان کو مضبوط کرتے ہیں، اور ہمیں ہمت دیتے ہیں کہ ہم ثابت قدم رہیں۔ خدا کے وعدوں پر قائم رہنے کا عمل روزانہ کلام مقدس کے مطالعے اور غور و فکر سے وابستہ ہے، جس سے ہم خدا کی وفاداری کو یاد رکھ کر اپنی زندگیوں میں اس کے کلام کا اعلان کرتے رہتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یسوع 9:1: "مضبوط اور جرات مندر ہو؛ خوف نہ کرو، کیونکہ خداوند تمہارا خدا جہاں بھی تم جاؤ گا تمہارے ساتھ ہے۔"
- یسعیاہ 41:10: "ڈرو مت، کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں؛ گھبراؤ مت، کیونکہ میں تمہارا خدا ہوں۔"
- رومیوں 8:31: "اگر خدا ہمارے ساتھ ہے تو کون ہمارے خلاف ہو سکتا ہے؟"

دعا:

اے خداوند، تیرا شکرا ادا کرتا ہوں کہ تُو نے میرے لیے قیمتی وعدے دیے ہیں۔ مجھے تیری باتوں پر قائم رہنے اور تیرے کلام پر بھروسہ کرنے میں مدد فرما۔ جب میں روحانی جنگ کا سامنا کروں، تو مجھے تیری موجودگی اور اُس عہد کی یاد دلائے کہ تُو مجھے بچائے گا اور مجھے محفوظ رکھے

گا۔ میرے ایمان کو مضبوط کر اور مجھے ہمت دے کہ میں تیرے وعدوں کو تھا مے رہوں، چاہے حالات کیسے بھی ہوں۔ تیرے وعدے میری ڈھال اور امید کا ذریعہ بنیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میرے لیے خدا کے کلام میں سے کون سے مخصوص وعدے ہیں جنہیں میں اپنی روحانی جنگوں کے دوران تھام کر رکھ سکتا ہوں؟ میں روزانہ کیسے خدا کی وفاداری اور اُس کے وعدوں کو یاد رکھ سکتا ہوں تاکہ مجھے تحفظ اور رہنمائی ملے؟

اپنے ایمان کو مضبوط بنانا روحانی جنگ

اس ہفتے کی روحانی جنگ پر توجہ دینے سے آپ کے غیر مرئی جنگوں کے بارے میں نظریہ کس طرح بدلا ہے جو ہم روزانہ سامنا کرتے ہیں؟

آپ روزانہ کی زندگی میں خدا کا آرمور مؤثر طریقے سے کس طرح پہن سکتے ہیں؟

دعا روحانی جنگ میں طاقتور آلہ کس طرح ثابت ہو سکتی ہے؟

ایمان آپ کو فتنوں کے مقابلے اور دشمن کو شکست دینے کے لیے کس طرح تیار کرتا ہے؟

مسیح میں فتح میں جینا، چاہے مشکلات ہوں، کا کیا مطلب ہے؟

ہفتہ 10

روح القدس

دن 64: روح القدس کا وعدہ

دن 65: قیامت کی امید

دن 66: نیا آسمان اور نیا زمین

دن 67: مسیح کی واپسی

دن 68: آخری عدالت

دن 69: آسمان پر انعامات

دن 70: ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا

دن 64:

روح القدس کا وعدہ

حوالہ: یوحنا 14:16-17 (NASB)

"میں باپ سے درخواست کروں گا، اور وہ تمہیں دوسرا مددگار دے گا تاکہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے؛ یہ سچائی کا روح ہے، جسے دنیا نہیں پا سکتی کیونکہ وہ اُسے نہ دیکھتی ہے اور نہ جانتی ہے، لیکن تم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تم میں ہوگا۔"

مثال:

ایک مسافر طویل سفر پر روانہ ہوتا ہے اور اُسے ایک گائیڈ بک اور نقشہ دیا جاتا ہے۔ اگرچہ یہ مددگار ثابت ہوتا ہے، پھر بھی کبھی کبھار اُسے راستہ گم ہو جاتا ہے۔ پھر ایک گائیڈ اُس کے ساتھ ملتا ہے اور راستہ دکھانے کی پیشکش کرتا ہے۔ مسافر کی پریشانی کم ہو جاتی ہے اور اعتماد پیدا ہو جاتا ہے۔ گائیڈ کے ساتھ وہ جانتا ہے کہ وہ اپنے مقصد تک محفوظ طریقے سے پہنچے گا۔ گائیڈ نہ صرف راستہ دکھاتا ہے بلکہ سفر کے مشکل حصوں میں اُسے سکھاتا اور تسلی دیتا ہے۔

سبق:

یسوع نے آسمان پر جانے سے پہلے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ روح القدس بھیجے گا، جسے مددگار یا تسلی دینے والا کہا جاتا ہے۔ روح القدس خدا کا تحفہ ہے جو ہر مومن کے اندر بستا ہے اور ہمیں عیسائی زندگی گزارنے کے لئے طاقت فراہم کرتا ہے۔ روح القدس سچائی کا روح ہے، جو ہمیں سچائی میں رہنمائی کرتا ہے اور خدا کے کلام کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کی موجودگی ہمیں یقین دلاتی ہے کہ ہم کبھی اکیلے نہیں ہوتے، چاہے ہمیں جو بھی مشکل پیش آئے۔

روح القدس کا وعدہ ہمیں ایک مستقل ساتھی، استاد اور وکیل فراہم کرتا ہے۔ وہ غم کے وقت ہمیں تسلی دیتا ہے، کمزوری کے وقت ہمیں طاقت فراہم کرتا ہے، اور فیصلے کرنے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ روح القدس کی موجودگی ہمیں امن، خوشی اور خدا کی محبت کا یقین دلاتی ہے۔ مومن ہونے کے ناطے، ہم کو روح القدس کی موجودگی کو محسوس کرنے اور اس کی رہنمائی پر روزانہ بھروسہ کرنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا دل مانگتا ہے جو کھلا، اطاعت گزار، اور اس کی رہنمائی کے لئے حساس ہو۔ روح القدس پر بھروسہ کر کے ہم اپنی زندگیوں میں خدا کی موجودگی اور طاقت کا مکمل تجربہ کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- اعمال 2:38: پطرس لوگوں سے کہتا ہے کہ وہ توبہ کریں اور روح القدس کا تحفہ حاصل کریں۔
- رومیوں 8:9: جو شخص مسیح کی روح نہیں رکھتا وہ اُس کا نہیں ہے۔
- گلتیوں 4:6: خدا نے اپنے بیٹے کی روح ہمارے دلوں میں بھیجی، جو پکارا ٹھہتی ہے "ابا! باپ!"

دعا:

روح القدس، شکریہ کہ آپ میرے اندر بستی ہیں اور مجھے سچائی میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ میری رہنمائی کے لئے آپ کی موجودگی پر بھروسہ کرنے میں میری مدد کریں اور مجھے ہر صورتحال میں آپ کے رہنمائی کے لیے حساس بنائیں۔ مجھے اطاعت میں چلنا سکھائیں اور آپ کی رہنمائی پر بھروسہ کرنا سکھائیں۔ میری زندگی میں وہ امن، خوشی اور طاقت ظاہر ہو، جو آپ کو جاننے سے آتی ہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں روح القدس کی موجودگی کو زیادہ کیسے محسوس کر سکتا ہوں؟ میں کس طرح اپنے رہنمائی اور طاقت پر مزید بھروسہ کر سکتا ہوں؟

دن 65:

روح القدس کی طاقت

حوالہ: اعمال 8:1 (NASB)

"لیکن تم اُس وقت طاقت پاؤ گے جب روح القدس تم پر آئے گا؛ اور تم یروشلیم میں، پورے یہودیہ اور سامریہ میں، اور زمین کے سب سے دور دراز حصے تک میرے گواہ بنو گے۔"

مثال:

ایک آرٹسٹ کو ایک ماہر دستکار سے ایک خاص ٹول سیٹ ملتی ہے۔ یہ ٹولز اس کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے بنائے گئے ہیں، تاکہ وہ خوبصورت فن پارے تخلیق کر سکے۔ جب وہ انہیں استعمال کرتا ہے تو وہ مہارت اور تخلیقیت کی نئی سطح دریافت کرتا ہے۔ یہ ٹولز اُسے آرٹسٹ نہیں بناتے، لیکن وہ اسے اپنی مکمل صلاحیت تک پہنچنے کی طاقت دیتے ہیں، اپنی تخیل کو زیادہ وضاحت اور اثر کے ساتھ ظاہر کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔

سبق:

روح القدس مومنوں کو ایمان پر عمل کرنے اور خدا کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے طاقت دیتا ہے۔ یسوع نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا کہ جب روح القدس ان پر آئے گا تو وہ طاقت پائیں گے، جو انہیں دنیا کے کونے کونے تک اُس کے گواہ بنائے گا۔ روح القدس کی طاقت صرف مخصوص کاموں یا لوگوں تک محدود نہیں ہے؛ یہ تمام مومنوں کے لیے دستیاب ہے، جو ہمیں خدمت، وزارت اور روزمرہ کی زندگی کے لیے تیار کرتا ہے۔

روح القدس کی طاقت ہمیں انجیل کا پیغام دینے کے لیے جرات دیتی ہے، گناہ پر قابو پانے کے لیے طاقت دیتی ہے، خدا کی مرضی کے مطابق فیصلے کرنے کے لیے حکمت فراہم کرتی ہے، اور دوسروں سے محبت کرنے کی صلاحیت دیتی ہے جیسے مسیح نے ہم سے محبت کی۔ یہ ہمارے اپنے وسائل پر انحصار کرنے کے بجائے خدا کی طاقت پر انحصار کرنے کے بارے میں ہے جو ہمارے ذریعے کام کر رہی ہے۔ یہ طاقت ہمارے دلوں کو بدل دیتی ہے، ہمارے دماغوں کو نیا کرتی ہے، اور ہمیں مسیح کی محبت اور سچائی کے مؤثر گواہ بننے کے لیے تیار کرتی ہے۔ روح القدس کے حوالے کرنے سے، ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اس کی طاقت کا تجربہ کرتے ہیں، جو ہمیں کامیاب اور مقصد کے ساتھ جینے کے قابل بناتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• رومیوں 13:15: امید کا خدا تمہیں ایمان میں تمام خوشی اور امن سے بھر دے تاکہ تم روح القدس کی طاقت سے اُمید میں بھرپور ہو سکو۔

• 1 کرنتھیوں 2:4-5: پولوس کا پیغام حکمت کے الفاظ میں نہیں تھا، بلکہ روح کی طاقت کی نمائش میں تھا۔

• افسیوں 3:16: پولوس دعا کرتا ہے کہ مومنوں کو اندرونی طور پر روح کی طاقت سے مضبوط کیا جائے۔

دعا:

روح القدس، مجھے اپنی طاقت سے بھر دے تاکہ میں مسیح کا مؤثر گواہ بن سکوں۔ میری کمزوریوں میں میری مدد کر، مجھے انجیل کا پیغام دینے کے لیے جرات دے، اور مجھے سچائی میں رہنمائی دے۔ مجھے اپنی طاقت پر انحصار کرنے کی بجائے تیری طاقت پر انحصار کرنا سکھا۔ میری زندگی تیری محبت، فضل اور طاقت کا مظاہرہ کرے تاکہ وہ میرے ارد گرد کے لوگوں تک پہنچ سکے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں نے اپنی زندگی میں روح القدس کی طاقت کو کیسے محسوس کیا ہے؟ کن شعبوں میں مجھے اپنی طاقت پر کم اور اس کی طاقت پر زیادہ انحصار کرنے کی ضرورت ہے؟

دن 66:

روح القدس کی رہنمائی

حوالہ: رومیوں 14:8 (NASB)

" کیونکہ جو لوگ خدا کے روح سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، وہی خدا کے بیٹے ہیں۔ "

مثال:

ایک ہائیکر ایسی راہ پر نکلتا ہے جس پر وہ پہلے کبھی نہیں چلا تھا۔ وہ یہ فیصلہ کرنے میں غیر یقینی محسوس کرتا ہے کہ کس سمت میں جائے، لیکن اس کے پاس ایک رہنما ہے جو راستے کو اچھی طرح جانتا ہے۔ رہنما کی رہنمائی پر عمل کرتے ہوئے، ہائیکر خطرناک مقامات سے بچتا ہے، بہترین مناظر تک پہنچتا ہے، اور اپنی منزل تک محفوظ طریقے سے پہنچتا ہے۔ رہنما کا علم اور تجربہ سفر کو خوشگوار اور محفوظ بناتا ہے۔

سبق:

روح القدس ہماری رہنمائی کرنے والا ہے، جو ہمیں راستبازی کے راستے پر چلنے کی رہنمائی فراہم کرتا ہے اور ہمیں دشمنی سے فیصلے کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پولوس رومیوں میں بتاتا ہے کہ جو لوگ خدا کے روح سے رہنمائی حاصل کرتے ہیں، وہ خدا کے بیٹے ہیں۔ یہ رہنمائی خدا کے ساتھ تعلق میں ہونے کا ایک انعام ہے۔ روح القدس وہ راستہ جانتا ہے جس پر ہمیں چلنا چاہیے اور ہمارے قدموں کی رہنمائی کرتا ہے، تاکہ ہم پناہوں سے بچ سکیں اور خدا کے مقاصد کی طرف رہنمائی پاسکیں۔

روح القدس کی رہنمائی کے تابع ہونا حساسیت اور فرمانبرداری کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے اس کی آواز سننا، دعا کے ذریعے اس کی رہنمائی تلاش کرنا، اور اپنے اعمال کو خدا کے کلام کے مطابق ہم آہنگ کرنا۔ روح القدس ہمیں اکثر آیات، حالات، اندرونی ترغیبات اور حکمت مشورے کے ذریعے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جب ہم اس کی رہنمائی پر عمل کرتے ہیں تو ہمیں سکون، خوشی، اور تسلی ملتی ہے۔ روح القدس کی رہنمائی پر بھروسہ کرنے سے ہمیں اعتماد حاصل ہوتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ خدا ہماری زندگیوں کی رہنمائی اپنے کامل ارادے کے مطابق کر رہا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یوحنا 13:16: سچائی کا روح تمہیں ساری سچائی کی رہنمائی کرے گا۔
- زبور 143:10: مجھے تیرا ارادہ کرنے سکھا، کیونکہ تو میرا خدا ہے؛ تیری اچھائی کا روح مجھے سیدھی زمین پر رہنمائی کرے۔
- گلتیوں 5:25: اگر ہم روح کے ذریعے جیتے ہیں تو ہمیں روح کے مطابق چلنا چاہیے۔

دعا:

روح القدس، میری زندگی کے تمام راستوں میں میری رہنمائی فرما۔ مجھے تیری آواز صاف سننے میں مدد دے اور مکمل بھروسہ اور فرمانبرداری کے ساتھ تیری رہنمائی پر عمل کروں۔ مجھے ہر فیصلے میں تیری رہنمائی طلب کرنے سکھا اور اپنی حکمت پر انحصار کرنے کے بجائے تیری حکمت پر توجہ دوں۔ میری زندگی تیری روح کی رہنمائی سے سمت پذیر ہو، جو خدا کے ارادے کی عکاسی کرے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی روزمرہ کی فیصلوں میں روح القدس کی رہنمائی کو زیادہ توجہ کیسے دے سکتا ہوں؟ میری زندگی کے کون سے مخصوص شعبے ہیں جنہیں مجھے اس کی رہنمائی کے لیے حوالے کرنا ہے؟

دن 67:

روح القدس ہمارے استاد کے طور پر

حوالہ: یوحنا 14:26 (NASB)

"لیکن مددگار، روح القدس، جسے باپ میرے نام پر بھیجے گا، وہ تمہیں تمام باتیں سکھائے گا، اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے اسے تمہیں یاد دلائے گا۔"

مثال:

ایک طالب علم اپنی کلاس میں ایک پیچیدہ موضوع سمجھنے میں جدوجہد کر رہا ہے۔ اس کا استاد اس تصور کو صبر کے ساتھ سمجھانے کے لئے وقت نکالتا ہے، ایسے مثالوں کا استعمال کرتا ہے جن سے طالب علم تعلق بنا سکے۔ جیسے ہی سمجھ بوجھ آتی ہے، طالب علم اپنے استاد کی رہنمائی کا شکر گزار ہوتا ہے۔ استاد کی یہ صلاحیت کہ وہ چیزوں کو واضح اور متعلقہ طریقے سے پیش کرتا ہے، طالب علم کو سیکھنے اور علم کو عملی طور پر استعمال کرنے میں مدد دیتی ہے۔

سبق:

روح القدس ہمارا الہی استاد ہے، جسے باپ نے ہمیں خدا کے کلام کو سمجھنے اور اپنی زندگیوں میں اس کو لاگو کرنے میں مدد دینے کے لئے بھیجا۔ یسوع نے وعدہ کیا تھا کہ روح القدس ہمیں تمام باتیں سکھائے گا اور اس کے تعلیمات کو ہمیں یاد دلائے گا۔

روح القدس آیات کو روشن کرتا ہے، اس کی گہرائیوں کو ظاہر کرتا ہے اور ہمیں بتاتا ہے کہ یہ ہماری مخصوص حالات میں کیسے لاگو ہوتا ہے۔ وہ ہمیں حکمت، علم، اور سمجھ میں بڑھنے میں مدد دیتا ہے، اور ہمیں خدا کے ساتھ گہری تعلق میں لے جاتا ہے۔

روح القدس پر استاد کے طور پر انحصار کرنا اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ ہم عاجزی اور کھلے دل کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کریں، بصیرت اور انکشاف کے لئے درخواست کریں۔ اس میں خدا کے کلام پر غور کرنا، روح القدس کی آواز سننا، اور سیکھنے اور اصلاح کے لئے تیار ہونا شامل ہے۔ جیسے ہی ہم کلام کو سمجھنے میں بڑھتے ہیں، ہم خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے اور اس کی سچائی کو دوسروں کے ساتھ بانٹنے کے لئے بہتر طور پر تیار ہو جاتے ہیں۔ روح القدس کی تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو ہمیں زندگی کے چیلنجز میں رہنمائی فراہم کرتی ہے اور ہمارے ایمان کو مضبوط کرتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 1 کرنتھیوں 2:13: ہم وہ باتیں نہیں کہتے جو انسانی حکمت سے سکھائی جاتی ہیں بلکہ وہ جو روح کے ذریعے سکھائی جاتی ہیں، روحانی حقیقتوں کی وضاحت کرتے ہیں۔
- زبور 119:18: میری آنکھیں کھول، تاکہ میں تیرے قانون سے شاندار چیزیں دیکھ سکوں۔
- 1 یوحنا 2:27: تم نے جو مسح حاصل کیا ہے وہ تم میں باقی رہتا ہے، اور اس کا مسح تمہیں تمام باتوں کے بارے میں سکھاتا ہے۔

دعا:

روح القدس، تیرا شکر گزار ہوں کہ تو میرا استاد ہے اور مجھے سچائی میں رہنمائی دیتا ہے۔ میرے دماغ اور دل کو کھول، تاکہ میں تیرے کلام کو زیادہ گہرائی سے سمجھ سکوں۔ مجھے تیری تعلیم کے بارے میں توجہ دینے میں مدد دے اور جو کچھ میں سیکھوں اس کو اپنی روزمرہ زندگی میں لاگو کرنے کے لئے مدد دے۔ تیری حکمت مجھے بھر دے اور مجھے خدا کے قریب لے جائے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں بائبل پڑھتے وقت روح القدس کی تعلیم کو مزید کس طرح تلاش کر سکتا ہوں؟ میں کون سے اقدامات اٹھا سکتا ہوں تاکہ اس کی سچائی میرے خیالات، اعمال اور فیصلوں کو تشکیل دے؟

دن 68:

روح القدس کی تسلی

حوالہ: یوحنا 16:14 (NASB)

"میں باپ سے درخواست کروں گا، اور وہ تمہیں ایک دوسرا مددگار دے گا، تاکہ وہ ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے۔"

مشال:

ایک دوست دوسرے کے ساتھ بیٹھتا ہے جسے ابھی مشکل خبر ملی ہے۔ زیادہ کچھ نہ کہنے کے باوجود، اس دوست کی موجودگی تسلی اور حوصلہ افزائی کا باعث بنتی ہے۔ یہ جان کر کہ کوئی وہاں ہے جو سننے کے لئے موجود ہے اور ہمدردانہ حمایت فراہم کرتا ہے، بوجھ اٹھانا آسان ہو جاتا ہے۔ دوست کی تسلی بخش موجودگی ایک مشکل وقت میں طاقت کا ذریعہ ہوتی ہے۔

سبق:

روح القدس نہ صرف ہمارا استاد اور رہنما ہے؛ بلکہ وہ ہمارا تسلی دینے والا بھی ہے۔ یسوع نے وعدہ کیا تھا کہ وہ ایک اور مددگار، روح القدس، بھیجے گا تاکہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے۔ روح القدس امن، تسلی، اور حوصلہ افزائی لاتا ہے، خاص طور پر غم، خوف، یا غیر یقینی کے اوقات میں۔ اس کی موجودگی ہمیں یقین دلاتی ہے کہ ہم کبھی اکیلے نہیں ہیں، چاہے ہم جو بھی سامنا کریں۔

روح القدس کی تسلی اس کی موجودگی کے ذریعے آتی ہے جو ہمارے اندر ہے، جو ہمیں خدا کی محبت، وفاداری، اور وعدوں کی یاد دلاتا ہے۔ وہ ہماری کمزوریوں میں ہماری مدد کرتا ہے، ہمارے لئے ایسے انداز میں شفاعت کرتا ہے جو الفاظ سے بھی زیادہ گہرا ہوتا ہے (رومیو 8:26)۔ جب ہم مغلوب ہو جاتے ہیں، روح القدس ہمیں برداشت کرنے کی طاقت فراہم کرتا ہے اور وہ امن دیتا ہے جو سمجھ سے باہر ہے۔ روح القدس سے تسلی حاصل کرنے کا مطلب ہے دعا کرنا، خدا کی موجودگی میں سکون تلاش کرنا، اور اس کی دیکھ بھال پر اعتماد کرنا۔ جیسے ہی ہم روح القدس پر انحصار کرتے ہیں، ہم تسلی اور امید پاتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے، ہر آزمائش میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 کرنتھیوں 1:3-4: خدا ہمیں ہمارے تمام مسائل میں تسلی دیتا ہے تاکہ ہم دوسروں کو تسلی دے سکیں۔
- زبور 4:23: اگرچہ میں موت کے سایہ والے وادی میں چلوں، پھر بھی مجھے کسی برائی کا خوف نہیں ہوگا، کیونکہ تو میرے ساتھ ہے۔
- رومیوں 15:13: امید کا خدا تمہیں ایمان کے ذریعے تمام خوشی اور امن سے بھر دے۔

دعا:

روح القدس، تیرا شکر گزار ہوں کہ تو میری تسلی دینے والا ہے۔ مشکلات، خوف، یا غم کے وقت، مجھے تیری موجودگی اور اس امن کی یاد دلا، جو تیرے اوپر اعتماد کرنے سے آتا ہے۔ میرے دل کو تیری تسلی سے بھر دے اور مجھے ہر دن امید کے ساتھ جینے کی طاقت دے۔ میں دوسروں کے لئے تسلی کا ذریعہ بنوں، وہ محبت اور حوصلہ جو تو نے مجھے دیا ہے، ان کے ساتھ بانٹوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں نے اپنی زندگی میں روح القدس کی تسلی کو کس طرح محسوس کیا ہے؟ میں کس طرح اس کی موجودگی کو زیادہ جان بوجھ کر مشکل یا غیر یقینی کے وقت تلاش کر سکتا ہوں؟

دن 69:

روح القدس کی تبدیلی کی طاقت

حوالہ: 2 کرنتھیوں 18:3 (NASB)

"لیکن ہم سب بے پردہ چہرے کے ساتھ، جیسا کہ آئینے میں خداوند کا جلال دیکھ رہے ہیں، اُسی طرح کی صورت میں، جلال سے جلال کی طرف تبدیل ہو رہے ہیں، جیسے خداوند کی روح سے۔"

مشال:

ایک مورت ساز ایک ماربل کے بلاک پر صبر سے کام کرتا ہے، خامیوں کو دور کرتا ہے، تفصیلات کو بہتر بناتا ہے اور اسے ایک شاہکار میں ڈھالتا ہے۔ جو چیز ایک کھر دراپتھر کے طور پر شروع ہوئی تھی، وہ ایک خوبصورت فن پارہ بن جاتی ہے، جو مورت ساز کی نظر اور مہارت کو ظاہر کرتا ہے۔ تبدیلی کا یہ عمل وقت اور محنت لیتا ہے، لیکن آخر کار اس کا نتیجہ کوشش کے قابل ہوتا ہے۔

سبق:

روح القدس ہماری زندگیوں کو مسیح کی صورت میں تبدیل کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پولوس نے 2 کرنتھیوں میں لکھا کہ جیسے ہم خداوند کے جلال کو دیکھتے ہیں، ہم اُس کی صورت میں تبدیل ہو رہے ہیں۔ یہ تبدیلی ایک مسلسل عمل ہے، جو ایک جلال سے دوسرے جلال کی طرف بڑھتا ہے، روح القدس کی طاقت سے۔ اس میں ہمارے خیالات، رویوں، برتاؤ، اور خواہشات کو خدا کی مرضی کے مطابق ڈھالنا شامل ہے۔

روح القدس کے ذریعے تبدیلی کے لیے ہماری تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس میں خدا کی موجودگی میں وقت گزارنا، اُس کے کلام کو

پڑھنا، دعا کرنا اور روح القدس کے کام کے سامنے سر تسلیم خم کرنا شامل ہے۔ روح القدس ہمیں گناہ کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہے، توبہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور ہمیں راستبازی کی زندگی گزارنے کی طاقت دیتا ہے۔ جیسے ہی ہم اس کی رہنمائی کو تسلیم کرتے ہیں، ہم روحانی ترقی کا تجربہ کرتے ہیں اور مسیح کی صورت میں بدل جاتے ہیں۔ روح القدس کی تبدیلی کی طاقت ہمیں گناہ کی عاقبتوں کو شکست دینے، خدائی کردار پیدا کرنے اور روح کے پھل کو برداشت کرنے کی طاقت دیتی ہے، جو دنیا کو خدا کی محبت اور پاکیزگی کی عکاسی کرتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 2:12: اپنے ذہن کی تجدید کے ذریعے تبدیل ہو جاؤ۔
- فلپیوں 1:6: وہ جو تم میں اچھا کام شروع کرے گا، اُسے مکمل کرے گا۔
- گلتیوں 5:22-23: روح کے پھل میں محبت، خوشی، امن، صبر، مہربانی، بھلائی، وفاداری، نرم دلی اور خود پر قابو پانا شامل ہے۔

دعا:

روح القدس، میں تجھے اپنی زندگی کی تبدیلی کے لیے مدعو کرتا ہوں۔ میرا دل، دماغ اور عمل مسیح کی صورت میں ڈھال دے۔ میری زندگی میں تجھ کے کام میں رکاوٹ ڈالنے والی کسی بھی چیز کو چھوڑنے میں میری مدد کر اور جو تبدیلیاں تو کر رہا ہے انہیں قبول کرنے کے لیے مجھے تیار کر۔ مجھے محبت، پاکیزگی اور راستبازی میں بڑھنے کی توفیق دے، ہر دن مسیح کی طرح بننے کے لیے۔ میری تبدیلی میں تیرے صبر اور طاقت کا شکر گزار ہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میری زندگی کے کون سے پہلو روح القدس کی تبدیلی کے محتاج ہیں؟ میں کس طرح اس کے کام میں زیادہ بہتر تعاون کر سکتا ہوں تاکہ مسیح کی صورت میں بدل سکوں؟

دن 70:

روح القدس سے بھرپور زندگی گزارنا

حوالہ: گلتیوں 16:5 (NASB)

"لیکن میں کہتا ہوں، روح کے مطابق چلیں، اور آپ جسم کی خواہش کو پورا نہیں کریں گے۔"

مثال:

ایک سیل بوٹ پانی میں چلنے کے لیے ہوا پر انحصار کرتا ہے۔ ملاح سیل کو ہوا کو پکڑنے کے لیے ایڈجسٹ کرتا ہے، جس سے کشتی کو مطلوبہ سمت میں چلایا جاسکتا ہے۔ بغیر ہوا کے، کشتی بے مقصد بہے گی یا رک جائے گی۔ لیکن ہوا کی طاقت کے ساتھ، کشتی کھلے سمندر میں مقصد اور رفتار کے ساتھ نیویگیٹ کر سکتی ہے۔

سبق:

روح القدس سے بھرپور زندگی گزارنا اس کا مطلب ہے کہ روح کے مطابق چلنا، اس کی موجودگی اور طاقت کو اپنے عمل، فیصلوں اور رویوں کی رہنمائی کرنے دینا۔ پولوس مومنوں کو روح کے مطابق چلنے کی ترغیب دیتے ہیں تاکہ جسم کی خواہشات کو پورا نہ کریں۔ جسم ہمارے گناہ کی فطرت کو ظاہر کرتا ہے، جو خدا کی مرضی کے خلاف ہے۔ اس کے برعکس، روح کے مطابق چلنا ایک ایسی زندگی کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو راستبازی، امن اور خوشی سے بھرپور ہو۔

روح سے بھرپور زندگی گزارنے کے لیے نیت اور روح القدس پر انحصار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ روزانہ خدا کی موجودگی کو تلاش کرنا، اس کی مرضی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا اور اس کی رہنمائی کے لیے حساس ہونا۔ اس میں باقاعدگی سے دعا کرنا، کلام کو پڑھنا، اور روح القدس کی تربیت اور رہنمائی کو قبول کرنا شامل ہے۔ روح سے بھرپور زندگی روح کے پھل سے نمایاں ہوتی ہے، جو محبت، صبر، مہربانی اور خود پر قابو پانے کی نشاندہی کرتی ہے۔ جیسے جیسے ہم روح کے مطابق چلتے ہیں، ہم گناہ کی طاقت سے آزادی کا تجربہ کرتے ہیں اور مسیح میں فتح کی زندگی گزارنے کے قابل ہوتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- افسیوں 18:5: شراب سے نشہ نہ ہو، کیونکہ یہ بدکرداری ہے، بلکہ روح سے بھرپور ہو جائیں۔
- رومیوں 5:8: جو لوگ روح کے مطابق زندگی گزاریں گے، وہ روح کی چیزوں پر اپنا دھیان مرکوز کریں گے۔
- کولاسیوں 3:16: مسیح کا کلمہ تم میں بھرپور طور پر رہے، ایک دوسرے کو حکمت سے تعلیم دو اور نصیحت کرو۔

دعا:

روح القدس، مجھے ہر دن اپنی موجودگی سے بھر دے۔ میری مدد کر کہ میں روح کے مطابق چلوں، اپنے ذاتی خواہشات کے بجائے تیری راہ

کوچہنوں۔ میرے خیالات، اعمال اور الفاظ کو رہنمائی دے تاکہ وہ تیری محبت اور سچائی کی عکاسی کریں۔ مجھے طاقت دے کہ میں ایسی زندگی گزاروں جو خدا کو عزت دے، روح کے پھل کو برداشت کروں اور دنیا میں روشنی بن کر چمکوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میرے لیے روح کے مطابق زندگی گزارنا کیا معنی رکھتا ہے؟ میں روح القدس کی رہنمائی اور طاقت پر کس طرح زیادہ انحصار کر سکتا ہوں؟

اپنے ایمان کو مضبوط بنانا

روح القدس

اپنی زندگی میں روح القدس کے وعدے اور طاقت پر غور کریں۔ یہ آپ کو کس طرح طاقت دیتا ہے؟

روح القدس کی رہنمائی آپ کے فیصلوں اور روزانہ کے اعمال پر کس طرح اثر انداز ہوتی ہے؟

روح القدس کا آپ کا استاد ہونا کیا معنی رکھتا ہے، اور آپ اس پر کس طرح زیادہ انحصار کر سکتے ہیں؟

روح القدس کا سکون آپ کی زندگی میں کس طرح ظاہر ہوا ہے؟

آپ کس طرح ایک روح سے بھرپور زندگی گزار سکتے ہیں جو تبدیلی کی عکاسی کرے؟

ہفتہ 11

مسیح کا واپسی

دن 71: مسیح کی واپسی کا وعدہ

دن 72: اس کی آنے کی نشانیاں

دن 73: قیامت کی امید

دن 74: مسیح کی واپسی کے لیے تیاری میں جینا

دن 75: ایک دوسرے کو اس کی واپسی کی امید کے ساتھ حوصلہ دینا

دن 76: آخری قیامت

دن 77: نئی آسمان اور نئی زمین

دن 71:

مسیح کی واپسی کا وعدہ

حوالہ: یوحنا 3:14

"اگر میں جاؤں اور تمہارے لیے جگہ تیار کروں، تو دوبارہ آ کر تمہیں اپنے پاس لے آؤں گا، تاکہ جہاں میں ہوں، وہاں تم بھی ہو۔"

مثال:

ایک والدین اپنے بچے سے وعدہ کرتے ہیں کہ ایک طویل دن کے کام کے بعد وہ واپس آ کر وقت گزاریں گے۔ بچہ بے صبری سے انتظار کرتا ہے، کھڑکی سے باہر دیکھتا ہے، اور پر جوش ہو کر اس لمحے کا انتظار کرتا ہے جب وہ اپنے والدین کی گاڑی کو راستے میں دیکھے گا۔ یہ وعدہ بچے کو امید اور تسلی دیتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے والدین اپنا وعدہ پورا کریں گے اور جلد ہی اس کے ساتھ ہوں گے۔

مثال:

مسیح نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ واپس آئیں گے اور انہیں اپنے پاس لے آئیں گے۔ یہ وعدہ نہ صرف مسیح کے وقت کے شاگردوں کے لیے ہے بلکہ تمام ایمان لانے والوں کے لیے ہے۔ مسیح کی واپسی کا وعدہ ہمیں امید، تسلی، اور حوصلہ دیتا ہے۔ یہ جان کر کہ مسیح ہمارے لیے جگہ تیار کر رہے ہیں اور وہ دوبارہ آئیں گے تاکہ ہمیں اپنے ساتھ لے جائیں، ہمیں ان کی محبت اور وفاداری کا یقین دلاتا ہے۔ مسیح کی واپسی ہمیں یاد دلاتی ہے کہ یہ دنیا ہمارا آخری گھر نہیں ہے؛ ہمارے لیے ایک آسمانی گھر تیار ہے جو خود مسیح نے تیار کیا ہے۔ یہ سچائی ہمیں آسمانی نظر سے جینے کی ترغیب دیتی ہے، تاکہ ہم ان چیزوں پر توجہ مرکوز کریں جو ہمیشہ کے لیے اہم ہیں۔ یہ ہمیں آزمائشوں کے ذریعے استقامت اختیار کرنے کی ترغیب دیتی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری مشکلات عارضی ہیں اور جو ابدی خوشی ہمیں منتظر ہے وہ بے مثال ہے۔ مسیح کی واپسی کے وعدے پر ایمان ہمیں وفاداری سے جینے کی ترغیب دیتا ہے، مسیح کی امید کو دوسروں کے ساتھ بانٹتے ہوئے اور اپنے دلوں کو ان سے ملاقات کے لیے تیار کرتے ہوئے۔

۱۰ اعمال 1:11: فرشتوں نے شاگردوں کو بتایا کہ مسیح اسی طرح واپس آئیں گے جیسے انہیں آسمان میں جاتے ہوئے دیکھا تھا۔

• 1 تھسلونیکیوں 4:16-17: خود خداوند آسمان سے اتریں گے، اور ہم سب کو ان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

• مکاشفہ 12:22: مسیح کہتے ہیں، "دیکھو، میں جلد آ رہا ہوں، اپنے انعامات کے ساتھ۔"

دعا:

آقا مسیح، آپ کی واپسی کے وعدے کا شکریہ۔ میری مدد کر کہ میں ہر دن اُمید اور شدت کے ساتھ جوں کا توں زندگی گزاروں، یہ جانتے ہوئے کہ آپ واپس آئیں گے اور مجھے اپنے پاس لے آئیں گے۔ میری ایمان کو مضبوط کر اور میرے دل کو ابدی چیزوں پر مرکوز رکھ۔ میں آپ کی واپسی کے لیے تیار رہوں، ایک ایسا زندگی گزاروں جو آپ کو عزت دے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

مسیح کی واپسی کا وعدہ میرے روزمرہ کی زندگی پر کس طرح اثر ڈالتا ہے؟ میں اس کی واپسی کے لیے تیاری اور شدت کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے کون سے اقدامات کر سکتا ہوں؟

دن 72:

مسیح کی واپسی کی علامات

حوالہ: متی 24:30

"اور پھر آدم کے بیٹے کا نشان آسمان پر ظاہر ہوگا، اور پھر زمین کے تمام قبیلے ماتم کریں گے، اور وہ آدم کے بیٹے کو آسمان کے بادلوں پر طاقت اور بڑی شان کے ساتھ آتے ہوئے دیکھیں گے۔"

مشال:

ایک مسافر آسمان کی طرف دیکھتا ہے جب آسمان پر طوفانی بادل جمع ہونا شروع ہوتے ہیں۔ گہرے بادل، دور کا گرج، اور تیز ہوا سب یہ اشارہ دیتے ہیں کہ طوفان آرہا ہے۔ ان علامات کو پہچان کر، مسافر جانتا ہے کہ پناہ تلاش کرنی چاہیے اور آنے والے طوفان کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ علامات کا شعور مسافر کو مناسب طور پر رد عمل ظاہر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

مشال:

مسیح نے اپنی واپسی سے پہلے آنے والی مختلف علامات کے بارے میں بات کی تھی جیسے جنگیں، قحط، زلزلے، اور ظلم و ستم۔ یہ علامات ہمیں خوفزدہ کرنے کے لیے نہیں بلکہ تیار کرنے کے لیے دی گئی ہیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ ہم جاگتے اور چوکس رہیں، اور اپنے نظر کو مسیح پر مرکوز رکھیں۔ مسیح کی واپسی کی علامات ہمیں انجیل کی تبلیغ کرنے کی فوری ضرورت کی یاد دلاتی ہیں، کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ اس کی واپسی کا دن یا گھنٹہ کب ہوگا۔

مسیح کی واپسی کی علامات کو پہچاننا ہمیں ایک ہدف اور مقصد کے ساتھ زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ہمیں خوفزدہ یا بے چین ہونے کے بجائے جاگتے اور دعا گورہنا ہے، اور خدا کی حکمت پر بھروسہ کرنا ہے۔ علامات ایک عمل کرنے کی پکار ہیں، جو ہمیں پاکیزہ اور خدا پرست زندگی گزارنے، دوسروں سے محبت کرنے، اور مسیح کی واپسی کے لیے تیار رہنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ ان علامات کو سمجھ کر ہم وفادار اور مرکوز رہتے ہیں، اور یقین رکھتے ہیں کہ خدا کا منصوبہ ویسا ہی چل رہا ہے جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 24:6-8: مسیح جنگوں، قحطوں، اور زلزلوں کو پیدائش کے دردوں کی ابتدا قرار دیتے ہیں۔
- لوقا 21:28: مسیح ہمیں بتاتے ہیں کہ کھڑے ہو جاؤ اور اپنے سر اٹھاؤ کیونکہ ہماری رہائی قریب ہے۔

- 2 تیموتاؤس 3:1-5: پولوس آخری ایام کو مشکل وقت قرار دیتے ہیں، جو گناہ اور بے دینی سے بھرے ہوں گے۔

دعا:

آسمانی باپ، میری مدد کر کہ میں تیرے بیٹے کی واپسی کی علامات کو پہچانوں اور تیاری کے دل کے ساتھ زندگی گزاروں۔ مجھے جاگتے، دعاگو اور وفا دار رہنے کی تعلیم دے، تیرے وقت اور منصوبے پر بھروسہ کرتے ہوئے۔ میں ہر دن ایک مقصد اور شدت کے ساتھ زندگی گزاروں، مسیح کی امید دوسروں کے ساتھ بانٹوں اور اپنے دل کو اس کی واپسی کے لیے تیار کروں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

آج میں دنیا میں مسیح کی واپسی کی کون سی علامات دیکھ رہا ہوں؟ میں ان علامات کا ایمان اور تیاری کے ساتھ کیسے جواب دے سکتا ہوں اور ایسی زندگی گزار سکتا ہوں جو خدا کو عزت دے؟

دن 73:

قیامت کی امید

حوالہ: 1 کرنتھیوں 15:52

"ایک لمحے میں، آنکھ کی جھپک میں، آخری برکت پر؛ کیونکہ برکت بکے گا، اور مردے ناقابل فناء حالت میں زندہ ہوں گے، اور ہم بدل جائیں گے۔"

مشال:

ایک باغبان مٹی میں بیج بوتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ایک دن وہ اُگے گا، بڑھے گا، اور ایک خوبصورت پھول میں تبدیل ہو جائے گا۔ اگرچہ بیج بے جان نظر آتا ہے، اس میں نئے زندگی کا وعدہ چھپا ہوتا ہے۔ باغبان کی امید بیج میں نہیں، بلکہ اُس کی بڑھوتری اور تبدیلی کے عمل میں ہے جو نئی زندگی کو جنم دے گا۔

سبق:

مردوں کی قیامت مسیحی ایمان کی ایک مرکزی امید ہے۔ پولوس اُس دن کی بات کرتے ہیں جب آخری برکت بکے گا، اور مردے ناقابل فناء حالت میں زندہ ہوں گے، اور جو زندہ ہیں وہ بدل جائیں گے۔ قیامت کی یہ امید یسوع مسیح کی قیامت پر مبنی ہے، جنہوں نے موت پر غلبہ پایا اور ہمیں ابدی زندگی کا وعدہ دیا۔ قیامت ہمیں یقین دلاتی ہے کہ موت کا مطلب اختتام نہیں ہے؛ یہ خدا کے ساتھ ابدی زندگی کے دروازے کا آغاز ہے۔

قیامت کی امید ہمیں نقصان کی صورت میں تسلی دیتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ہم اپنے پیاروں سے دوبارہ ملیں گے جو مسیح میں مر گئے۔ یہ ہمیں آزمائشوں، مصیبتوں، اور حتیٰ کہ موت کا مقابلہ کرنے کا حوصلہ بھی دیتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ہمارے جسم تبدیل ہو جائیں گے، اور ہم خدا کے ساتھ ہمیشہ کے لیے زندہ رہیں گے۔ قیامت کا وعدہ ہمیں مسیح کے لیے جینے کی ترغیب دیتا ہے، عارضی فکروں کو چھوڑ کر جو ابدی ہے اس پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے۔ یہ امید محض خواہش نہیں ہے؛ یہ خدا کے کلام کی سچائی پر مبنی ایک پختہ توقع ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یوحنا 11:25-26: یسوع نے کہا، "میں قیامت اور زندگی ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لائے گا وہ جیوے گا، خواہ وہ مر جائے۔"
- 1 تھسلونیکیوں 4:16-17: مسیح میں مرنے والے پہلے زندہ ہوں گے، اور ہم جو زندہ ہیں انہیں کے ساتھ اٹھالیے جائیں گے۔
- فلپیوں 3:20-21: ہم ایک نجات دہندہ، خداوند یسوع مسیح کا انتظار کرتے ہیں، جو ہمارے خاکی جسموں کو تبدیل کرے گا۔

دعا:

اے خداوند، قیامت اور ابدی زندگی کی امید کا شکر یہ یسوع مسیح کے ذریعے۔ مجھے اس امید کے ساتھ جینے کی مدد کر، یہ جانتے ہوئے کہ موت اختتام نہیں ہے بلکہ تیرے ساتھ ابدی خوشی کا آغاز ہے۔ میری ایمان کو مضبوط کر اور تیرے وعدوں کے یقین سے میری دل کو بھر دے۔ میں ہر دن قیامت کی امید کے ساتھ جوں گا، دوسروں کو تسلی اور حوصلہ دے کر۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

قیامت کی امید میری زندگی اور موت کے بارے میں میرے نقطہ نظر کو کس طرح متاثر کرتی ہے؟ میں مسیح میں ابدی زندگی کی امید کے ساتھ دوسروں کو کس طرح حوصلہ دے سکتا ہوں؟

دن 74:

مسیح کی واپسی کے لیے تیاری میں جینا

حوالہ: متی 24:44

"اس وجہ سے تمہیں بھی تیار رہنا چاہیے؛ کیونکہ ابن آدم اس وقت آئے گا جب تم نہیں سوچتے۔"

مثال:

ایک اسکول میں فائر ڈرل کرائی جاتی ہے تاکہ طلباء کو ہنگامی صورت حال کے لیے تیار کیا جاسکے۔ جب الارم بجتا ہے، تو طلباء اپنے کلاس رومز چھوڑ کر اپنے اساتذہ کی پیروی کرتے ہوئے محفوظ جگہ پر پہنچ جاتے ہیں۔ ڈرل کی مشق کرنے سے انہیں حقیقت میں ایمر جنسی کی صورت میں فوری طور پر صحیح کام کرنے کی تیاری ملتی ہے، بغیر کسی جھجک کے۔

سبق:

یسوع نے اپنی واپسی کے لیے تیار رہنے کی اہمیت پر زور دیا، کیونکہ یہ ایک غیر متوقع وقت پر آئے گی۔ تیاری میں جینا کا مطلب روحانی طور پر تیار رہنا، چوکس رہنا، اور غفلت میں نہ پڑنا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اپنی زندگی کو خدا کی عزت کے لیے گزاریں، گناہوں سے توبہ کریں اور مسیح کے ساتھ اپنے سفر میں وفادار رہیں۔ تیاری تاریخوں کا اندازہ لگانے یا خوف کا شکار ہونے کا معاملہ نہیں ہے؛ یہ ہر دن ایمانداری اور توقع کے ساتھ جینے کا معاملہ ہے۔

مسیح کی واپسی کے لیے تیار رہنے کے لیے ہمیں چوکس اور دعا کرنے والے دل کو فروغ دینا ہوگا۔ اس میں ہمارے خدا کے ساتھ تعلق میں محنت کرنا، ایمان میں بڑھنا اور دوسرے ایمان والوں کے ساتھ جڑا رہنا شامل ہے۔ اس کا مطلب ہے دوسروں کی خدمت کرنا، انجیل کا اشتراک کرنا، اور خدا کے جلال کے لیے اپنے تحفے استعمال کرنا۔ تیاری ایک فعال حالت ہے، جس میں ہم خدا کے کام میں مشغول ہیں اور اس دن کا انتظار کر رہے ہیں جب ہم یسوع کو ہم سے براہ راست ملاقات کریں گے۔ تیاری میں جینا سکون اور خوشی لاتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ہم اپنے نجات دہندہ سے ملنے کے لیے تیار ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- مرقس 13:33: ہوشیار رہو، جاگتے رہو، کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وقت کب آئے گا۔
- لوقا 12:35-36: خدمت کے لیے تیار اور لباس میں رہو، تمہاری چراغاں جلتی رہے، جیسے لوگ اپنے آقا کی واپسی کا انتظار کر رہے ہوں۔

- 1 پطرس 4:7: تمام چیزوں کا خاتمہ قریب ہے؛ اس لیے ذہنی طور پر صاف اور خود پر قابو پانے والے رہو تاکہ تم دعا کر سکو۔

دعا:

اے خداوند یسوع، میری مدد کر کہ میں ہر دن تیری واپسی کے لیے تیاری میں جوں گا۔ میرے دل کو ہوشیار رکھ اور میرے جذبے کو چوکس کر تاکہ میں تیرا سامنا کرنے کے لیے تیار رہوں۔ مجھے وفاداری سے جینا سکھا، دوسروں کی خدمت کرنا اور تیری محبت کا اشتراک کرنا۔ میں غفلت میں نہ پڑوں، بلکہ تجھ پر توجہ مرکوز رکھوں، تیری واپسی کے دن کا انتظار کرتا رہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

مسیح کی واپسی کے لیے تیار رہنا کا کیا مطلب ہے؟ میں اپنے دل میں تیاری کے جذبے کو کس طرح پروان چڑھاؤں اور ہر دن یسوع کی واپسی کی توقع کے ساتھ کیسے جوں گا؟

دن 75:

ایک دوسرے کو مسیح کی واپسی کی امید کے ساتھ تسلی دینا

حوالہ: 1 تھسلونیکیوں 18:4

"لہذا ایک دوسرے کو ان باتوں سے تسلی دو۔"

مشال:

ایک خاندان اپنے پیارے گھر واپس آنے کا انتظار کرتا ہے جو ایک طویل سفر کے بعد واپس آرہا ہے۔ ہر دن وہ دوبارہ ملاقات کے بارے میں بات کرتے ہیں، یادیں شیر کرتے ہیں اور اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کی باتوں میں خوشی اور امید بھری ہوتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ ان کے پیارے کی واپسی قریب ہے۔ یہ مشترکہ انتظار ان کے رشتہ کو مضبوط کرتا ہے اور انتظار کے دوران سکون فراہم کرتا ہے۔

سبق:

مسیح کی واپسی ایمان والوں کے لیے بڑی امید اور سکون کا ذریعہ ہے۔ پولوس نے تھسلونیکیوں کو مسیح کی واپسی اور مردوں کی قیامت کے وعدے کے ساتھ ایک دوسرے کو تسلی دینے کی ترغیب دی۔ یہ امید ہمیں سکون اور یقین فراہم کرتی ہے، ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہمارا مستقبل مسیح میں محفوظ ہے۔ یہ ہمیں وفادار رہنے کی ترغیب بھی دیتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ یسوع واپس آئیں گے اور سب چیزوں کو درست کریں گے۔

ایمان والوں کے طور پر، ہم ایک دوسرے کو مسیح کی واپسی کی امید کے ساتھ تسلی دینے کے لیے بلائے گئے ہیں۔ اس میں کتاب مقدس کے وعدوں کو شیر کرنا، ایک دوسرے کے لیے دعا کرنا اور ایک دوسرے کو خدا کی وفاداری یا دلدانا شامل ہے۔ غم، خوف یا غیر یقینی کی حالت میں، یسوع کی واپسی کی امید سکون اور طاقت دیتی ہے۔ ایک دوسرے کو اس امید کے ساتھ تسلی دینا ہمیں خدا کے وعدوں پر مرکوز رہنے میں مدد

دیتا ہے، اور ہم ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں جب تک ہم اس دن کا انتظار کرتے ہیں جب ہم ہمیشہ کے لیے اس کے ساتھ ہوں گے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- عبرانیوں 25:10: ایک دوسرے کو تسلی دو، اور جتنا زیادہ تم دیکھو گے کہ وہ دن قریب آرہا ہے۔
- طیطس 13:2: ہم بابرکت امید کا انتظار کرتے ہیں — ہمارے عظیم خدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کا جلال ظاہر ہونے کی۔
- رومیوں 13:15: خدا کی امید تمہیں تمام خوشی اور سکون سے بھر دے، کیونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو۔

دعا:

اے آسمانی باپ، یسوع کی واپسی کی امید اور اس سے ملنے والی تسلی کے لیے تیرا شکر ہے۔ میری مدد کر کہ میں دوسروں کو اس امید کے ساتھ تسلی دوں، تیری باتوں کے وعدوں کو شیئر کروں اور ایمان میں ایک دوسرے کا ساتھ دوں۔ میرے دل کو خوشی اور توقع سے بھر دے، یہ جانتے ہوئے کہ یسوع جلد واپس آئیں گے۔ میری زندگی اس امید کا عکاس ہو جو مجھے تجھ پر ہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں دوسروں کو مسیح کی واپسی کی امید کے ساتھ کس طرح تسلی دے سکتا ہوں؟ میں اس وعدے کا سکون اور خوشی اپنے ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ کس طرح شیئر کر سکتا ہوں؟

دن 76:

آخری انصاف

حوالہ: مکاشفہ 12:20

"اور میں نے مردوں کو، بڑے اور چھوٹے، تخت کے سامنے کھڑا دیکھا، اور حوالہ جات کھولی گئیں؛ اور ایک اور کتاب کھولی گئی، جو زندگی کی کتاب ہے؛ اور مردوں کا فیصلہ کیا گیا، جو کچھ کتابوں میں لکھا تھا، ان کے اعمال کے مطابق۔"

مشال:

ایک طالب علم ایک سمسٹر کی محنت کے بعد فائنل امتحان دیتا ہے۔ یہ امتحان ان کی محنت کا نتیجہ طے کرتا ہے، ان کے علم اور سمجھ کا امتحان لیتا ہے۔ طالب علم جانتا ہے کہ تیاری اور محنت کا جائزہ لیا جائے گا، اور نتیجہ ان کی تعلیم میں لگن کو ظاہر کرے گا۔ یہ امتحان محنت اور ذمہ داری کی اہمیت کو یاد دلاتا ہے۔

سبق:

کتاب مقدس آخری انصاف کے بارے میں بات کرتی ہے، جب تمام لوگ خدا کے تخت کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ان کے اعمال کے مطابق فیصلہ کیا جائے گا۔ یہ انصاف خدا کی راستبازی اور اس کے فیصلوں کی انصافیت کو ظاہر کرے گا۔ ایمان والوں کے لیے آخری انصاف خوف کا نہیں بلکہ امید کا باعث ہے، کیونکہ ہمیں یقین ہے کہ ہماری نجات مسیح میں محفوظ ہے اور ہمارے نام زندگی کی کتاب میں لکھے ہیں۔

آخری انصاف کا علم ہمیں ایمان داری، جوابدہی، اور ایک ایسے دل کے ساتھ جینے کی ترغیب دیتا ہے جو خدا کو خوش کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارے اعمال، فیصلے اور رویے اہم ہیں اور ہمیں ایک ایسے طریقے سے جینا ہے جو خدا کو عزت دے۔ آخری انصاف ہمیں انجیل کو دوسروں تک پہنچانے کی ترغیب بھی دیتا ہے، کیونکہ یہ جانتے ہوئے کہ ایک دن ہر شخص کو خدا کے سامنے کھڑا ہونا ہے۔ ایک ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا ہمیں اس بات پر مرکوز کرتا ہے جو واقعی اہم ہے اور ہم اپنی زندگی کو ان چیزوں میں سرمایہ کاری کرتے ہیں جن کی دیر پا قدر ہو۔

مزید حوالہ جات:

- متی 25:31-32: ابن آدم لوگوں کو اس طرح الگ کرے گا جیسے چرواہا بکریوں کو بھیڑوں سے الگ کرتا ہے۔
- 2 کرنتھیوں 10:5: ہم سب کو مسیح کے انصاف کی عدالت کے سامنے پیش ہونا ہے۔
- عبرانیوں 9:27: انسان کے لیے مقرر ہے کہ ایک بار مرے، اور اس کے بعد انصاف آتا ہے۔

دعا:

اے خداوند، میری مدد کر کہ میں آخری انصاف کے بارے میں آگاہی کے ساتھ زندگی گزاروں، اور جو کچھ بھی کروں، تجھے عزت دینے کی کوشش کروں۔ یسوع مسیح کے ذریعے نجات کے یقین اور ابدی زندگی کے وعدے کا شکر گزار ہوں۔ میرے اعمال، الفاظ اور خیالات کو تیری محبت اور تقدس کی عکاسی کرنے کے لیے رہنمائی دے۔ میری زندگی تیری نام کی عزت کا باعث بنے، اور میں دوسروں کو انجیل کی امید بانٹنے میں وفادار رہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

آخری انصاف کا علم میرے فیصلوں اور اعمال پر کس طرح اثر ڈالتا ہے؟ میں خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کے لیے زیادہ ذمہ داری اور عزم کے ساتھ کیا کر سکتا ہوں؟

دن 77

نیا آسمان اور نئی زمین

حوالہ: مکاشفہ 1:21

"پھر میں نے ایک نئی آسمان اور نئی زمین دیکھی کیونکہ پہلی آسمان اور پہلی زمین گزر گئیں، اور اب سمندر نہیں رہا۔"

مثال:

ایک خاندان نئے بنے ہوئے گھر میں منتقل ہو رہا ہے، اور اپنی پرانی، پرانی اور زنگ آلود گھر کو پیچھے چھوڑ رہا ہے۔ نیا گھر وہ سب کچھ ہے جس کی انھوں نے امید کی تھی: وسیع، خوبصورت اور روشنی سے بھرا ہوا۔ نئے آغاز کا جوش اور تازہ آغاز کی خوشی ان کے دلوں کو بھر دیتی ہے کیونکہ وہ اپنے نئے ماحول میں آباد ہو رہے ہیں، جانتے ہوئے کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں وہ ہمیشہ کے لیے یادیں تخلیق کریں گے۔

سبق:

بائبل میں ایک نئی آسمان اور نئی زمین کا ذکر کیا گیا ہے، جہاں خدا اپنے لوگوں کے ساتھ رہے گا، اور وہاں نہ درد ہوگا، نہ غم، اور نہ ہی موت۔ یہ تجدید کی تخلیق کا وعدہ ہمیں مستقبل کے لیے امید دیتا ہے، جانتے ہوئے کہ خدا تمام چیزوں کو نیا بنا رہا ہے۔ نئی آسمان اور نئی زمین وہ جگہ ہوگی جہاں ہمیشہ کی خوشی، امن اور خدا کے ساتھ تعلق ہوگا۔

نئی آسمان اور نئی زمین کی امید ہمیں ہماری موجودہ حالات سے آگے دیکھنے کی ترغیب دیتی ہے اور خدا کے ابدی وعدوں پر توجہ مرکوز کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اس دنیا کے مسائل اور مشکلات عارضی ہیں جبکہ جو عظمت ہمیں ملنے والی ہے وہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ یہ امید ہمیں ایمان میں ثابت قدم رہنے کے لیے حوصلہ دیتی ہے، جانتے ہوئے کہ خدا کا منصوبہ عمل میں آ رہا ہے اور وہ اپنے وعدے پورے کرے گا۔ جب ہم نئی آسمان اور نئی زمین کا انتظار کرتے ہیں تو ہمیں اپنی زندگیوں کو پاک اور خدا پرست بنانے کی ترغیب ملتی ہے،

تاکہ ہم اپنے دلوں کو اس دن کے لیے تیار کریں جب ہم ہمیشہ کے لیے خدا کے ساتھ رہیں گے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- 2 پطرس 13:3: "ہم اپنی امید کے مطابق نئے آسمان اور نئی زمین کی تلاش کر رہے ہیں، جہاں راستبازی بسے گی۔"
- یسعیاہ 17:65: "خدا وعدہ کرتا ہے کہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین بنائے گا، اور پرانی چیزیں یا نہیں کی جائیں گی۔"
- مکاشفہ 4:21: "خدا ہر آنکھ سے آنسو پونچھے گا، اور وہاں نہ موت ہوگی، نہ غم، نہ رونا، نہ درد۔"

دعا:

اے آسمانی باپ، نئی آسمان اور نئی زمین کے وعدے کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔ میری دل کو امید اور خوشی سے بھر دے کیونکہ میں اس دن کا منتظر ہوں جب میں ہمیشہ کے لیے تیرے ساتھ رہوں گا۔ مجھے ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا سکھا، تیرے وعدوں پر توجہ مرکوز کر کے اور ہر کام میں تجھے عزت دینے کی کوشش کر کے۔ میری زندگی تیری امید کا عکس بنے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

نئی آسمان اور نئی زمین کا وعدہ مجھے کس طرح امید دیتا ہے؟ میں کس طرح زیادہ تیزی سے خدا کی ابدی بادشاہت کے لیے تیاری اور توقع کے ساتھ جینے کی کوشش کر سکتا ہوں؟

ایمان کی پختگی مسیح کی واپسی

مسیح کی واپسی کا وعدہ آپ کو کس طرح امید دیتا ہے اور آپ کے نقطہ نظر کو کس طرح شکل دیتا ہے؟

مسیح کی واپسی کی کچھ نشانیاں کیا ہیں جو آپ کو چاک و چوبندر ہنے کی ترغیب دیتی ہیں؟

آپ کس طرح ہر دن مسیح کی واپسی کے لیے تیاری کر سکتے ہیں؟

آپ کس طرح دوسروں کو مسیح کی واپسی کی امید کے ساتھ ترغیب دے سکتے ہیں؟

آخری فیصلے کا علم آپ کی عزم پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے کہ آپ یسوع کی پیروی کریں؟

ہفتہ 12

مسیحی اُمید

دن 78: یسوع مسیح کے ذریعے زندہ اُمید

دن 79: ابدی زندگی کی یقین دہانی

دن 80: خدا کی موجودگی میں خوشی

دن 81: جنت کی حقیقت

دن 82: ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا

دن 83: وفاداری کا انعام

دن 84: زندگی کا تاج

دن 78:

یسوع مسیح کے ذریعے زندہ اُمید

حوالہ: 1 پطرس 3:1 (NASB)

"مبارک ہو ہمارے خدا اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کا، جس نے اپنی عظیم رحمت کے مطابق ہمیں یسوع مسیح کی مردوں میں سے قیامت کے ذریعے زندہ اُمید کے لیے دوبارہ پیدا کیا ہے۔"

مثال:

ایک ملاح جو کئی دنوں سے سمندر میں گم ہو چکا تھا، افق پر ایک بچہ والی کشتی کو دیکھتا ہے۔ اُمید اس کے اندر اُٹھتی ہے جب وہ کشتی کو قریب آتے ہوئے دیکھتا ہے، جانتے ہوئے کہ اس کی مصیبت کا خاتمہ قریب ہے۔ کشتی کو دیکھ کر وہ نیا عزم اور توانائی محسوس کرتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی زندگی بچائی جائے گی۔

سبق:

ایمانداروں کے طور پر، ہمارے پاس یسوع مسیح کے ذریعے زندہ اُمید ہے۔ ایک اُمید جو زندہ اور فعال ہے، جو یسوع کی مردوں میں سے قیامت پر مبنی ہے۔ یہ زندہ اُمید صرف ایک خواہش یا غیر واضح توقع نہیں ہے؛ یہ ایک پُر اعتماد یقین ہے جو یسوع کی گناہ اور موت پر فتح کی حقیقت پر مبنی ہے۔ اس کی قیامت کے ذریعے، ہم ایک نئی زندگی میں پیدا ہوئے ہیں، جو اُمید سے بھری ہوئی ہے جو ہمیں تمام حالات میں سہارا دیتی ہے۔

یہ زندہ اُمید ہماری زندگی کے نظریے کو بدل دیتی ہے۔ یہ ہمیں مشکلات برداشت کرنے کی طاقت دیتی ہے، جانتے ہوئے کہ ہماری موجودہ تکالیف اس جلال کے سامنے بے معنی ہیں جو ہمارے اندر ظاہر ہوگا (رومیوں 8:18)۔ یہ عدم یقینی کے اوقات میں سکون فراہم کرتی ہے، موت کے سامنے یقین اور ابدی زندگی کے وعدے میں خوشی دیتی ہے۔ اس اُمید کے ساتھ جینا یعنی یسوع پر توجہ مرکوز کرنا، اس کے وعدوں پر اعتماد کرنا اور اس اُمید کو دوسروں کے ساتھ بانٹنا۔ ہمارے اندر یسوع مسیح کی زندہ اُمید ہمیں وفاداری سے جینے کی ترغیب دیتی ہے، جانتے ہوئے کہ ہمارا مستقبل اس میں محفوظ ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- ططس 13:2: ہم خوشحال اُمید کا انتظار کرتے ہیں۔ ہمارے عظیم خدا اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے جلال کے ظاہر ہونے کا۔
- گلسیوں 1:27: مسیح تم میں، جلال کی اُمید۔
- رومیوں 5:5: اُمید کبھی مایوس نہیں کرتی کیونکہ خدا کی محبت ہمیں اپنے دلوں میں روح القدس کے ذریعے بہا دی گئی ہے۔

دعا:

اے خداوند، یسوع مسیح کے ذریعے میں جو زندہ اُمید رکھتا ہوں اس کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔ مدد کر کہ میں ہر حالت میں اس اُمید کو پکڑے رکھوں، تیرے وعدوں پر اعتماد کروں اور ابدی زندگی کی یقین دہانی میں سکون پاؤں۔ میرے دل کو خوشی اور سکون سے بھر دے، یہ جانتے ہوئے کہ میری اُمید تیرے اندر محفوظ ہے۔ میں یہ اُمید دوسروں کے ساتھ بانٹوں، انہیں حوصلہ دوں اور انہیں سچی اُمید کے ذرائع کی طرف رہنمائی کروں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

یسوع مسیح کی زندہ اُمید میرے روزمرہ کے زندگی پر کس طرح اثر ڈالتی ہے؟ میں اس اُمید کو اپنے آس پاس کے لوگوں کے ساتھ کیسے بانٹ سکتا ہوں، انہیں حوصلہ دے کر اور انہیں مسیح کی طرف رہنمائی کر کے؟

دن 79:

ابدی زندگی کی یقین دہانی

حوالہ: 1 یوحنا 5: 11-12 (NASB)

"اور گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی دی ہے، اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔ جو شخص بیٹے کو رکھتا ہے وہ زندگی رکھتا ہے؛ جو شخص خدا کے بیٹے کو نہیں رکھتا وہ زندگی نہیں رکھتا۔"

مثال:

ایک نوجوان طالب علم کو ایک مشہور یونیورسٹی میں داخلے کے لیے اسکالرشپ ملتی ہے۔ یہ اسکالرشپ اس کی تعلیم کی ضمانت دیتی ہے، اور وہ تمام وسائل فراہم کرتی ہے جن کی اسے کامیاب ہونے کے لیے ضرورت ہے۔ اس اسکالرشپ کی یقین دہانی اسے اعتماد اور سکون دیتی ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کا مستقبل محفوظ ہے اور اس کا راستہ طے شدہ ہے۔

سبق:

ابدی زندگی کی یقین دہانی ان سب سے بڑی تحفوں میں سے ایک ہے جو ہم یسوع مسیح پر ایمان لانے کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ یوحنا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ خدا نے ہمیں ابدی زندگی دی ہے، اور یہ زندگی اس کے بیٹے میں ہے۔ ابدی زندگی صرف ایک مستقبل کا وعدہ نہیں ہے؛ یہ ان لوگوں کے لیے ایک موجودہ حقیقت ہے جو یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اس لمحے سے شروع ہوتی ہے جب ہم مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں اور اس کی موجودگی میں ہمیشہ کے لیے جاری رہتی ہے۔

یہ یقین دہانی سکون فراہم کرتی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ کچھ بھی ہمیں خدا کی محبت سے جدا نہیں کر سکتا (رومیوں 8: 38-39)۔ یہ ہمیں اپنی نجات میں اعتماد دیتی ہے، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا ابدی مقدر مسیح میں محفوظ ہے۔ ابدی زندگی کی یقین دہانی ہمیں موت کے خوف

سے آزاد کرتی ہے اور ہمیں خدا کے جلال کے لیے جرات مندانہ طور پر جینے کی طاقت دیتی ہے۔ جب ہم اپنی ابدی وراثت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، تو ہم ایک ایسا زندگی جینے کی ترغیب پاتے ہیں جو خدا کی عزت کرے، اس کی محبت اور سچائی کو دوسروں کے ساتھ بانٹے۔ ابدی زندگی کی یقین دہانی ہمیں خوشی، شکرگزاری اور مقصد کا احساس دیتی ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• یوحنا 10:28: یسوع کہتے ہیں، "میں انہیں ابدی زندگی دیتا ہوں، اور وہ کبھی ہلاک نہیں ہوں گے؛ کوئی بھی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔"

• رومیوں 6:23: خدا کا تحفہ مسیح یسوع ہمارے رب میں ابدی زندگی ہے۔

• یوحنا 3:36: جو شخص بیٹے پر ایمان لاتا ہے اس کے پاس ابدی زندگی ہے۔

دعا:

اے آسمانی باپ، تیرے بیٹے یسوع مسیح کے ذریعے ابدی زندگی کے تحفے کے لیے تیرا شکریہ۔ مدد کر کہ میں ہر دن اس وعدے کی یقین دہانی کے ساتھ جینوں، خوف سے آزاد اور تیرے محبت میں اعتماد سے بھرا ہوا۔ میری زندگی اس خوشی اور سکون کی عکاسی کرے جو یہ جاننے سے آتی ہے کہ میں تجھ میں محفوظ ہوں۔ مجھے یہ یقین دہانی دوسروں کے ساتھ بانٹنے کی سیکھا، انہیں مسیح میں پائی جانے والی اُمید کی طرف رہنمائی کرنے کی۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

ابدی زندگی کی یقین دہانی میری زندگی اور موت کے بارے میں نظریہ پر کس طرح اثر ڈالتی ہے؟ میں کس طرح زیادہ اعتماد اور خوشی کے ساتھ جینے کا عمل کر سکتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ میرا ابدی مستقبل مسیح میں محفوظ ہے؟

دن 80:

خدا کی موجودگی میں خوشی

حوالہ: زبور 11:16 (NASB)

"آپ مجھے زندگی کا راستہ دکھائیں گے؛ آپ کی موجودگی میں خوشی کی تکمیل ہے؛ آپ کے دائیں ہاتھ میں ہمیشہ کی لذتیں ہیں۔"

مثال:

ایک بچہ اسکول کے دن کے اختتام کا منتظر رہتا ہے، جانتے ہوئے کہ ان کے والدین انہیں گھر لے جانے کے لیے انتظار کر رہے ہوں گے۔ اپنے والدین کی موجودگی میں خوشی، دن کے بارے میں بات کرنا، اور ایک ساتھ وقت گزارنا بچے کے دن کا سب سے خوشگوار لمحہ ہوتا ہے۔ ان کا رشتہ ایک خوشی، تحفظ، اور محبت کا احساس پیدا کرتا ہے جو کچھ بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

سبق:

خدا کی موجودگی میں خوشی، سکون، اور اطمینان کی تکمیل ہوتی ہے۔ زبور نویس اعلان کرتا ہے کہ خدا کی موجودگی میں خوشی کی تکمیل ہے اور ہمیشہ کی لذتیں ہیں۔ یہ خوشی حالات پر منحصر نہیں ہے بلکہ یہ خدا کے ساتھ ایک گہری، ذاتی تعلق میں پائی جاتی ہے۔ خدا کی موجودگی میں خوشی کا احساس اس بات سے آتا ہے کہ وہ ہمیں محبت کرتا ہے، ہماری دیکھ بھال کرتا ہے، اور ہمیشہ ہمارے ساتھ ہے۔

نماز، عبادت، اور اس کے کلام پر غور کرنے کے ذریعے خدا کی موجودگی میں وقت گزارنا ہمارے روح کو تازہ کرتا ہے اور ہماری طاقت کو دوبارہ بھر دیتا ہے۔ یہ ہمیں خدا کی وفاداری، بھلائی اور ابدی زندگی کی یاد دلاتا ہے جو ہمیں اس میں ملی ہے۔ جب ہم خدا کی موجودگی میں خوشی کا تجربہ کرتے ہیں، تو ہمیں امید اور سکون ملتا ہے جو ہماری سمجھ سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ یہ خوشی ہمیں آزمائشوں میں سہارا دیتی ہے، غم میں تسلی دیتی ہے، اور ہمیں حمد اور شکر گزاری کی زندگی گزارنے کی ترغیب دیتی ہے۔ خدا کی موجودگی میں خوشی وہ پیشگوئی ہے جو ہم جنت میں ابدی خوشی کا تجربہ کریں گے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- نحمیاہ 8:10: "خداوند کی خوشی تمہاری طاقت ہے۔"
- فلپیوں 4:4: "خداوند میں ہمیشہ خوش رہو؛ پھر سے کہوں گا، خوش رہو!"
- زبور 4:27: "میں خداوند سے ایک چیز مانگتا ہوں، یہی میری خواہش ہے: کہ میں ساری عمر خداوند کے گھر میں رہوں۔"

دعا:

اے خداوند، تیرے حضور میں رہنے سے جو خوشی آتی ہے اس کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔ مدد کر کہ میں روزانہ تجھ سے جڑوں، اور تیرے ساتھ اپنے تعلق میں طاقت، سکون اور خوشی پاؤں۔ میرے دل کو خوشی کی تکمیل سے بھر دے جو صرف تو ہی دے سکتا ہے۔ میری زندگی تیری خوشی کی عکاسی کرے، دوسروں کو تیری محبت اور موجودگی کا تجربہ کرنے کے لیے آمادہ کرے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں خدا کی موجودگی میں زیادہ وقت کیسے گزار سکتا ہوں اور اس کی خوشی کا تجربہ کر سکتا ہوں؟ میں خدا کی موجودگی میں خوشی کو دوسروں کے ساتھ کیسے بانٹ سکتا ہوں؟

دن 81:

جنت کی حقیقت

حوالہ: مکاشفہ 4:21 (NASB)

"اور وہ ان کی آنکھوں سے ہر آنکھ کا آنسو پونچھ ڈالے گا؛ اور پھر موت نہ ہوگی؛ نہ غم، نہ آہ و بکا، نہ درد؛ پہلی چیزیں گزر چکی ہیں۔"

مثال:

ایک مسافر ایک طویل اور مشکل سفر کے آخر میں پہنچتا ہے اور ایک خوبصورت، پر امن مقام پر پہنچتا ہے۔ سفر کی مشکلات اور تکالیف اس کے سامنے آکر ماند پڑ جاتی ہیں کیونکہ اس کے ارد گرد جو خوبصورتی اور سکون ہے، وہ ان سب چیزوں کو مٹا دیتی ہے۔ اس مقام تک پہنچنے کی خوشی اس کے دل کو بھر دیتی ہے، یہ جان کر کہ اس مقام تک پہنچنے کے لیے تمام جدوجہدیں اور مشکلات قابل قدر تھیں۔

سبق:

جنت ایک حقیقت ہے، ایک ایسا مقام جہاں ابدی خوشی، سکون، اور خدا کی موجودگی ہے۔ جنت میں نہ کوئی درد ہوگا، نہ غم، نہ موت۔ خدا خود ہماری آنکھوں سے ہر آنکھ کا آنسو پونچھ ڈالے گا اور ہم اس کی محبت اور عظمت کی تکمیل کا تجربہ کریں گے۔ جنت کی حقیقت ہمیں امید دیتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ اس زندگی کی آزمائشیں اور تکالیف عارضی ہیں، اس کے مقابلے میں جو ابدی خوشی ہمارا انتظار کر رہی ہے۔

جنت کے بارے میں سوچنا ہمیں ایک ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینے میں مدد دیتا ہے، ہمیں جو واقعی اہم ہے اس پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے یاد دلاتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم اپنی زندگیوں کو ایسی چیزوں میں سرمایہ کاری کریں جو دیرپا اہمیت رکھتی ہوں اور ہر چیز سے پہلے خدا کی بادشاہی کی تلاش کریں۔ جنت کی حقیقت ہمیں انجیل کی تبلیغ کرنے کی ترغیب دیتی ہے، تاکہ دوسروں کو بھی خدا کے ساتھ ابدی زندگی کی خوشی کا تجربہ ہو سکے۔ جب ہم جنت کا انتظار کرتے ہیں، تو ہمیں تسلی ملتی ہے یہ جان کر کہ ہمارا مستقبل محفوظ ہے، اور ہم ہمیشہ کے لیے خدا کے ساتھ ایک مکمل سکون اور خوشی کے مقام پر رہیں گے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• یوحنا 14:2-3: یسوع کہتے ہیں، "میرے باپ کے گھر میں بہت سی رہائش گاہیں ہیں۔ میں تمہارے لیے ایک جگہ تیار کرنے جا رہا ہوں۔"

• فلپیوں 3:20: ہماری شہریت آسمان میں ہے، اور ہم وہاں سے ایک نجات دہندہ کا بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔

• عبرانیوں 16:11: وہ ایک بہتر ملک کی آرزو کرتے ہیں، یعنی ایک آسمانی ملک۔

دعا:

اے آسمانی باپ، جنت کے وعدے اور اس کے ساتھ آنے والی امید کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔ مدد کر کہ میں ایک ابدی نقطہ نظر کے ساتھ زندگی گزاروں، تیرے وعدوں پر اور تیرے ساتھ ہمیشہ رہنے کی خوشی پر توجہ مرکوز کروں۔ میرے ایمان کو مضبوط کر اور میرے دل کو جنت کی حقیقت سے تسلی دے۔ میری زندگی ابدیت کی امید کی عکاسی کرے، تیرے محبت اور سچائی کو دوسروں کے ساتھ بانٹوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

جنت کی حقیقت میری زندگی اور ابدیت کے بارے میں میرے نقطہ نظر کو کس طرح شکل دیتی ہے؟ میں خدا کی بادشاہی اور جنت کی امید پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کے لیے کس طرح زندگی گزار سکتا ہوں؟

دن 82:

ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا

حوالہ: 2 کرنتھیوں 18:4 (NASB)

"لہذا ہم اپنی آنکھوں کو اُس پر نہیں بلکہ اُس پر مرکوز کرتے ہیں جو نظر نہیں آتا، کیونکہ جو نظر آتا ہے وہ عارضی ہے، لیکن جو نظر نہیں آتا وہ ابدی ہے۔"

مثال:

ایک پہاڑ پر چڑھنے والا شخص اپنے چڑھنے کے دوران پہاڑ کی چوٹی پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ راستہ کھڑا اور چیلنجنگ ہے، لیکن وہ اپنی آنکھیں چوٹی پر رکھتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ چوٹی تک پہنچنا اس محنت کے قابل ہے۔ اپنے مقصد پر مرکوز رہ کر، وہ راستے کی رکاوٹوں کے باوجود چڑھنے کی ہمت پاتا ہے۔

سبق:

ایک ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا مطلب ہے کہ ہم جو نظر نہیں آتا اور جو ابدی ہے، اس پر توجہ مرکوز کریں بجائے اس کے جو عارضی اور نظر آتا ہے۔ پال ایمانداروں کو ابدی چیزوں پر اپنی نگاہ رکھنے کی ترغیب دیتا ہے، یہ سمجھتے ہوئے کہ اس زندگی کی جدوجہدیں اور چیلنجز عارضی ہیں، ان کے مقابلے میں جو ابدی عظمت ہمارا انتظار کر رہی ہے۔ ایک ابدی نقطہ نظر ہمیں ہماری زندگیوں کو ترجیح دینے میں مدد دیتا ہے، تاکہ ہم اپنے فیصلے خدا کی مرضی اور مقصد کے مطابق کریں۔

ہم جب ابدیت پر توجہ مرکوز کرتے ہیں، تو دنیا کی عارضی خوشیوں اور دباؤوں سے ہم اتنے متاثر نہیں ہوتے۔ ہمیں سکون اور خوشی ملتی ہے یہ جان کر کہ ہمارا حتمی گھر خدا کے ساتھ ہے اور وہ ہمارے لیے ایک جگہ تیار کر رہا ہے۔ ابدی نقطہ نظر کے ساتھ جینا ہمیں ہماری وقت، صلاحیتوں اور وسائل کو خدا کی بادشاہی میں لگانے کی ترغیب دیتا ہے، انجیل کی تبلیغ کرنے، دوسروں کی خدمت کرنے اور ایک دیرپا اثر بنانے کے لیے۔ جیسے ہی ہم ابدیت پر اپنی نگاہ رکھتے ہیں، ہمیں صبر سے جینے کی طاقت ملتی ہے، ایمان کے ساتھ جینے کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے، اور ہم اپنے زندگی کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے متحرک ہوتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- گلسیوں 2:3: اپنے دلوں کو اوپر کی چیزوں پر مرکوز رکھو، نہ کہ دنیا کی چیزوں پر۔
- عبرانیوں 2:12: اپنی نگاہیں یسوع پر مرکوز رکھو، جو ہمارے ایمان کا بانی اور تکمیل کرنے والا ہے۔
- متی 6:19-20: اپنے لیے زمین پر خزانے نہ جمع کرو بلکہ آسمان پر خزانے جمع کرو۔

دعا:

اے خداوند، میری مدد کر کہ میں ایک ابدی نقطہ نظر کے ساتھ زندگی گزاروں، جو نظر نہیں آتا اور جو مستقل ہے، اس پر توجہ مرکوز کروں۔ مجھے سکھا کہ میں اپنی زندگی کو تیری مرضی کے مطابق ترجیح دوں، ایسی چیزوں میں سرمایہ کاری کروں جو ابدی قدر رکھتی ہیں۔ مجھے ان چیلنجز سے گزرنے کی طاقت دے، یہ جانتے ہوئے کہ میرا مستقبل تیرے ہاتھ میں محفوظ ہے۔ میری زندگی ابدیت کی امید کی عکاسی کرے، اور تیرے نام کو جلال دے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں ابدی نقطہ نظر کو کس طرح پروان چڑھا سکتا ہوں؟ میں خدا کی بادشاہی پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کے لیے کیا تبدیلیاں کر سکتا ہوں اور عارضی فکر و فکروں پر کم توجہ دے سکتا ہوں؟

دن 83:

وفاداری کا انعام

حوالہ: متی 25:21 (NASB)

"اس کے مالک نے اس سے کہا، 'اچھا کیا، اچھے اور وفا دار خادم۔ تم نے تھوڑی چیزوں میں وفاداری دکھائی؛ میں تمہیں بہت ساری چیزوں کا ذمہ دار بناؤں گا؛ اپنے مالک کی خوشی میں داخل ہو جاؤ۔'"

مثال:

ایک ملازم محنت سے کام کرتا ہے، اپنے کاموں میں اضافی محنت کرتا ہے۔ اس کی لگن اور عزم نظر انداز نہیں ہوتے۔ سال کے آخر میں، اسے اس کے آجر کی طرف سے اس کی محنت کے لیے ترقی اور دل سے تعریف ملتی ہے۔ اس کی وفاداری کا انعام اسے خوشی اور اطمینان دیتا ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اس کی محنت کی قدر کی گئی اور اسے سراہا گیا۔

سبق:

خدا وفاداری کی قدر کرتا ہے، اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لوگ اس کے ساتھ وفا دار رہیں گے، انہیں انعام دے گا۔ یسوع کی مثل "خزانے" میں وفاداری کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے۔ وفاداری کا مطلب صرف زیادہ ہونا یا سب سے زیادہ کرنا نہیں ہے؛ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم جو کچھ بھی رکھتے ہیں، اسے خدا اور دوسروں کی خدمت کے لیے استعمال کریں۔ وفاداری کا انعام صرف مادی نعمتوں کا نہیں ہے؛ یہ خدا کا کہنا ہے "اچھا کیا، اچھے اور وفا دار خادم۔"

وفادار رہنا اطاعت، صبر، اور ایک دل کے ساتھ جڑنا ہے جو ہر کام میں خدا کی عزت چاہتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم عجز سے خدمت کریں، دوسروں سے محبت کریں، اور انجیل کی تبلیغ کریں، چاہے نتائج کچھ بھی ہوں۔ خدا کا انعام وفاداری کے لیے اس کی موجودگی کی خوشی، اس کے مقصد کو پورا کرنے کا اطمینان، اور ہمیشہ کی زندگی کا وعدہ شامل ہے۔ وفاداری سے جینا ایک روزانہ کا عہد ہے، یہ جانتے ہوئے کہ خدا ہماری کوششوں کو دیکھتا ہے اور ہماری وفاداری کو عزت دے گا۔ جیسے ہی ہم وفا دار رہتے ہیں، ہم خدا کو جلال دیتے ہیں اور اس کی خدمت کرنے کی خوشی کا تجربہ کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- عبرانیوں 6:11: ایمان کے بغیر خدا کو خوش کرنا ممکن نہیں، کیونکہ جو بھی خدا کے قریب جانا چاہے، اسے یقین کرنا ہوگا کہ وہ موجود ہے اور جو اس کے پیچھے چلتے ہیں، انہیں انعام دیتا ہے۔
- مکاشفہ 10:2: وفا دار رہو، یہاں تک کہ موت تک، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔
- 1 کرنتھیوں 2:4: خدام سے یہ تقاضا ہے کہ وہ وفا دار پائے جائیں۔

دعا:

اے آسمانی باپ، میری مدد کر کہ میں ایک وفادار خادم بنوں، وہ تحفے اور مواقع استعمال کروں جو تو نے مجھے خدمت کرنے کے لیے دیے ہیں۔ مجھے سکھا کہ میں دیانتداری، صبر، اور ایک دل کے ساتھ زندگی گزاروں جو ہر کام میں تجھے عزت دینے کا خواہش مند ہو۔ میری زندگی تیرے نام کو جلال دے، اور میں وہ الفاظ سنوں، "اچھا کیا، اچھے اور وفادار خادم۔" تیری وفاداری کے انعام کا شکر گزار ہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنے تعلقات میں اور دوسروں کی خدمت میں وفادار کیسے بن سکتا ہوں؟ وہ کون سے مخصوص اقدامات ہیں جو میں اپنی روزمرہ کی زندگی میں وفاداری کو ظاہر کرنے کے لیے اٹھا سکتا ہوں؟

دن 84:

زندگی کا تاج

حوالہ: یعقوب 12:1 (NASB)

"مبارک ہے وہ آدمی جو آزمائش میں ثابت قدم رہتا ہے؛ کیونکہ جب وہ آزمایا جائے گا، تو اسے زندگی کا تاج ملے گا، جو خداوند نے انہیں وعدہ کیا ہے جو اس سے محبت رکھتے ہیں۔"

مثال:

ایک میرا تھن دوڑنے والا دریا اور تھکاوٹ کے باوجود اختتامی لائن تک پہنچنے کے لیے محنت کرتا ہے۔ چیلنجز کے باوجود، دوڑنے والا مسلسل آگے بڑھتا ہے، اپنے مقصد کو مکمل کرنے اور وہ تمغہ حاصل کرنے کے عزم سے جو فتح کی علامت ہے۔ انعام صرف ایک دھات کا ٹکڑا نہیں ہوتا بلکہ دوڑ مکمل کرنے کا احساس اور اس کی ثابت قدمی اور محنت کا اعتراف ہوتا ہے۔

سبق:

زندگی کا تاج وہ انعام ہے جو ان لوگوں کو ملتا ہے جو آزمائشوں اور مشکلات کے دوران اپنے ایمان پر ثابت قدم رہتے ہیں۔ یعقوب مومنین کو آزمائشوں کے دوران ثابت قدم رہنے کی ترغیب دیتے ہیں، یہ جانتے ہوئے کہ خدا ان کی وفاداری کا انعام دے گا۔ زندگی کا تاج صرف ہمیشہ کی زندگی کی علامت نہیں ہے بلکہ اس محبت اور وفاداری کا اعتراف ہے جو ہم نے خدا کے ساتھ، حتیٰ کہ مشکلات کے باوجود، دکھائی ہے۔

آزمائش میں ثابت قدم رہنا ایمان، بھروسہ اور خدا سے گہری محبت کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم اس کے وعدوں پر قائم رہیں، اس کی طاقت طلب کریں اور اس کی عنایت پر انحصار کریں۔ اس زندگی میں ہم جو آزمائشیں برداشت کرتے ہیں وہ عارضی ہیں، لیکن زندگی

کاتاج کا انعام ہمیشہ کے لیے ہے۔ یہ جان کر کہ خدا ہماری جدوجہد کو دیکھتا ہے اور ہماری ثابت قدمی کا اعزاز دے گا، ہمیں حوصلہ ملتا ہے کہ ہم رکس نہیں، چاہے کتنے بھی رکاوٹیں ہوں۔ زندگی کاتاج ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارا ایمان بے کار نہیں ہے اور خدا کے وعدے سچ ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- مکاشفہ 10:2: وفادار رہو، حتیٰ کہ موت تک، اور میں تمہیں زندگی کاتاج دوں گا۔
- 2 تیمتھیس 8:4: میرے لیے راستبازی کاتاج محفوظ ہے، جو خداوند اس دن مجھے عطا کرے گا۔
- 1 پطرس 4:5: جب عظیم چرواہا ظاہر ہوگا، تو تمہیں جلال کا ایسا تاج ملے گا جو کبھی ماند نہ ہوگا۔

دعا:

اے خداوند، زندگی کے تاج کا وعدہ دینے کا شکریہ جو ایمان میں ثابت قدم رہنے والوں کو ملے گا۔ میری مدد کر کہ میں آزمائش میں ثابت قدم رہوں، تیرے وعدوں پر بھروسہ کروں اور تیری طاقت پر انحصار کروں۔ میرے دل کو تیرے لیے محبت سے بھر دے اور مجھے حوصلہ دے کہ میں وفادار رہوں، چاہے جو بھی چیلنجز آئیں۔ میں دوڑ کو ثابت قدمی سے چلوں، اپنی نظریں یسوع پر رکھوں، جو میرے ایمان کا آغاز کرنے والا اور مکمل کرنے والا ہے۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں ابھی کون سی آزمائشوں کا سامنا کر رہا ہوں، اور ایمان کے ساتھ اور خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے کیسے ثابت قدم رہ سکتا ہوں؟ زندگی کے تاج کا وعدہ مجھے کس طرح حوصلہ دیتا ہے کہ میں خدا کے ساتھ وفادار اور مخلص رہوں؟

ایمان کی پختگی شاگردی اور ترقی

شاگردی کے بلانے پر غور کریں۔ یہ آپ کے لیے ذاتی طور پر کیا معنی رکھتا ہے؟

مسیح میں قائم رہنا آپ کی ترقی اور روحانی پختگی پر کیا اثر ڈالتا ہے؟

شاگردی کی قیمتیں کیا ہیں، اور آپ ان کو خوشی سے کیسے قبول کر سکتے ہیں؟

آپ اپنے ایمان کے سفر میں رہنمائی یا جوابدہی کہاں سے حاصل کر سکتے ہیں؟

آپ کی زندگی کے کون سے پہلو مسیح کی طرح بنتے جا رہے ہیں؟

ہفتہ 13

مکاشفہ کی سات کلیسیائیں

دن 85: افسس کی کلیسیا۔ اپنی پہلی محبت کو یاد رکھو

دن 86: سُمرنہ کی کلیسیا۔ موت تک وفادار

دن 87: پرگامس کی کلیسیا۔ سچائی کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا

دن 88: تھواتیرا کی کلیسیا۔ محبت اور خدمت میں بڑھنا

دن 89: سارڈس کی کلیسیا۔ جاگ جاؤ اور جو باقی بچا ہے اسے مضبوط کرو

دن 90: فلاڈیلفیا کی کلیسیا۔ ایک کھلا دروازہ

دن 91: لاوڈیسیا کی کلیسیا۔ اب سرد و گرم نہیں

دن 85:

افیسس کی کلیسیا۔ اپنی پہلی محبت کو یاد رکھو

حوالہ: مکاشفہ 2:4-5 (NASB)

"لیکن میرے پاس تمہارے بارے میں یہ بات ہے کہ تم نے اپنی پہلی محبت کو چھوڑ دیا ہے۔ اس لئے یاد رکھو کہ تم کہاں سے گر چکے ہو تو بہ کرو اور وہ کام کرو جو تم نے پہلے کیے تھے؛ ورنہ میں تمہارے پاس آ کر تمہاری چراغدان کو اس کی جگہ سے ہٹا دوں گا، جب تک کہ تم تو بہ نہ کرو۔"

مثال:

ایک جوڑا جو کئی سالوں سے شادی شدہ تھا، ایک دوسرے سے دوری محسوس کرنے لگا۔ زندگی کی مصروفیت اور روٹین نے انہیں ایک دوسرے سے دور کر دیا تھا۔ ایک دن، انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ اس جگہ کا سفر کریں گے جہاں وہ پہلی بار ملے تھے اور ایک دوسرے سے محبت میں مبتلا ہوئے تھے۔ جب وہ اپنے ابتدائی دنوں کو یاد کرتے ہیں، تو انہیں وہ محبت یاد آتی ہے جس نے انہیں ایک دوسرے سے جوڑا تھا، اور ان کا عہد دوبارہ مضبوط ہو جاتا ہے۔

سبق:

افیسس کی کلیسیا کو ان کی محنت، برداشت، اور تمیز کے لیے سراہا گیا تھا، مگر وہ اپنے مسیح سے اپنی پہلی محبت کو بیٹھے تھے۔ یسوع نے انہیں یاد دلایا، تو بہ کرنے اور اس محبت کی طرف واپس آنے کا حکم دیا جو پہلے تھی۔ یہ پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمارا رشتہ یسوع سے صرف فرض کا نہیں، بلکہ محبت کا رشتہ ہے۔ خدا کی خدمت میں اتنی مصروفیت میں پھنس جانا بہت آسان ہے کہ ہم اس کی موجودگی میں ہونے کے لطف کو بھول جاتے ہیں۔

اپنی پہلی محبت کی طرف واپس آنا یعنی مسیح کے لیے اپنے جذبے کو دوبارہ زندہ کرنا، اپنے رشتہ کو اولیت دینا اور محبت سے بھرا ہوا دل کے ساتھ عبادت کرنا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دعا میں وقت گزارنا، خدا کے کلام کو پڑھنا، اور اپنی نجات کی خوشی کو یاد رکھنا۔ جب ہمارے دل میں مسیح کی محبت تازہ ہو جاتی ہے، تو وہ ہماری خدمت میں بھی ظاہر ہوتی ہے، اور یہ خدمت ہمارے دل کی خوشی اور محبت کا اظہار بن جاتی ہے۔ آئیے ہم اپنی پہلی محبت کو یاد کریں اور اپنے دل کو یسوع پر مرکوز رکھیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- متی 22:37-38: "خداوند اپنے خدا سے اپنی ساری دل، جان اور دماغ سے محبت کر۔"
- یرمیاہ 2:2: "خدا اسرائیل کی نوجوانی کی وفاداری اور اپنی دلہن کی محبت کو یاد کرتا ہے۔"
- زبور 12:51: "میرے دل کو تو بہ کی خوشی واپس کر دے۔"

دعا:

خداوند یسوع، مجھے اپنی پہلی محبت یاد رکھنے میں مدد کر۔ مجھے معاف کر دے کہ میں نے اپنی محبت کو سرد ہونے دیا اور روٹین میں پھنس گیا۔ میرے جذبے اور وفاداری کو دوبارہ تازہ کر، اور مجھے ہر دن تیری طرف قریب لے آ۔ میری خدمت تیری محبت کا خوشگوار اظہار بنے، جو خوشی اور شکر سے بھری ہو۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں کس طرح مسیح سے اپنی محبت کو دوبارہ زندہ کر سکتا ہوں اور اپنے رشتہ کو اس کی ترجیح دے سکتا ہوں؟ وہ کون سے اقدامات ہیں جو میں اپنی پہلی محبت کی خوشی اور جذبے کی طرف واپس جانے کے لیے اٹھا سکتا ہوں؟

دن 86:

سُمرنہ کی کلیسیا - موت تک وفادار

حوالہ: مکاشفہ 10:2 (NASB)

"تم جو کچھ تکلیف اٹھانے والے ہو اس سے نہ ڈرو۔ دیکھو، شیطان تم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے والا ہے تاکہ تم آزمائش میں پڑو اور تم دس دن تک مصیبت میں مبتلا رہو۔ موت تک وفادار رہو، اور میں تمہیں زندگی کا تاج دوں گا۔"

مثال:

ایک سپاہی کو ایک مشکل مشن دیا جاتا ہے، جانتے ہوئے کہ یہ خطرناک ہو گا اور اسے بڑی تکلیف کا سامنا ہو سکتا ہے۔ خطرات کے باوجود، وہ اپنے فرض میں ثابت قدم رہتا ہے، اپنے ملک اور ساتھی سپاہیوں سے محبت سے متحرک ہوتا ہے۔ اس کا حوصلہ اور وفاداری اپنے ارد گرد کے لوگوں کو متاثر کرتی ہے، چاہے مشکلات کا سامنا ہو۔

سبق:

سُمرنہ کی کلیسیا کو ظلم، تکلیف اور آزمائش کا سامنا تھا۔ یسوع نے انہیں ڈرنے کی بجائے وفادار رہنے کی ترغیب دی، اور ان سے زندگی کا تاج دینے کا وعدہ کیا۔ یہ پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ تکلیف اور آزمائش مسیحی زندگی کا حصہ ہیں، لیکن وہ وقتی ہیں اور جو اب دی انعام ہمیں ملے گا، اس کے مقابلے میں یہ کچھ نہیں ہیں۔ تکلیف کے درمیان وفاداری ہمارے خدا اور اس کے وعدوں پر اعتماد کا ایک گواہ ہے۔

موت تک وفادار رہنا یعنی اپنے ایمان کو مضبوطی سے پکڑے رکھنا، چاہے اس کا ہمیں کس قیمت پر سامنا کرنا پڑے۔ اس کا مطلب ہے خدا کی حاکمیت پر بھروسہ کرنا، جاننا کہ وہ ہر آزمائش میں ہمارے ساتھ ہے۔ یسوع نے خود تکلیف اور موت برداشت کی، اور وہ ہمیں اپنے نمونہ کی پیروی کرنے کو کہتے ہیں۔ زندگی کا تاج ان لوگوں کے لیے انعام ہے جو ثابت قدم رہتے ہیں، جو خدا کی منظوری اور محبت کا عکاس ہے۔ آئیے ہم وفادار رہیں، یہ جانتے ہوئے کہ ہماری تکلیف بے فائدہ نہیں ہے اور خدا کا ابدی زندگی کا وعدہ پکا ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- یعقوب 12:1: "مبارک ہے وہ آدمی جو آزمائش میں ثابت قدم رہتا ہے، کیونکہ وہ زندگی کا تاج حاصل کرے گا۔"
- 2 تیمتھیس 4:7-8: "پولوس اچھے لڑائی کے لڑنے، دوڑ مکمل کرنے، اور راستبازی کا تاج حاصل کرنے کی بات کرتا ہے۔"
- رومیوں 8:18: "اس وقت کی تکلیفیں اس جلال کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں جو ہمارے اندر ظاہر ہونے والی ہے۔"

دعا:

اے آسمانی باپ، مجھے تکلیف اور آزمائش کے وقت وفادار رہنے کی طاقت دے۔ مجھے نہ ڈرنے میں مدد دے بلکہ تیرے وعدوں اور تیری موجودگی پر اعتماد کرنے کی ہمت دے۔ میری وفاداری تیری محبت کا گواہ ہو، اور میں زندگی کے تاج کی امید پر قائم رہوں۔ تیری وفاداری اور ابدی زندگی کی یقین دہانی کے لیے تیرا شکر گزار ہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں کس طرح آزمائشوں اور تکلیف کے درمیان وفادار رہ سکتا ہوں؟ میں خدا کے وعدوں اور اس کی موجودگی میں اپنے اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے کون سے اقدامات اٹھا سکتا ہوں؟

دن 87:

پرگمن کی کلیسیا - سچائی کو پکڑے رکھنا

آیت: مکاشفہ 13:2 (NASB)

"میں جانتا ہوں کہ تم کہاں رہتے ہو، جہاں شیطان کا تخت ہے؛ اور تم نے میرا نام مضبوطی سے پکڑے رکھا، اور تم نے میری ایمانداری کا انکار نہیں کیا، یہاں تک کہ انٹیس، میرا وفادار گواہ، جو تم میں مارا گیا، کے دنوں میں بھی، جہاں شیطان رہتا ہے۔"

مثال:

ایک لائٹ ہاؤس چٹانی ساحل پر کھڑا ہوتا ہے، اس کی روشنی تاریکی میں چمکتی ہے۔ مضبوط ہواؤں اور ٹوٹتے ہوئے لہروں کے باوجود، لائٹ

ہاؤس ثابت قدم رہتا ہے، جہازوں کو محفوظ طریقے سے ساحل تک پہنچانے کی رہنمائی کرتا ہے۔ روشنی میں کوئی جھکاؤ نہیں آتا، یہ طوفان میں راستہ دکھاتی ہے اور امید فراہم کرتی ہے۔

سبق:

پرگمن کی کلیسیا ایک مشکل ماحول میں رہتی تھی، جہاں بت پرستی اور جھوٹی تعلیمات کا سامنا تھا۔ اس کے باوجود، انہوں نے یسوع کے نام کو مضبوطی سے پکڑے رکھا اور ایمان کا انکار نہیں کیا۔ یسوع نے ان کی ثابت قدمی کی تعریف کی، لیکن جھوٹی تعلیمات کو برداشت نہ کرنے کی بھی تنبیہ کی۔ یہ پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہمیں خدا کے کلام کی سچائی کو پکڑے رکھنا ضروری ہے، چاہے مخالفت کا سامنا ہو یا سمجھوتے کا دباؤ ہو۔ سچائی کو پکڑے رکھنا یعنی خدا کے کلام کو جاننا، اپنے عقائد میں مضبوط رہنا، اور جو کچھ بھی خوشخبری کے برعکس ہو، اسے رد کرنا۔ اس میں جھوٹی تعلیمات اور اثرات کے خلاف چوکسی کرنا شامل ہے جو ہمیں بہکانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایک ایسی دنیا میں جہاں سچائی اکثر مسخ ہو جاتی ہے، ہمیں لائٹ ہاؤس کی طرح بننے کی دعوت دی جاتی ہے، جہاں ہم خدا کے کلام کی روشنی چمکائیں اور دوسروں کو اس کی حقیقت دکھائیں۔ آئیے ہم سچائی کو پکڑے رکھیں، جانتے ہوئے کہ یسوع ہمارا انگڑ ہے اور اس کا کلام ہمارا رہنما ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

• 2 تیمتھیس 3: 16-17: "تمام صحیفہ خدا کی طرف سے ہے اور تعلیم، سرزنش، اصلاح، اور راستہ بازی میں تربیت کے لیے مفید ہے۔"

• افسیوں 4: 14-15: "محبت میں سچائی بولتے ہوئے، ہر طرح سے مسیح کی مانند بڑھتے جائیں۔"

• زبور 119: 105: "تیرا کلام میرے قدموں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے روشنی ہے۔"

دعا:

اے خداوند، مجھے تیری سچائی کو پکڑے رکھنے میں مدد دے، چاہے مجھے مخالفت کا سامنا ہو یا سمجھوتے کا لالچ ہو۔ مجھے جھوٹی تعلیمات کو پہچاننے کی حکمت دے اور ایمان میں مضبوط رہنے کے لیے ہمت دے۔ میری زندگی تیری سچائی کی روشنی کی عکاسی کرے، دوسروں کو تیرے بارے میں جاننے کی رہنمائی دے۔ تیرا شکر ہے کہ تیری باتیں میرے قدموں کے لیے چراغ اور میری راہ کے لیے روشنی ہیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں اپنے روزمرہ کی زندگی میں خدا کے کلام کی سچائی کو کس طرح پکڑے رکھ سکتا ہوں؟ میں کس طرح جھوٹی تعلیمات اور اثرات سے بچنے کے لیے اقدامات کر سکتا ہوں جو مجھے بہکا سکتے ہیں؟

دن 88:

تھو اتیرہ کی کلیسیا - محبت اور خدمت میں بڑھنا

حوالہ: مکاشفہ 19:2 (NASB)

"میں تمہارے اعمال، تمہاری محبت، ایمان، خدمت، اور ثابت قدمی کو جانتا ہوں، اور یہ کہ حالیہ دنوں میں تمہارے اعمال پہلے سے بڑھ کر ہیں۔"

مثال:

ایک باغبان ایک چھوٹے پودے کی دیکھ بھال کرتا ہے، اسے پانی دیتا ہے اور ضروری دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ وقت کے ساتھ، پودا بڑھتا ہے، خوبصورت پھول پیدا کرتا ہے اور پھل دیتا ہے۔ باغبان کی توجہ اور دیکھ بھال رنگ لاتی ہے، جس کے نتیجے میں ایک خوشحال اور جاندار باغ ہوتا ہے۔ یہ بڑھوتری واضح ہوتی ہے اور جو بھی اسے دیکھتا ہے، اس کے دل میں خوشی پیدا ہوتی ہے۔

سبق:

تھو اتیرہ کی کلیسیا کو ان کی محبت، ایمان، خدمت اور ثابت قدمی کے لیے سراہا گیا تھا۔ یسوع نے نوٹ کیا کہ ان کے اعمال پہلے سے زیادہ بڑھ گئے تھے، جو روحانی ترقی اور پختگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ پیغام ہمیں ترغیب دیتا ہے کہ ہم اپنے خدا اور دوسروں کے ساتھ محبت میں بڑھتے رہیں، وفاداری سے خدمت کریں، اور اپنے ایمان میں ثابت قدم رہیں۔ روحانی ترقی ایک مسلسل عمل ہے جس میں ہم اپنے تعلقات کو خدا کے ساتھ مضبوط کرتے ہیں، دوسروں کی خدمت کرتے ہیں، اور مسیح کے ساتھ اپنے عہد میں ثابت قدم رہتے ہیں۔

محبت اور خدمت میں بڑھنا کا مطلب ہے کہ ہم اپنے ایمان کو عمل میں لائیں، اپنے ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ مہربانی اور ہمدردی دکھائیں۔ اس میں صبر کرنا، معاف کرنا اور خدمت کرنے کے لیے تیار رہنا شامل ہے، چاہے یہ چیلنجنگ ہو۔ ثابت قدمی اہم ہے، کیونکہ یہ ہمیں آگے بڑھنے پر مجبور کرتی ہے، خدا کی طاقت اور فضل پر اعتماد کرتے ہوئے۔ آئیے ہم محبت اور خدمت میں بڑھنے کی کوشش کریں، یہ جانتے ہوئے کہ ہمارے اعمال خدا کے جلال کو بڑھاتے ہیں اور دنیا کو اس کی محبت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- گلتیوں 5:6: "صرف ایمان جو محبت کے ذریعے ظاہر ہوتا ہے، وہی اہمیت رکھتا ہے۔"
- 1 کرنتھیوں 15:58: "مستقل رہو، غیر متزلزل رہو، ہمیشہ خدا کے کام میں بڑھتے رہو۔"
- عبرانیوں 10:6: "خدا بے انصاف نہیں ہے کہ وہ تمہارے کام اور محبت کو جو تم نے اس کے لوگوں کے لیے دکھائی ہے، بھلا دے۔"

دعا:

اے خداوند، تیرا شکر ہے کہ تُو نے تھو اتیرہ کی کلیسیا کی مثال دی، جو محبت، ایمان، خدمت اور ثابت قدمی میں بڑھتی گئی۔ میری مدد کر کہ میں ان کے نقش قدم پر چلوں، تیرے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ اپنی محبت میں بڑھوں، وفاداری سے خدمت کروں اور اپنے ایمان میں ثابت قدم رہوں۔ میری زندگی کے اعمال تیرے نام کو جلال دیں اور میرے ارد گرد کے لوگوں کو تیری محبت کی عکاسی کریں۔ میری مدد کر کہ میں اپنے ساتھ چلنے میں ترقی کرتا رہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں محبت، خدمت اور ثابت قدمی میں کس طرح بڑھ سکتا ہوں؟ میں اپنے ایمان کو عمل میں کیسے لاؤں اور دوسروں کی خدمت محبت اور ہمدردی کے دل کے ساتھ کیسے کروں؟

دن 89:

سردیس کی کلیسیا۔ جاگنا اور جو باقی ہے اُسے مضبوط کرنا

حوالہ: مکاشفہ 2:3 (NASB)

"جاگ اٹھو، اور جو چیزیں باقی ہیں، جن کے مرنے کا وقت قریب تھا، انہیں مضبوط کرو؛ کیونکہ میں نے تمہارے کاموں کو میرے خدا کی نظر میں پورا نہیں پایا۔"

مثال:

ایک طالب علم اہم امتحان کی تیاری کرتے ہوئے سو جاتا ہے۔ جب وہ جاگتا ہے، تو اسے پتا چلتا ہے کہ وقت گزر چکا ہے اور اس نے تیاری مکمل نہیں کی۔ اس کی نظر میں اب ہنگامی ضرورت ہے، اور وہ اپنی پڑھائی پر دوبارہ توجہ مرکوز کرتا ہے، جانتے ہوئے کہ ابھی بھی تیاری اور کامیابی کا وقت باقی ہے۔ اس کی فوری ضرورت کا احساس اسے بیدار رہنے اور اپنی بہترین کوشش کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔

سبق:

سردیس کی کلیسیا کی شہرت جیتی ہوئی تھی، لیکن یسوع نے دیکھا کہ وہ روحانیت کے لحاظ سے سوچکی ہے اور انہیں جاگنا ضروری تھا۔ ان کا پیغام ایک احیاء کی دعوت تھا، جو باقی تھا اسے مضبوط کرنے کی اور جو کام خدا نے انہیں دیا تھا اسے مکمل کرنے کی۔ یہ پیغام ہمیں روحانی چوکسی کی اہمیت اور ایمان میں جاگتے اور چوکنا رہنے کی ضرورت یاد دلاتا ہے۔

روحانی طور پر جاگنا کا مطلب ہے اپنے دل کا جائزہ لینا، آرام دہ ہونے پر توبہ کرنا اور مسیح کے ساتھ اپنے عہد کو نیا کرنا۔ اس میں خدا کی رہنمائی تلاش کرنا، اُس کے کلمہ سے جڑا رہنا اور اپنے ایمان میں فعال ہونا شامل ہے۔ جو باقی ہے اسے مضبوط کرنا کا مطلب ہے ہمارے

خدا کے ساتھ تعلق کو پروان چڑھانا، اُس کے علم میں بڑھنا اور دوسروں کی خدمت کے لیے اپنے تحفے استعمال کرنا۔ آئیے ہم جاگنے اور اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کی دعوت پر عمل کریں، یہ جانتے ہوئے کہ خدا کی ہماری زندگی کے لیے ایک منصوبہ ہے اور ہمارے لیے کام ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 11:13: "وہ گھڑی آپہنچی ہے کہ تم اپنے غفلت سے جاگ اٹھو، کیونکہ ہماری نجات اب پہلے سے زیادہ قریب ہے۔"
- افسیوں 14:5: "جاگ، اے سونے والے، مردوں میں سے اٹھ، اور مسیح تجھ پر چمکے گا۔"
- 1 تھسلونیکیوں 5:6: "ہمیں دوسروں کی طرح نہیں سونا چاہیے، بلکہ ہمیں چوکنا اور ہوشیار رہنا چاہیے۔"

دعا:

اے خداوند، میری مدد کر کہ میں روحانی طور پر جاگوں اور اپنے ایمان میں چوکنا رہوں۔ مجھے میری زندگی میں کسی بھی غفلت یا غفلت کو معاف کر دے جو میرے تیری رہنمائی میں چلنے میں آئی ہو۔ جو کچھ باقی ہے، اے مضبوط کر، اور مجھے وہ کام مکمل کرنے کی رہنمائی دے جو تو نے مجھے دیا ہے۔ میری زندگی تیری روشنی کی عکاسی ہو، اور میں تیرے بلا نے پر وفادار رہوں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میں روحانی طور پر جاگنے اور خدا کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنے کے لیے کیا کر سکتا ہوں؟ میں اپنے ایمان میں چوکنا اور فعال رہنے کے لیے کیا اقدامات اٹھا سکتا ہوں؟

دن 90:

فِلدِلَفیہ کی کلیسیا - ایک کھلا دروازہ

حوالہ: مکاشفہ 8:3 (NASB)

"میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں۔ دیکھو، میں نے تمہارے سامنے ایک کھلا دروازہ رکھا ہے جسے کوئی نہیں بند کر سکتا، کیونکہ تمہارے پاس تھوڑی طاقت ہے، اور تم نے میرا کلمہ پکڑے رکھا ہے اور میرے نام کا انکار نہیں کیا۔"

مثال:

ایک نوجوان آرٹسٹ کو ایک معروف گیلری میں اپنے کام کو دکھانے کا ایک غیر متوقع موقع ملتا ہے۔ کھلا دروازہ نئی ملاقاتوں، ترقی اور اپنی صلاحیت کو وسیع تر سامعین کے ساتھ شیئر کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ وہ سمجھتی ہے کہ یہ موقع ایک تحفہ ہے، اور وہ اعتماد کے ساتھ دروازے سے قدم رکھتی ہے، یہ جانتے ہوئے کہ یہ اس کے مستقبل کو بدل سکتا ہے۔

سبق:

فِلدِلَفیہ کی کلیسیا کو ان کی وفاداری پر سراہا گیا تھا، اور یسوع نے ان کے سامنے ایک کھلا دروازہ رکھا تھا جسے کوئی نہیں بند کر سکتا تھا۔ یہ کھلا دروازہ وزارت، ترقی اور انجیل کو شیئر کرنے کے مواقع کی نمائندگی کرتا ہے۔ فِلدِلَفیہ کی کلیسیا کو یسوع کا پیغام ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب ہم وفادار رہتے ہیں، تو خدا ہمارے لیے ایسے دروازے کھولتا ہے جو کوئی نہیں بند کر سکتا۔

جو مواقع خدا ہمیں دیتا ہے، ان میں وفادار رہنا کا مطلب ہے کہ ہم کھلے دروازوں سے اعتماد اور اطاعت کے ساتھ گزریں۔ اس میں اپنے ایمان کو جرأت سے شیئر کرنا، دوسروں کی خدمت کرنا، اور اپنے تحفوں کو خدا کی عظمت کے لیے استعمال کرنا شامل ہے۔ چاہے ہم محسوس کریں کہ ہمارے پاس تھوڑی طاقت ہے، خدا کی قوت ہماری کمزوری میں مکمل ہو جاتی ہے۔ آئیے ہم وہ کھلے دروازے عبور کریں جو خدا ہمارے سامنے رکھتا ہے، اعتماد رکھتے ہوئے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے اور اس کی ہماری زندگی کے لیے ایک مقصد ہے۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- گلسیوں 3:4: "ہمارے لیے دعا کرو تا کہ خدا ہمارے پیغام کے لیے ایک دروازہ کھولے تاکہ ہم مسیح کے راز کا اعلان کر سکیں۔"
- 1 کرنتھیوں 9:16: "میرے لیے ایک بڑا دروازہ کھلا ہے جو اثر انداز کام کے لیے ہے، اور وہاں بہت سے مخالف ہیں۔"
- 2 کرنتھیوں 12:2: "خداوند نے میرے لیے انجیل کی منادی کرنے کا دروازہ کھولا۔"

دعا:

اے خداوند، شکریہ کہ آپ میرے لیے کھلے دروازے رکھتے ہیں۔ میری مدد کر کہ میں ان مواقع کو ایمان اور اطاعت کے ساتھ پہچانوں اور ان کے ذریعے قدم رکھوں۔ مجھے مضبوط کر کہ میں انجیل کا پیغام پہنچاؤں، دوسروں کی خدمت کروں، اور اپنے تحفوں کو تیری عظمت کے لیے استعمال کروں۔ میری زندگی تیرے محبت اور سچائی کی عکاسی ہو، اور میں تیرے رہنمائی اور فراہم کردہ وسائل پر بھروسہ کروں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

خدا نے میرے سامنے کون سے کھلے دروازے رکھے ہیں، اور میں ان میں وفاداری سے کیسے قدم رکھ سکتا ہوں؟ میں اپنے تحفوں اور مواقع کو کیسے استعمال کر سکتا ہوں تاکہ خدا کی خدمت کروں اور دوسروں کے ساتھ انجیل شیئر کروں؟

دن 91:

لو دیکھ کی کلیسیا۔ نیم گرم نہیں رہنا

حوالہ: مکافئہ 3:15-16 (NASB)

"میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں کہ تم نہ سرد ہو نہ گرم؛ میں چاہتا ہوں کہ تم یا تو سرد ہوتے یا گرم ہوتے۔ لیکن کیونکہ تم نیم گرم ہو، نہ سرد نہ گرم، میں تمہیں اپنے منہ سے تھوک دوں گا۔"

مثال:

ایک کافی شاپ گرم اور برف والے کافی دونوں پیش کرتی ہے، تاکہ گاہکوں کی پسند کے مطابق ہو۔ تاہم، کاؤنٹر پر رکھی ہوئی نیم گرم کافی کو کوئی نہیں پیتا۔ یہ برف والی کافی کی ٹھنڈک یا گرم کافی کی آرام دہ حرارت سے محروم ہوتی ہے۔ نیم گرم کافی تسلی بخش نہیں ہوتی اور بیشتر لوگ اسے پینا پسند نہیں کرتے۔

سبق:

لو دیکھ کی کلیسیا نہ تو گرم تھی نہ سرد، بلکہ نیم گرم تھی، اور یسوع نے انہیں اس کے نتائج سے خبردار کیا۔ یہ پیغام ہمیں ایک طاقتور یاد دہانی فراہم کرتا ہے کہ ہمارے ایمان میں خود کو مطمئن اور بے پرواہ ہونا خطرناک ہے۔ یسوع چاہتا ہے کہ ہمارا تعلق اس کے ساتھ جوش اور عزم سے ہو، نہ کہ نیم گرم یا آدھا دل سے۔

نیم گرم ہونا اس بات کا مطلب ہے کہ ہم حقیقت میں محبت کے بغیر کاموں میں مشغول ہیں، دنیا کی پریشانیوں کو اپنے روحانی جوش کو ماند کرنے دینا۔ یسوع ہمیں توبہ کرنے اور اس کے لیے ہمارے جوش کو دوبارہ تازہ کرنے کی دعوت دیتا ہے۔ وہ دروازے پر کھڑا ہے اور دستک دے رہا ہے، ہمیں اس کے ساتھ ایک گہری اور زندہ تعلق میں مدعو کرتا ہے۔ آئیے ہم جوش کے ساتھ خدا کی تلاش کریں، اور اپنے ایمان کو جوش و جذبے اور عزم کے ساتھ جنیں۔ نیم گرم نہیں، ہم خدا کے لیے آگ سے بھرے ہوئے ہیں، اس کی بادشاہت کے لیے دنیا میں فرق پیدا کرنے کے لیے بلائے گئے ہیں۔

مزید بائبل حوالہ جات:

- رومیوں 12:11: "کبھی جوش میں کمی نہ آنے پائے، بلکہ روحانی جوش کو برقرار رکھو، خدا کی خدمت کرو۔"
- متی 5:16: "اپنی روشنی لوگوں کے سامنے چمکنے دو، تاکہ وہ تمہارے اچھے کام دیکھیں اور تمہارے آسمانی باپ کی عظمت کریں۔"
- یرمیاہ 29:13: "تم مجھے تلاش کرو گے اور پاؤ گے، جب تم مجھے اپنے پورے دل سے تلاش کرو گے۔"

دعا:

اے خداوند یسوع، میرے ایمان میں جو بھی نیم گرم حالت ہے، اس کے لیے مجھے معاف کر دے۔ میری مدد کر کہ میں تجھ سے اپنے تعلق میں جوش اور عزم کے ساتھ رہوں۔ میرے جوش کو دوبارہ تازہ کر، اور اپنے روح کے آگ سے مجھے بھر دے۔ میری زندگی تیرے محبت کی عکاسی ہو، اور میں تجھے جوش اور لگن کے ساتھ خدمت کروں۔ مجھے سکھا کہ میں تجھے اپنے پورے دل سے تلاش کروں اور اپنے ایمان کو جرأت کے ساتھ جنیں۔ آمین۔

ذاتی غور و فکر:

میرے زندگی کے کون سے حصوں میں میں نیم گرم ہو گیا ہوں؟ میں خدا کے لیے اپنے جوش کو کس طرح دوبارہ تازہ کر سکتا ہوں اور اس کی بادشاہت کے لیے زیادہ عزم اور جوش کے ساتھ کیسے جنیں؟

ایمان کی پختگی

مکاشفہ کی سات کلیسیا

افسوس کی کلیسیا کے پیغام پر غور کریں۔ آپ اپنے پہلے محبت کو یاد رکھنے کے لیے کون سے اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟

سمرنہ کی کلیسیا کی وفاداری کی مثال آپ کو کس طرح حوصلہ دیتی ہے؟

آپ کس طرح سچائی پر قائم رہ سکتے ہیں، جیسے پرگمن کی کلیسیا کو کرنے کی ترغیب دی گئی؟

تھو اتیرہ کی کلیسیا میں محبت اور خدمت میں بڑھنے کی پکار آپ کے ساتھ کس طرح ہم آہنگ ہوتی ہے؟

سردیس کی کلیسیا کے لیے جو روحانی زندگی کو مضبوط کرنے کی ترغیب دی گئی تھی، آپ اس کے لیے کون سے اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟

فلید لفیا کی کلیسیا کو دی گئی کھلی دروازے سے آپ کا ایمان کس طرح متاثر ہوتا ہے؟

لودیکیہ کی کلیسیا کے پیغام پر غور کریں۔ آپ اپنے مسیح کے ساتھ چلنے میں زیادہ جوش کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟

عزیز قاری،

اس بنیادِ ایمان کے سفر میں میرے ساتھ شامل ہونے کے لیے آپ کا شکریہ۔ میری دعا ہے کہ ہر دن کی تفسیر نے آپ کو حوصلہ دیا ہو، آپ کو چیلنج کیا ہو، اور ہمارے رب یسوع مسیح پر آپ کا اعتماد اور ایمان گہرا کرنے میں مدد کی ہو۔ جب آپ اس کے ساتھ چلنا جاری رکھیں، تو میری دعا ہے کہ آپ اس کی محبت کی تکمیل، اس کی موجودگی کی طاقت، اور اس امن کا تجربہ کریں جو ہر سمجھ سے بالاتر ہے۔

یاد رکھیں، آپ کا ایمان ایک ایسی بنیاد ہے جس پر خدا آپ کے اندر کام جاری رکھے گا۔ ہر چیز میں اس پر بھروسہ کریں، روزانہ اس کی رہنمائی تلاش کریں، اور جان لیں کہ وہ آپ کے اندر جو کام شروع کیا ہے اسے مکمل کرنے میں وفادار ہے۔ جیسے ہی آپ آگے بڑھیں، میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ جانیں کہ میں آپ کے لیے دعا کر رہا ہوں۔ میری دعا ہے کہ خدا آپ کے ایمان کو مضبوط کرے، آپ کے قدموں کی رہنمائی کرے، اور آپ کے دل کو اپنی محبت اور خوشی سے بھر دے۔ میری دعا ہے کہ آپ اس کی فضل کی معرفت میں بڑھیں اور دوسروں کے لیے روشنی بنیں، وہ امید شیر کریں جو مسیح میں ہی پائی جاتی ہے۔

براہ کرم مجھے info@jehovahjirehministries.com پر ایک نوٹ بھیجیں اور بتائیں کہ آپ کو یہ تفسیر کیسی لگی۔
میرے لیے آپ کے روحانی سفر کا حصہ بننے کا موقع دینے کے لیے شکریہ۔ میں منتظر ہوں کہ خدا آپ کے لیے کیا تیار کر رہا ہے۔

مسیح کی محبت میں،

ڈاکٹر رالف ڈبلیو جینکنز

جلد آرہا ہے

عنوان: رومنز کا راستہ

ذیلی عنوان:

رومنز کی کتاب میں ایک سفر، روزانہ کی تفسیر

رومنز کی کتاب کی گہری سچائیوں کو اس روزانہ کی تفسیر میں دریافت کریں، جو آپ کو بائبل کی ایک سب سے زیادہ تھیولوجی سے بھرپور کتاب کے ذریعے ایک سفر پر لے جائے گا۔ چاہے آپ ایک نئے مومن ہوں یا برسوں سے مسیح کے ساتھ چل رہے ہوں، "رومنز کا راستہ" آپ کو حوصلہ دے گا اور چیلنج کرے گا، آپ کے ایمان کے عقائد اور خدا کے زبردست فضل کو سمجھنے میں گہرائی لائے گا۔

عنوان: وحی کا پردہ اٹھانا

ذیلی عنوان: جو تھا، جو ہے، جو آنے والا ہے، روزانہ کی تفسیر

وحی کی کتاب کے اسرار میں غوطہ لگائیں "وحی کا پردہ اٹھانا" کے ساتھ۔ یہ تفسیر آپ کو کچھلے، موجودہ، اور آنندہ حالات میں رہنمائی فراہم کرے گی جیسا کہ حضرت یوحنا نے کھول کر بتایا ہے، اور انسانیت کے لیے خدا کے منصوبے اور اس کی ابدی بادشاہی کے بارے میں بصیرت فراہم کرے گی۔ یہ تفسیر آپ کو حوصلہ دینے اور چیلنج کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے، جو وحی میں موجود طاقتور پیغامات کو سمجھنے اور انہیں اپنے روزانہ کے عمل میں لاگو کرنے میں مدد کرے گی۔